احسن الھدایات

الی

مضامین السور والرکوعات

تالیف:

شیخ القرآن والحدیث

مولانا مفتی محمد مسلم نستوی

ناشر: بمکتبہ روضۃ الاسلام نستہ چارسدہ 0300-5893892

Maktaba Tul Ishaat.com

عظیم الشان خوشخبری

★ اب مکتبہ اشاعت آپ کے جیب میں ★

دنیامیں کسی بھی جگہ علماء جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف Play Storeاور Websiteسے بالکل فری انسٹال / ڈاؤن لوڈ کریں۔

انسٹال / ڈاؤن لوڈ کرنے کا طریقہ

Play Storeسے " مکتبۃ الاشاعت "انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں مطلوبہ کتاب ڈاون لوڈ کریں نیز اپنی کتاب کو Play Store/Websiteپر مفت شائع کرنے کے لیے بھی رابطہ کریں۔

روٹ

ویب سائٹ پر جماعت اشاعت التوحید والسنۃ کے تمام تصانیف مثلاً تفاسیر، فتاویٰ جات، شروح، سوانح حیات، نوٹس، درس نظامی کے کتب وغیرہ دستیاب ہیں آپ وقتاً بوقتاً Play Storeاور websiteپر چیک کیا کریں مزید معلومات کے لیے دیے گئے واٹس ایپ نمبر پر رابطہ کریں۔ وہاں آپ کو آسانی کے لئے مطلوبہ کتاب کا link دیا جائے گا اور آپ کو بہترین رہنمائی دی جائے گی جس سے آپ کو مطلوبہ کتاب آسانی سے ملے گا۔ پلے سٹور پر ترجمہ و تفسیر یا سورتوں کے نوعیت والے تصانیف دستیاب ہوں ہیں کیونکہ ایک PDF میں اس کا مطالعہ مشکل ہوتا ہے تو ہم نے آسانی کے لیے ہر ایک پارے کے لیے الگ الگ بٹن بنایا ہے تاکہ قارئین کے لیے پڑھنے میں آسانی ہو باقی تمام نوعیت کے تصانیف مندرجہ ذیل ویب سائیٹ پر دستیاب ہوں گے۔ جو Goggle پر مزکورہ ویب سائیٹ میں سرچ کرنے سے یا ہمارے مندرجہ بالا app " مکتبۃ الاشاعت "کو پلے سٹور سے انسٹال کرنے کے بعد ایپ میں سرچ کرنے سے ملیں گے۔ آسانی کے لیے ویب سائیٹ پر links ملاحظہ کیجئے۔ جزاکم اللہ

WhatsApp:0320-1914145

ویب سائیٹ **maktabatulishaat.com**(مکتبۃ الاشاعت ڈاٹ کام)

احسن الہدایات

ابو عثمان عابد
نور دھیر

الی

مضامین السور والرکوعات

تالیف

.....﴿الشیخ مفتی محمد مسلم نستوی﴾.....

..... ناشر: مکتبہ روضۃ الاسلام نستہ چارسدہ .....

Maktaba Tul Ishaat.com

اسم الکتاب:	احسن الھدایات
مؤلف:	مفتی محمد مسلم نستوی
سنہ طباعت:	2013
تعداد:	2000
مطبع:	ندوی پریس پشاور
کمپوزنگ:	فضل الرحمٰن
ڈیزائننگ:	محمد قاسم روغانی

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمٰن الرحيم

مقدمة

الحمد لله الذى اختص بالسجود والركوعات وجميع انواع العبادات والصلوٰة والسلام على من اختص بالفضائل والخصوصيات على جميع الكائنات والموجودات وعلى اله وأصحابه الذين فازوا بالعبادات على جميع السعادات.

أما بعد! فهٰذه مضامين السور والركوعات التقطتُها من كُتب الأكابر تقريباً وتسهيلاً على الشائقين من طلبة القرآن الكريم، ومنهجى فيها أنى أذكر أوّلاً: الترتيب المصحفى والنزولى للسُّور، ثم الربط، ثم الدعوىٰ، وبعده مندرجات الركوع بعنوان المضامين اخذاً من افادات المشائخ المختلفين خصوصاً الشيخ المفسّرِمحمد طاهر نوّرَ الله مرقده.

وأذكرها بعنوان الخلاصة ثانياً من افادات الشيخ المفسِّر أحمد على لاهورى نوَّرَ الله مرقده بلفظه "اللغة الأرديّة"، ثم أذكر من امتيازات الركوع، وفى آخر السورة عموماً أذكر خلاصة مختصرة للسورة.

وكل ذالك من افادات الأكابر. ذكرتُ المأخذ معه عموماً الّا امتيازات الركوع فخاطرى أبو عذره، فما مثلى فى جُلِّ ذالك الا كمن باع متاع غيره لربِّه ويحتسب فيه.

وسوّدتُ هٰذه الأوراق فى الحرمين الشريفين لما شرَّفنى الله بزيارتهما معتمراً فى شهر رجب سنة ١٤٣٤ هج أربع وثلٰثين بعد أربعمائة وألف من الهجرة النبوية على صاحبها ألف ألف صلوٰة وسلام.

ثم نظرتُ فيه ثانياً وزدتُ فيه بعض الاضافات ببلدتى. وها! أنا أعترف

Maktaba Tul Ishaat.com

بـقـصور باعی وقلة بضاعتی، فرحم الله من اطّلع على خطاءٍ منی فی النقل أو فی التـعبيـر، فـنبّهـنـی فـی حيـاتـی وأصلحه بعد مماتی، فمن الآن أدعو لهٗ وأشكره وبالهام مالک الكائنات ببلدة البركات سمّيتُها "أحسن الهدايات الى مضامين السور والركوعات".

والله نسـأل أن يـنـفـع بـه عبـادهٗ المستفيدين ويجعله ذُخراً ونجاةً يوم الـديـن لوالدينا ومشائخنا ولجميع من أحسن الينا من المسلمين، برحمتک يا أرحم الراحمين.

وأنا الأحقر محمد مسلم نستوى عفى الله عنه

خادم طلبة القرآن والحديث بمدرسة روضة الاسلام

نسته جارسده، باكستان.

١٥، رمضان المبارک ١٤٣٤ هج.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سورة الفاتحة نزلت بعد المدثر

رقم السورة: ١ رقم ترتيب نزولها: ٥

الربط: هذه السورة مستغنية عن الربط بما قبلها لأنه لا سورة قبلها وقد تنطوى هٰذه السورة على مجامع مضامين القرآن الكريم كما روى البهيقى فى شعب الايمان باسناد الى الحسن قال: أنزل مأة واربعة كتب ثم اودع علومها فى اربعة منها التورٰة والانجيل والزبور والفرقان، ثم اودع علوم التورٰة والانجيل والزبور فى الفرقان، ثم اودع علوم الفرقان فى المفصل، ثم اودع علوم المفصل فى فاتحة الكتاب فمن علم تفسيرها كان كمن علم تفسير جميع الكتب المنزلة (سمط). وبناء على هٰذا صارت كالعنوان لمضامين القرآن ولعل هٰذا وجه تقديمها على جميع سور القرآن.

دعوى السورة: "ايّاكَ نعبدُ وايّاكَ نستعين ﴿﴾"

مضامين السورة: فالسورة تجمع أصول القرآن ومقاصده من التوحيد والنبوّة وصداقة الكتاب والايمان بالآخرة وذكر الفرق الثلٰثة والبشارة والتخويف مع الأحكام والفرائض (سمط).

خلاصہ: یہ سورت سارے قرآن حکیم کے مضامین کا اجمالی نقشہ ہے۔

مأخذ توحید آیت ۱-۲، قیامت آیت ۳، رسالت وغیرہ ۶، برگزیدگان ۶، مردود ین ۷۔

(حضرت لاہوریؒ)

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سورة البقرة مدنية نزلت بعد المطففين

رقم السورة: ٢ رقم ترتيب نزولها: ٨٧

الربط: فی البقرة تفصيل للفرق الثلثة المذكورة فی الفاتحة او فيها توضيح للدعوىٰ الأصلی التی ذكرت فی الفاتحة بقوله "اِيَّاكَ نَعْبُدُ".

دعوى السورة الأُمور الأربعة: اثبات التوحيد بالبراهين والحجج أوّلاً، وصداقة الكتاب ورسوله ثانياً مع اثبات القيامة، والثالث الجهاد، والرابع الانفاق فيه (سمط).

مضامين الركوع الأول: الترغيب الى القرآن وأوصاف الكافرين، ومن امتيازات الركوع ذكر الختم على الأشياء الثلثة فی آية ٧.

خلاصۂ رکوع: یہود کو دعوت الی الکتاب اور اوصاف المتقین، مأخذ آیت ۲،۳،۴۔

مضامين الركوع الثانی: بيان الأوصاف المذمومة للمنافقين وذكر المثالين لهم.

خلاصہ رکوع (۱) امراض المنافقین واَقسامھم، مأخذ آیت ۹-۱۰-۱۲-۱۳-۱۴-۱۷-۱۹ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع أوصاف المنافقين ومثالان لهم.

مضامين الركوع الثالث: دعوى التوحيد مع الأدلة العقلية ودفع الشبهتين وذكر الجزائين والنعمتين.

خلاصۂ رکوع: تذکیر بالاء اللہ سے منافقین ۲ کی اصلاح کا قانون، مأخذ ۲۱،۲۲ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر لفظ البعوضة.

مضامين الركوع الرابع: ذكر النعمتين جعل آدم مسجود الملائكة وقبول توبته بعد أكل الشجرة.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصة الركوع: ضرورت امام، مأخذ ۳۷"لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: اعتراف الملائكة بقول "سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿﴾".

مضامين الركوع الخامس: الاجتناب عن ثلاثة امور هادمةٍ للدين: ترک العمل والتحريف وكتمان الحق والامتثال بثلاثة مقوية للدين: الصبر والصلوٰة والايمان بالآخرة، وفيه احد عشر من الأوامر وخمسة من النواهي.

خلاصۂ رکوع: نئی ملہم من اللہ جماعت کی ضرورت ہے کیونکہ یہود بیکار ہو چکے ہیں۔ مأخذ ۱۴، ۲۴، ۴۴"لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: جملة "وَلَا تَكُوْنُوْا أَوَّلَ كَافِرٍ بِه ﴿﴾".

مضامين الركوع السادس: تذكير بالنعم والنقم على بنى اسرائيل اجمالاً وتفصيلاً، فذكر من النعم سبعة وهى

۱: النجاة من فرعون.

۲: والعفو عن الذنب.

۳: واعطاء التوراة.

۴: والعفو عن القتل.

۵: والحيوٰة بعد الهلاک.

۶: وتظليل الغمام.

۷: وانزال المنّ والسلوٰى ومن النقم انزال العذاب بسؤ الأدب (درر).

خلاصۂ رکوع: ۱۔تذکیر بالاء اللہ و بما بعد الموت سے یہود کو دعوت الی الکتاب، ۲۔اوران کا بدوی اور قروی زندگی میں فیل (ناکام) ہونا، مأخذ اول آیت ۴۷ تا ۵۶، دوم آیت ۵۷، ۵۸"لاہوریؒ"۔

مضامين الركوع السابع: بيان نعمة ونقمة، النعمة انفجار العيون

Maktaba Tul Ishaat.com

والنقمة الذّلّة والهوان بسبب الكفران (درر).

خلاصۂ رکوع: یہود کا اخروی زندگی میں ناکام ہونا، مأخذ آیت ۶۱ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر البقل والقثاء والفوم والعدس والبصل.

مضامين الركوع الثامن: الترغيب الى الايمان والأعمال الصالحة وبيان قبائح اليهود من نقض العهد والتعدى يوم السبت والحيل فى ذبح البقرة (ن).

خلاصۂ رکوع: یہود کے امراض ثلاثہ تولّی، حیلہ سازی اور تعمق "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر البقر مكرّراً نحو خمس مرات.

مضامين الركوع التاسع: وفيه من قبائح اليهود، القتل ۷۲، والقسوة ۷۴، والتحريف ۷۵، ۷۹، والفساد ۷۶، والأمانى ۷۸، ۸۰، والجزائين ۸۱، ۸۲.

خلاصہ رکوع: یہود مسلمانوں کے مساوی رہ کر بھی کام نہیں کر سکتے اور ان کی علمی کمزوریاں، مأخذ اول آیت ۷۵، دوم آیت ۷۸ جہال یہود کا مبلغ علم، ۷۹ علماء یہود کا علمی مذاق۔

فائدہ: دو جماعتوں کے مل کر کام کرنے کی عقلاً تین صورتیں ہو سکتی ہیں۔ مثلاً دو قومیں (الف، با) ہیں۔ اول (الف) کو متبوع (با) کو تابع مانا جائے۔ دوم (الف، با) مساوی ہوں، سوم (با) متبوع اور (الف) تابع ہو۔ اس سے ماقبل ثابت ہو چکا ہے کہ یہود میں متبوع بننے کی قابلیت نہیں رہی "ملاحظہ ہو رکوع ۵"۔ اس آیت میں بتلایا جاتا ہے کہ ہمیں اس کی طمع بھی نہیں رکھنی چاہئیے کہ وہ ہماری بات مان جائیں گے اور ہمارے ساتھ مساوی رہ کر کام کریں گے۔ آیندہ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ میں بتلایا جائے گا کہ وہ ہمارے ماتحت رہ کر بھی کام نہیں دے سکتے، لہٰذا وہ ہر لحاظ سے بے کار ہیں۔ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر الحجارة مكررا نحو اثنى عشر مرة ملفوظاً ومحذوفاً، مضمراً ومظهراً، اصالةً ونيابةً (ن).

مضامين الركوع العاشر: من قبائح اليهود انكارهم الأوامر واتيانهم بالنواهى (شيخ).

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصۂ رکوع: یہود کی علمی کمزوریاں ماٴ خذ آیت ۸۴، ۸۵ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر جملة أَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتَابِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ﴿﴾ وذكر بعض ما وقع بين أبنٰى النظير وبنى قريظة والأوس والخزرج.

مضامين الركوع الحادى عشر: من قبائحهم انكارهم من الأنبياء السابقين وانكارهم من هٰذا النبى ﷺ ورُدّ ادّعائهم الايمان بخمسة وجوه وذكر تنكيصهم عن المباهلة (ن)

خلاصۂ رکوع: یہود کے امراض مستمرہ ہیں اور وہ مسلمانوں کے ماتحت رہ کر بھی کام نہیں کر سکتے، ماٴ خذ آیت ۸۷، ۸۸ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ردّ ادّعائهم الايمان بما انزل اليهم بخمس وجوه وذكر المباهلة مع اليهود.

مضامين الركوع الثانى عشر: بيان دفع الشبهات الأربعة الواردة على الرسالة (ن)

خلاصۂ رکوع: حالت انحطاط میں یہود کا مشغلہ، ماٴ خذ آیت ۱۰۲۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر هاروت وماروت.

مضامين الركوع الثالث عشر: دفع الشبهتين ۱۰۴، ۱۰۶، وتهذيب المسلمين واصلاحهم ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ورد قولهم الباطل ۱۱۱، والبشارة ۱۱۲ (ن)

خلاصۂ رکوع: اہل کتاب سے مقاطعہ اور بحث نسخ فی الشرائع، ماٴ خذ اول آیت ۱۰۴، ودوم ۱۰۶ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: جملة لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا ﴿﴾ ومسئلة النسخ.

مضامين الركوع الرابع عشر: وفيه الزجر لليهود ۱۱۳، والمشركين ۱۱۴، ودفع الشبهتين ۱۱۶، ۱۱۸، والتسلية للمؤمنين ۱۱۵، والنبى ﷺ ۱۱۸، ۱۱۹ (ن).

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصۂ رکوع: یہود بحث نسخ چھیڑ کر مساجد الٰہیہ کو غیر آباد کرنا چاہتے ہیں، مأخذ آیت ۱۱۴ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر جملة يتلون حق تلاوته.

مضامين الركوع الخامس عشر: تذكير بالنعم على بنى اسرائيل وبما بعد الموت ثانياً، وعظمة شأن ابراهيم عليه السلام ۱۲۴، وعظمة شأن كعبة ۱۲۵، ودعاء أهل البيت (ن).

خلاصۂ رکوع: مسلمات یہود پر رسول اللہ ﷺ کا قبلہ بیت اللہ الحرام ہونا چاہیئے، مأخذ ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۹ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر مقام ابراهيم عليه السلام وذكر صفة الرب أزيد من خمسة وعشرين مرّة مضمراً ومظهراً.

مضامين الركوع السادس عشر: فيه الزجر على الاعراض من الملة الابراهيمية وأن التوحيد أوصىٰ به الأنبياء وفيه ذكر شأن الصحابة (ن).

خلاصۂ رکوع: دین میں ہمارا مسلک یہود کے مسلم التعظیم بزرگوں والا ہے مأخذ آیت ۱۳۶۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر وصية يعقوب عليه السلام.

مضامين الركوع السابع عشر: فيه دفع الشبهة بتحويل القبلة (ن).

خلاصۂ رکوع: تحویل قبلہ کا تحقیقی جواب اور اہل کتاب کی خوشنودی بیت المقدس کو قبلہ بنانے سے حاصل نہیں ہوسکتی بلکہ ان کی خواہشات کے اتباع سے حاصل ہوسکتی ہے اور وہ بدترین جرم ہے، مأخذ ۱۴۳، ۱۴۵۔

ومن امتيازات الركوع: بيان خيرية هٰذه الأمة بقوله جعلكم أمّةً وسطاً ﴿﴾ وفى هٰذه الجملة ذكر فضل الصحابة كما فى المدارك.

مضامين الركوع الثامن عشر: فيه مسئلة تحويل القبلة (ن).

خلاصۂ رکوع: تلقین استقامت علی القبلہ اور باب تہذیب اخلاق کے دو مسائل، ذکر

Maktaba Tul Ishaat.com

وشکر، مأخذ آیت ۱۴۹، ۱۵۲۔

ومن امتيازات الركوع: تكرار لفظ حيث ثلث مرات.

مضامين الركوع التاسع عشر: فيه البشارة بالمجاهدة ودفع الشبهة الواردة بالرسالة والزجر والتخويف للكاتمين ۱۵۹، والتوحيد ۱۶۳ (ن).

خلاصۂ رکوع: باب تہذیب أخلاق کے بقیہ مسائل ثلاثہ صبر، دعاء، تعظیم شعائر اللہ، مأخذ آیت ۱۵۲، ۱۵۸۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ﴿﴾.

مضامين الركوع العشرين: فيه الأدلة على التوحيد ۱۶۴، والزجر والتخويف للمشركين ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷ (ن).

خلاصۂ رکوع: تدبیر منزل کے پانچ مسئلوں میں سے پہلا مسئلہ کسب رزق، مأخذ آیت ۱۶۴۔

ومن امتيازات الركوع: سرد الأدلة على اثبات التوحيد بنمطٍ خاصٍ.

مضامين الركوع الحادى والعشرين: فيه ردّ تحريمات غير الله، دليل المشركين، مثال المشركين، ذكر تحريمات الله، الزجر والتخويف للكاتمين (ن).

خلاصۂ رکوع: صرف کرنے کے اصول، مأخذ آیت ۱۶۸۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر مثالٍ للكافر.

مضامين الركوع الثانى والعشرين: تهذيب الأخلاق، وبيان القصاص وأن تقسيم الأموال يكون بالقانون الشرعى (ن) والأول لاصلاح الشخص، والأخريين لاصلاح البلاد (ن).

خلاصۂ رکوع: مسئلہ سوم نظام فوجداری، ومسئلہ چہارم نظام دیوانی، مأخذ آیت ۱۷۸، ۱۸۰۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر أبواب البِرّ بنمطٍ خاصٍ.

مضامين الركوع الثالث والعشرين: مسئلة الصوم والنهى عن أكل

Maktaba Tul Ishaat.com

الأموال بالباطل (ن).

خلاصۂ رکوع: مسئلہ پنجم اشاعت تعلیم واصلاح معاملات، مأخذ آیت ۱۸۵، ۱۸۸۔

ومن امتيازات الركوع: تفصيل أحكام شهر رمضان.

مضامين الركوع الرابع والعشرين: فيه مسائل الحج والقتال وردّ الرسم الباطل (ن).

خلاصۂ رکوع: باب سوم ملک گیری، مأخذ آیت ۱۹۰۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر بعض أحكام الحج.

مضامين الركوع الخامس والعشرين: فيه ذكر مسائل الحج وبيان أقسام الناس وجزائهم (ن).

خلاصۂ رکوع: أقسام الحجاج، مأخذ آیت ۲۰۰، ۲۰۱۔

ومن امتيازات الركوع: قوله تعالىٰ اُدْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَافَّةً ﴿﴾

مضامين الركوع السادس والعشرين: فيه الزجر وبيان حكمة بعثة الرسل والجهاد وبيان المصارف وأن مدار الخير والشر بيد الله والعقل بمعزلٍ عنه (ن).

خلاصۂ رکوع: تمہید قتال کے بعد اعادہ حکم قتال، مأخذ آیت ۲۱۶۔

ومن امتيازات الركوع: بيان تشجيع المؤمنين بنمطٍ خاصٍ بقوله ألا إِنَّ نَصْرَ اللهِ قَرِيْبٌ ﴿﴾

مضامين الركوع السابع والعشرين: بيان احترام الأوقات المقدّسة والترغيب الى الهجرة والجهاد وذكر مسئلة الخمر والميسر وبيان ما ينفق وبيان اصلاح اليتمىٰ، والنهى عن نكاح أهل الشرك (ن).

خلاصۂ رکوع: مسائل متفرقہ متعلقہ قتال شروع باب پنجم ملک داری، مأخذ آیت ۲۱۷، ۲۲۱۔

ومن امتيازات الركوع: جملة والله يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ﴿﴾.

مضامين الركوع الثامن والعشرين: بيان مسئلة الحيض وكيفية

Maktaba Tul Ishaat.com

الاتیان الی النساء وتعظیم اسم اللہ ومسئلة الایلاء وبیان عدة المطلقة (ن).

خلاصۂ رکوع: مسائل ملک داری، مأخذ آیت ۲۲۲، ۲۲۸۔

ومن امتیازات الرکوع: ذکر مسئلة الحیض وحکم الایلاء.

مضامین الرکوع التاسع والعشرین: بیان الطلاق والخلع والنهی عن اضرار المطلقات (ن).

خلاصۂ رکوع: مسائل ملک داری، مأخذ آیت ۲۲۹، ۲۳۱۔

ومن امتیازات الرکوع ذکر مسئلة الخلع.

مضامین الرکوع الثلاثین: ذکر النکاح الثانی للمطلّقة وبیان مسئلة الرضاع وعدة المتوفیٰ عنها زوجها وبیان مسئلة الخطبة وقت العدة (ن).

خلاصۂ رکوع: مسائل ملک داری، مأخذ آیت ۲۳۲ تا ۲۳۵۔

ومن امتیازات الرکوع: بیان عدة المتوفیٰ عنها المعمول بها.

مضامین الرکوع الحادی والثلاثین: فیه بیان مسئلة الطلاق قبل الدخول والمحافظة علی الصلوات وبیان الاحسان مع المتوفیٰ عنها زوجها ۲۴۰، ومع جمیع المطلقات ۲۴۱.

خلاصۂ رکوع: مسائل ملک داری، مأخذ آیت ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۴۰، ۲۴۱۔

ومن امتیازات الرکوع: قوله تعالیٰ حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوَاتِ والصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى ﴿﴾

مضامین الرکوع الثانی والثلاثین: فیه الترغیب الی الجهاد بذکر واقعتین والترغیب الی الانفاق (ن۴).

خلاصۂ رکوع: قانون ملک گیری وملک داری کے بعد اقدام عمل، مأخذ آیت ۲۴۴ تا ۲۴۸ "لاہوریؒ"۔

ومن خصائص الرکوع: ذکر واقعة الَّذِيْنَ خَرَجُوْا.

مضامین الرکوع الثالث والثلاثین: فیه الترغیب الی القتال بذکر

Maktaba Tul Ishaat.com

واقعة طالوت وذكر علة الجهاد (ن).

خلاصۂ رکوع: انتخاب امیر کے بعد خود امیر لوگوں کا امتحان لے گا۔ نالائق اور لائق الگ الگ کرے گا، پھر خدا پرست لائق آدمیوں کی برکت سے کامیابی ہوگی، ضرورت خلافت، مأخذ آیت ۲۴۹ تا ۲۵۱ "لاہوری"۔

ومن امتيازات الركوع: قوله تعالىٰ وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ ﴿﴾

مضامين الركوع الرابع والثلاثين: فيه ذكر الانفاق وذكر التوحيد مع الدلائل وذكر الجهاد مع الترغيب الى الايمان وبيان الفريقين اولياء الرحمٰن وأولياء الشيطان (ن).

خلاصۂ رکوع: خلیفہ کا سب سے بڑا فرض یہ ہے کہ حفاظت توحید پر اپنے اور اپنے متبعین کا جان و مال خرچ کردے، مأخذ آیت ۲۵۵۔

ومن خصائص الركوع: ذكر اعظم آية من اى القرآن أعنى آية الكرسى.

مضامين الركوع الخامس والثلاثين: ذكر الأمثلة الثلٰث، الأول لأولياء الشيطان، والأخريان لأولياء الرحمٰن (ن).

خلاصۂ رکوع: واقعات مؤیدہ توحید کی نشر واشاعت بھی خلیفہ ہی کے ذمہ ہے، مأخذ آیت ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر الأمثلة الثلٰث.

مضامين الركوع السادس والثلاثين: ترغيب الى الانفاق وبيان مبطلات الانفاق من المنّ والأذىٰ والريا، وبيان مثال النفقة المقبولة ۲۶۵، وبيان النفقة الفاسدة ۲۶۶ (ن).

خلاصۂ رکوع: فرائض معاونین خلافت اور شرائط انفاق فی سبیل اللہ کی شرائط اربع من الخمسۃ، مأخذ آیت ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۴، ۲۶۵۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر أمثلة الانفاق المقبول والمردود.

Maktaba Tul Ishaat.com

مضامين الركوع السابع والثلاثين: الترغيب الى رعاية الجودة فى أموال التجارة والعشر والترغيب الى القرآن وبيان آداب الانفاق ومن ينفق عليهم (ن).

خلاصۂ رکوع: انفاق مال کی پانچویں شرط اور اہل علم کے فرض کی طرف اشارہ، مأخذ آیت ۲۶۷، ۲۶۹۔

ومن امتيازات الركوع: جملة لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافاً ﴿﴾

مضامين الركوع الثامن والثلاثين: فيه الترغيب الى الانفاق بتعميم الأوقات وبيان مسئلة الرّبا، والبشارة والتخويف (ن).

خلاصۂ رکوع: انفاق فی سبیل اللہ کی ضد یعنی سودخوری کی ممانعت ۲۷۸۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر مسئلة الربوٰ تفصيلاً.

مضامين الركوع التاسع والثلاثين: فيه بيان المداينة والرهن (ن).

خلاصۂ رکوع: قانون دین، مأخذ آیت ۲۸۲۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر اطول آية من القرآن وذكر الرهن.

مضامين الركوع الأربعين: فيه بيان الأمور الأربعة من التوحيد والرسالة والجهاد والانفاق (ن).

خلاصۂ رکوع: شوریٰ خلافت کا تعلق باللہ، مأخذ آیت ۲۸۴۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر الدعاء بقوله تعالىٰ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا الى اٰخر السورة، وبهٰذا شابهت البقرة الفاتحة بحيث تمَّتَا بالدعاء.

خلاصة السورة: انقسمت السورة الى أربعة اقسام...

فالقسم الأول أى (التوحيد) من أول السورة الى قوله: وَلَمَّا جَاءَ هُمْ رَسُوْلٌ ﴿الآية﴾ وفيه مأة آية.

والقسم الثانى (صداقة الرسول) عنه الى قوله: "وَلَيْسَ الْبِرَّ" وفيه ثلاث وستون آية، ومن قوله تعالىٰ: "وَلَيْسَ الْبِرَّ" الى قوله "وَأَنْفَقُوْا" ۲۵۴.

Maktaba Tul Ishaat.com

والقسم الثالث أی الجهاد وعنها الی آخر السورة.

والقسم الرابع أی الانفاق (سمط)،

دیگر خلاصۂ سورت: رکوع ۱ تا ۱۸ مناظرہ بالیہود، رکوع ۱۹ تہذیب اخلاق، رکوع ۲۰ تا ۲۳ تدبیر منزل، ۲۴ تا ۳۱ سیاست مدنیہ کے دو شعبے (ملک گیری و ملک داری)، رکوع ۳۳ تا ۴۰ خلافت کبریٰ "حضرت لاہوریؒ"۔

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سورة العمران مدنية نزلت بعد الأنفال

رقم السورة: ۳ رقم ترتيب نزولها: ۸۹

الربط والدعوى: هٰذه السورة متممة لسورة البقرة فی زيادةٍ وبسطٍ وتوضيحٍ للأصول الأربعة المذكورة هنا من التوحيد والرسالة والجهاد والانفاق.

مضامين الركوع الأول: فيه دعوى التوحيد مع الدلائل، والتخويف، وفيه دفع الشبهة وتعليم الدّعاء للتثبت (ن).

خلاصۂ رکوع: نصاریٰ کو دعوت الی الکتاب اور تعلیم کتاب میں صحیح اور غلط کی تمیز، مأخذ آیت ۳۔

ومن امتيازات الركوع: دعا رَبَّنَا لَا تُزِغْ الی آخره.

مضامين الركوع الثانی: فيه التزهيد فی الدنيا بأمثلتين وذكر ما يزهد فيها بعدد أيام الأسبوع البشارة وذكر أوصاف المخلصين نحو خمسة، وقباحة اليهود وطريقة الدعوة (ن).

خلاصۂ رکوع: مخالفین مسلک صحیح کی بربادی اور موافقین کی سرفرازی کا اعلان، مأخذ آیت ۱۲-۱۵۔

ومن امتيازات الركوع: تفصيل ما يزهد فيه بنمطٍ عجيبٍ وجملة شَهِدَ اللهُ ﴿﴾

Maktaba Tul Ishaat.com

مضامين الركوع الثالث: فيه التخويف ۲، ۱۲، ۲۹، وقباحة اليهود، وفيه اثبات التوحيد بالأدلة وترک الموالات مع الكفار (ن).

خلاصۂ رکوع: مسلک صحیح کے معاندین کا راہ راست پر آنا مشکل ہے۔ مسلمانوں کے لئے اپنی کامیابی کے لئے گامزن ہونا چاہیئے، مأخذ آیت ۲۱، ۲۶۔

ومن امتيازات الركوع: قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ الی آخره.

مضامين الركوع الرابع: الحث على اتباع الرسول وبيان عبدية عيسىٰ عليه السلام اجمالاً بذكر نسبه وولادته.

خلاصۂ رکوع: اللہ تعالیٰ سے عزت پانے کے لئے "الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَار" خدا تعالیٰ کے برگزیدہ و چیدہ بندوں کے نقش قدم پر چلنا ہوگا، مأخذ آیت ۳۲، ۳۳۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر نذر أم مريم وفضيلة مريم بالوجوه الخمسة.

مضامين الركوع الخامس: بيان عبدية عيسى عليه السلام تفصيلاً (ن).

خلاصۂ رکوع: بشارت پیدائش عیسیٰ علیہ السلام اور خلاصہ تعلم عیسی علیہ السلام، مأخذ آیت ۴۵، ۵۱ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر إلقاء الأقلام لتعيين من يكفل عيسى عليه السلام.

مضامين الركوع السادس: بيان عبدية عيسىٰ والتخويف والبشارة واعلان المباهلة مع النصارىٰ وأخيراً دعوى التوحيد بقوله وَمَا مِنْ اِلٰهٍ (ن).

خلاصۂ رکوع: مواعید اربعۃ عیسی علیہ السلام کا ذکر، مأخذ آیت ۵۵۔ مواعید اربعۃ:

۱. متوفيک.

۲. رافعک الیّ.

۳. مطهّرُک من الذين كفروا.

Maktaba Tul Ishaat.com

۴. جاعل الذين اتبعوک فوق الذين كفروا "لاهوریؒ".

ومن امتيازات الركوع: جملة اِنَّ مَثَلَ عِيْسىٰ عِنْدَ اللهِ كَمَثَلِ آدَمَ ﴿﴾

مضامين الركوع السابع: فيه من قبائح أهل الكتاب، الشرک وانتساب ابراهيم عليه السلام الى الدين الباطل ۶۴، واضلال العوام ۶۸، والكفر بالآيات وتلبيس الحق.

خلاصۂ رکوع: اہل کتاب کو مسلک صحیح کی طرف دعوت اور ان کا انحراف بلکہ وہ مسلمانوں کو گمراہ کرنا چاہتے ہیں، مأخذ ۶۴-۶۹ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: الدعوة الى ترک الشرک بنمطٍ عجيبٍ.

مضامين الركوع الثامن: فيه من قبائح اهل الكتاب، الاحتيال لارتداد الناسِ والوصية بالدين المنسوخ، وفيه الخيانة فی أموال الناس والتحريف فی الكتاب، وفيه نسبة الشرک الى العباد الصالحين (ن).

خلاصۂ رکوع: اہل کتاب کا مسلمانوں کے خلاف سعی کرنا، مأخذ آیت ۷۲۔

ومن امتيازات الركوع: جملة كُوْنُوْا رَبَّانِيِّيْنَ ﴿﴾

مضامين الركوع التاسع: ومن قبائحهم التولی من الرسول ﷺ وارتدادهم وفيه بيان توبة الاُمّی ۸۸ (ن).

خلاصۂ رکوع: تمہارے مقتداؤں وأنبياء عليهم السلام نے تو رسول اللہ ﷺ کی اقتداء کا اقرار کیا تھا، مأخذ آیت ۸۱۔

ومن امتيازات الركوع: تكرار مادة القبول ثلث مراتٍ ۸۴، ۸۹، ۹۰.

مضامين الركوع العاشر: فيه من قبائح اهل الكتاب افترائهم فی الحل والحرمة وادعائهم أن قبلتنا قبل قبلتكم وايضاً فيه بيان شأن الكعبة وفريضة الحج والزجر لأهل الكتاب ولمن تبعهم (ن)

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصۂ رکوع: ۱۔ یہود کے شبہ کا جواب، ۲۔ درس گاہ ابراھیمی کی طرف دعوت، ۳۔ مقاطعہ عن اہل الکتاب، ماٴ خذ آیت ۹۳، ۹۴، ۱۰۰۔

ومن امتیازات الرکوع: جملة وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ ﴿﴾

مضامین الرکوع الحادی عشر: فیه من أصول الاجتماعیة، الاتفاق فی العقیدة والاعتصام بالکتاب والدعوة الی الکتاب والسنة و فیه بیان الجزائین والترغیب الی القرآن ۱۰۸ والتوحید (ن).

خلاصۂ رکوع: تم میں سے ہمیشہ مسلک صحیح کی طرف ایک جماعت کو داعی ہونا چاہئے اور اس کی طرف دعوت دینے والی جماعت کے نتائج اُخروی، ماٴ خذ آیت ۱۰۴، ۱۰۵۔

ومن امتیازات الرکوع: النهی عن التفرق مرتین ۱۰۳، ۱۰۵.

مضامین الرکوع الثانی عشر: خیریة الأمة المحمدیة ومسئولیته وأحوال أهل الکتاب وأقسامهم وفیه بیان الانفاق والنهی عن اتخاذ البطانة بوجوه عشرة.

ومن امتیازات الرکوع: النهی عن اتخاذ البطانة بعشرة وجوه.

مضامین الرکوع الثالث عشر: فیه ذکر الواقعتین بدرٍ وأحدٍ تنویراً علی الأصول الخمسة المذکورة فی الرکوعین المذکورین وفی الاخر رأس الطاعات وملاک الحسنات التوحید (ن)

خلاصۂ رکوع: غزوۂ بدر کی کامیابی کا راز کفار اور منافقین سے علیحدگی ہی تھا، اسی لئے طبائع میں استقامت تھی، ماٴ خذ آیت ۱۲۳۔

ومن امتیازات الرکوع: ذکر الطائفتین بقوله اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا ﴿﴾

مضامین الرکوع الرابع عشر: فیه النهی عن الربوٰ وبیان الجزائین وفیه اوصاف المتقین مع الترغیب الی القرآن ۱۳۸، والجهاد (ن).

خلاصۂ رکوع: اصلاح لغزش واقعۂ اُحد، ماٴ خذ آیت ۱۳۰، ۱۳۲، ۱۳۳۔

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن امتيازات الركوع: النهى عن الربوٰ بنمطٍ عجيبٍ بقوله وَلَا تَأْكُلُوْا الرِّبوٰ أَضْعَافاً مُّضَاعَفَةً ﴿﴾

مضامين الركوع الخامس عشر: فيه الترغيب الى الجهاد والزجر بالانقلاب على الأعقاب (ن).

خلاصۂ رکوع: کام فقط اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر ہونا چاہئے نہ کہ کسی خاص مقتدا کے اعتماد پر، مأخذ آیت ۱۴۴۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر اوصاف الربيون ۱۴۶.

مضامين الركوع السادس عشر: الزجر باطاعة الكفار والفشل والتنازع وحبّ الدنيا والترغيب الى الجهاد مع حكمة الهزيمة فى أحد (ن).

خلاصۂ رکوع: احد کی شکست تمہاری فشل تنازع اور عصیان الرسول کا نتیجہ ہے، مأخذ آیت ۱۵۲۔

ومن امتيازات الركوع: اعلان العفو عن الصحابة مكرراً مؤكداً بالقسم فتدبر.

مضامين الركوع السابع عشر: الترغيب الى الجهاد، صفات الأمير وعلل الهزيمة (ن).

خلاصۂ رکوع: آپ نے شیرازہ منتشرہ کو کن خوبیوں سے جمع فرمایا، ہزیمت احد فتح بدر کا تتمہ ہے۔ مأخذ آیت ۱۵۹، ۱۶۵۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر الغلول بقوله عزوجل وَمَنْ يَّغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ القيامةِ ﴿﴾

مضامين الركوع الثامن عشر: البشارة بغزوة حمراء الأسد والتسلية والوعيدين والتوحيد أخيراً وختامه مسك.

خلاصۂ رکوع: بدر صغریٰ کی کامیابی کا باعث، مأخذ آیت ۱۷۳۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر غزوة حمراء الأسد.

مضامين الركوع التاسع عشر: فيه قبائح اليهود قولهم القبيح ۱۸۱،

Maktaba Tul Ishaat.com

والانكار من اتباع الرسول بالدليل الكاذب ۱۸۳، وكتمان الآيات ۱۸۷، وفی البين الترغيب الى الجهاد والانفاق ۱۸۵، ۱۸۶ وايضاً فيه التسلية ۱۸۴ وفيه الجزائن وختامه مسک.

خلاصۂ رکوع: تذکرہ اَمراض یہود جن سے مسلمانوں کو احتراز لازمی ہے۔ بخل وکتمان حق، مأخذ آیت ۱۸۱، ۱۸۷۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر القربان تأكله النار ۱۸۳.

مضامين الركوع العشرين: فيه الأصول الأربعة وتعليم الدّعاء وذكر الأوصاف الصالحة لأهل الكتاب والترغيب الى التثبت للمؤمنين.

خلاصۂ رکوع: نصاریٰ کے پاکیزہ خصائل کی تعمیم، مأخذ آیت ۱۹۹۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر امر رَابِطُوْا.

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سورة النساء نزلت بعد الممتحنة

رقم السورة: ۴۴ رقم ترتيب نزولها: ۹۲

الربط: لما كان الخطاب فی سورة البقرة لليهود وفی سورة آل عمران للنصاریٰ من الفرق التی ذكرناها فی سورة الفاتحة، فهٰذه السورة خطاب للفرقة الأولیٰ وهم المؤمنون. أو لمّا هداهُم الى المقاصد التی تصلح بها العقيدة سابقاً فأرشدهم الى الأحكام التی تصلح بها المعاشرة فيما بينهم وافتح السورة بالتقویٰ كما ختمت بها آل عمران (سمط).

دعوى السورة: الاشارة الأمور المُصلِحة المنتظمة للجهاد الممدة للتوحيد عن نفی الشرک فی التصرف تفريعاً (سمط).

Maktaba Tul Ishaat.com

مضامين الركوع الأول: ١. فيه الترغيب الى التقوىٰ، ٢. وبيان اليتٰمىٰ، ٣. واعطاء المهور، ٤. واعطاء الحقوق للمستحقين، ٥. وعدم المخادعة من السفهاء (ن).

خلاصۂ رکوع: درآمدن ناجائز کی روک تھام، مأخذ آیت ۲-۲"لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر لفظ اليتٰمىٰ مكرراً مُظهراً ومضمراً نحو سبع عشر مرة.

مضامين الركوع الثانى: فيه مسائل الميراث نحو اثنى عشر صورةً مع بيان الجزائين (ن).

خلاصۂ رکوع: درآمدن مال کا صحیح قانون، مأخذ آیت ۱۱-۱۲"لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر مادة الوصية مكرراً نحو عشر مراةٍ وذكر مسائل الميراث تفصيلاً.

مضامين الركوع الثالث: فيه ذكر أحكام الفاحشة وذكر شرائط التوبة وفيه النهى عن الظلم على النساء وعن نكاح منكوحات الأبآء (ن).

خلاصۂ رکوع: قانون اصلاح معائیب أزواج ومدارج معائیب، مأخذ آیت ۱۵-۲۱"لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر النهى عن نكاح منكوحات الأبآء.

مضامين الركوع الرابع: بيان المحرمات والمحللات نكاحاً.

خلاصہ: ایسا طرز معاشرت جس سے اخلاقی خرابیاں پیدا ہی نہ ہوں، مأخذ آیت ۲۳-۲۴"لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: كثرة ذكر مادة الاحصان وبيان المحرمات نكاحاً.

مضامين الركوع الخامس: فيه ذكر الترغيب الى الاتّباع بالامتنان وبيان اصلاح المعاملات نفساً ومالاً مع الجزائين وفيه النهى عن التعدّى فى الارث والحسد وذكر ايفاء العهود (ن).

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصۂ رکوع: قانون اصلاح معاملات، مأخذ آیت ۲۹، "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر لفظ يُرِيد مكرراً ثلاث مرات.

مضامين الركوع السادس: احكام الزوجين وذكر الحقّين وأوصاف الفريقين وبيان الوعيدين.

خلاصۂ رکوع: تقسیم مرات زوجین اور فرض مشترک، مأخذ آیت ۳۴-۳۶ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: تقسيم الزوجات الى قسمين وطريق اصلاح الزوجة.

مضامين الركوع السابع: فيه ذكر احكام الصلوٰة والطهارة والزجر لأهل الكتاب بذكر قباحاتهم (ن).

خلاصۂ رکوع: ۱۔ استحصال قانون الٰہی کے لیئے تیقظ کی ضرورت، ۲۔ ترک تیقظ سے مسخ فطرت کا خطرہ، ۳۔ قانون الٰہی چھوڑ کر غیر اللہ کے قانون کو وہ درجہ دینا، اس میں بھی ایک طرح شرک کی بو ہے، مأخذ اول آیت ۴۱، مأخذ ثانی آیت ۴۲، مأخذ ثالث آیت ۴۷، ۴۸ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر جملة لَا تَقْرَبُوْا الصَّلوٰةَ وَأَنْتُمْ سُكٰرىٰ ﴿﴾

مضامين الركوع الثامن: فيه ذكر الثلثة وبيان أداء الأمانة لأهلها والاطاعة لهم وهو الحكم الأول من أحكام الراعى التسعة ٥٩.

خلاصۂ رکوع: ۱۔ ترک تمسک لکتاب اللہ سے اتباع جبت وطاغوت کرنا پڑے گا، ۲۔ اور اتباع جبت وطاغوت کا نتیجہ نزول لعنت الٰہی ہے، مأخذ اول آیت ۵۱، مأخذ ثانی آیت ۵۲ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر جملة اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الأَمَانَاتِ اِلٰى أَهْلِهَا ﴿﴾

مضامين الركوع التاسع: فيه الزجر للمنافقين والترغيب الى طاعت الرسول ﷺ ٦٤، والبشارة ٦٩، ٧٠.

خلاصۂ رکوع: ۱۔ مصلح صحیح کے ترک کرنے پر محاکمہ الی الطاغوت کرنا پڑے گا، ۲۔ تعمیل

Maktaba Tul Ishaat.com

محاکمہ رسول اللہ ﷺ کی تحدید، مأخذ اول آیت ۶۰، مأخذ ثانی آیت ۶۵، ۶۶ "لاہوریؒ"۔

ومن امتیازات الرکوع: الاشارة الی واقعة وذکر شرائط الایمان ۶۵.

مضامین الرکوع العاشر: فیه ذکر الحکم بتهیئة القتال وهو الحکم الثانی من التِّسعة والزجر للمداهن ۷۲، ۷۳، وفیه الحکم الثالث من التسعة وهو حکم القتال للمخلصین ۷۴، وعلل الجهاد الأولیٰ فیه سبیل الله أی لاعلاء سبیل الله، والثانی والمستضعفین أی لخلاص المستضعفین ۷۶، والثالث اعداء الله ۷۶.

خلاصۂ رکوع: اشاعت قانون عدل میں قتال کی ضرورت بالخصوص مستضعفین کی حمایت کے لیئے، مأخذ آیت ۷۴، ۷۵ "لاہوریؒ"۔

ومن امتیازات الرکوع: ذکر جملة اِنَّ کَیْدَ الشَّیْطٰنِ کَانَ ضَعِیْفًا ﴿﴾ وذکر دعاء المستضعفین من الرجال والنسآء والوِلدان.

مضامین الرکوع الحادی عشر: فیه ذکر الزجر للمنافقین بترک القتال واثبات الرسالة، وفیه قبائح المنافقین نحو ثمانیة والآداب للمؤمنین وفیه الترغیب الی القتال ومسئلة الشفاعة والسلام وختامه مسک.

خلاصۂ رکوع: ۱۔موت کا خیال دل سے نکال کر مکمل تیاری کر کے نکلنا پڑے گا، ۲۔اس سفر قتال میں ہر عُسر یُسر کو تقدیر الٰہی پر محمول کر کے اطاعت امیر سے گریز نہ کی جائے، ۳۔اور جہاں تک ہو سکے جمعیت غُزات کو پڑھانے کی سعی کی جائے، مأخذ آیت اول، ۷۷، ۷۸، مأخذ دوم ۷۹، مأخذ سوم ۷۴، ۷۵، "لاہوریؒ"۔

ومن امتیازات الرکوع: تکرار مادة الرّکس مرتین.

مضامین الرکوع الثانی عشر: الزجر وبیان من یقاتل ومن لا یقاتل معهم.

خلاصۂ رکوع: أقسام الکفار أقسام ثلٰثہ سے قتال ممنوع ہے، قسم رابع سے مصالحت

Maktaba Tul Ishaat.com

ممنوع وہ جن سے قتال ممنوع ہے آیت ۹۰، جن سے مصالحت ممنوع ہے آیت ۹۱"لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: تكرار مادة الرّكس مرتين.

مضامين الركوع الثالث عشر: فيه أحكام القتل وهو الحكم الرابع من أحكام الراعي والخامس وهو تحقيق من أسلم.

خلاصۂ رکوع: مسلمانوں میں قتال کا انسداد، میدان قتال میں مؤمن کی تمیز، اعلان جنگ کے بعد مسلمانوں کی اقسام اَربعہ میں سے اقسام ثلٰثہ کا ذکر، مأخذ آیت ۹۳، ۹۴، ۹۵"لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر احكام القتل تفصيلاً.

مضامين الركوع الرابع عشر: فيه الترغيب الى الهجرة وهو الحكم السادس

خلاصہ: حکم قتال کے بعد مسلمانوں کی قسم رابع کا ذکر ماخذ ۹۷ (لاہوری)

ومن امتيازات الركوع ذكر لفظ القرح مرتين

مضامين الركوع الخامس عشر:

فيه الحكم السابع وهو الصلوٰة في السفر وأقسام الصّلوٰة والتشجيع على القتال(ن)

خلاصۂ رکوع: اہمیت قتال، مأخذ آیت ۱۰۱، ۱۰۲"لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر اقسام الصلوٰة.

مضامين الركوع السادس عشر والسابع عشر: فيهما الحكم الثامن وهو أن الحكم بما أنزل الله والترغيب الى النجوى النافع والتخويف لمن خالف الرسول.

خلاصۂ رکوع: اَھل حل وعقد کو خوان، خیانت کرنے والے اور اَثیم "گناہگار مجرم" کی طرف داری نہیں کرنی چاہئیے، مأخذ آیت ۱۰۵"لاہوریؒ"۔

خلاصۂ رکوع: مؤمنین کو اپنے مسلک صحیح سے ہرگز نہیں ہٹنا چاہئیے، مأخذ آیت ۱۱۵"لاہوریؒ"۔

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن امتيازاتهما: الاشارة الى واقعة.

مضامين الركوع الثامن عشر: الرّد على الشرك وأهله والتخويف لهم والبشارة لضدهم وختامه مسک.

خلاصۂ رکوع: رسول اللہ ﷺ کے مسلک سے ہٹنے والے مرض شرک میں مبتلا ہوکر شیطان لعین کے متبع ہوں گے، ماٰ خذ آیت ۱۱۷، ۱۱۸ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر كثرة اللامات القسمية.

مضامين الركوع التاسع عشر: وفيه الحكام التاسع لتعلق بالضعفاء من الناس من النسآء والولدان، وفيه احكام الزوجين وبيان التوحيد مع البشارة (ن).

خلاصۂ رکوع: مسائل ملک داری، ماٰ خذ آیت ۱۶۷، ۱۳۰، مسلک داری کی تمہید سورہ بقرہ میں ذکر ہوچکی ہے، اسے ضرور ملاحظہ فرمالیا جائے "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر جملة فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ ﴿﴾

مضامين الركوع العشرون: فيه الترغيب الى انقياد الله ورسوله وذم أهل النفاق (ن).

خلاصۂ رکوع: ۱۔ تلقین استقلال، ۲۔ بے استقلالی کے اثار، ۳۔ اور اس کے فتائح، ماٰ خذ اول آیت ۱۳۵، دوم آیت ۱۳۷، سوم آیت ۱۳۸، ۱۳۹ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر جملة اٰمَنُوْا اٰمِنُوْا ﴿﴾

مضامين الركوع الحادى والعشرون: فيه ذم المنافقين واليهود والتخويف لهم والبشارة للمؤمنين، وبيان كيفية توبة المنافقين (ن).

خلاصۂ رکوع: ۱۔ نقائص المنافقین، ۲۔ مقاطعہ عن الکفار، ماٰ خذ اول آیت ۱۴۲، ۱۴۳، دوم آیت ۱۴۴ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر الوعيد بقوله المنافقين فِى الدَّرْكِ

Maktaba Tul Ishaat.com

الْأَسْفَلِ مِنَ النَّارِ، وبيان كيفية توبة المنافقين.

مضامين الركوع الثانى والعشرون: فيه قبائح أهل الكتاب والبشارة لمن أمنَ منهم (ن).

خلاصۂ رکوع: نقائص اُھل کتاب، مأخذ آیت ۱۵۳، ۱۵۵۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر جملة اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ رَسُوْلَ الله ﴿﴾

مضامين الركوع الثالث والعشرون: فيه اثبات الرسالة والتخويف لمن أنكر وبيان عبدية عيسىٰ عليه السلام (ن).

خلاصۂ رکوع: رسول اللہ ﷺ کا دین ادیان سابقہ سے اصولاً متحد ہے، مأخذ آیت ۱۶۳۔

ومن امتيازات الركوع: النهى عن التثليث.

مضامين الركوع الرابع والعشرون: فيه بيان عبدية عيسىٰ والجزائين والترغيب الى القرآن وذكر مسئلة الميراث (ن).

خلاصۂ رکوع: اہل کتاب کے انبیاء علیہم السلام تو غالی نہیں تھے، لہٰذا وہ تو اس تعلیم کے حامی تھے، جس کے حضور ﷺ حامی ہیں "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: بيان الكلالة.

خلاصة السورة: بيان الأحكام المصلحة لحسن المعاشرة بين الرعية وهى ستة عشر وأحكام بين الراعى والرعية وهى تسعة، والزجر والتخويف للمؤمنين والمنافقين واليهود بعد الأحكام، وذكر من قبائح المنافقين واليهود بعد الأحكام (سمط).

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سورة المائدة مدنية نزلت بعد الفتح

رقم السورة : ٥ رقم ترتيب نزولها : ١١٢

الربط: لما ذكرت الأحكام التى تصلح بها المعاشرة فيما بينهم فأرشدهم إلى الأحكام التى تتعلق بالأكل لهم او ختمت سورة النساء لنفى الشرك فى التصرف و كانت سورة المائده فى نفى الشرك الفعلى الذى هو ذريعة الشرك فى التصرف فاتصلت باالنساء (سمط) او كان فى أخر سورة النساء "يُبَيِّنُ اللّه لَكُم أَن تَضِلُّو" ففى سورة المائده تفصيل ذالک ١١٧.

دعوى السورة : توضيح الحلال والحرام بعد الأحكام سابقاً وإنها من اللّه لامن غيره فكيف تشركون به وتندرون لغيره وزجر لليهود الّذين أحلُّو ما حرَّم اللّه عليهم "سمط"

مضامين الركوع الأول: فيه الحكم بأيفاء العقود وبيان الحل والحرمة.

خلاصہ رکوع: ایفائے عہد الٰہی کی تشکیل، مأخذ ایت ١،٣ "لاہوری"۔

ومن امتيازات الركوع: كثرة مادة الحل والحرمة فذكر مادة الحل نحو خمس عشر مرّةً ملفوظةً و مخدوفةً ومادةً الحرمة أربع عشر مرّة حقيقة وحكماً.

مضامين الركوع الثانى: فيه الأمر المصلح ٦، والترغيب الى وفاء العهد ٧، ٨، ١١، وبيان الجزائين ٩، ١٠.

خلاصہ رکوع: طریقۃ تمیز طیبات اور تاکید اَیفائے میثاق مأخذ ایت ٦ "لاہوری"

ومن امتيازات الركوع: ذكر فرائض الوضوء.

مضامين الركوع الثالث: فيه بيان من نَقَضَ وعصىٰ.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصۂ رکوع: نقض میثاق کے نتائج مأخذ آیت ۱۳۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر أثنى عشر نقيباً.

مضامين الركوع الرابع: فيه ذكر من تكاسل فى امتثال حكم الله تعالىٰ.

خلاصۂ رکوع: نقض عہد کے باعث لعنت جس کا ذکر پہلے رکوع میں آیا ہے لعنت سے بزدلی پیدا ہوئی مأخذ آیت ۲۲ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر حكم الجهاد مع الجَبَّارِين.

مضامين الركوع الخامس: فيه بيان جزاء الظالم.

خلاصۂ رکوع: لعنت الٰہی کا دوسرا اثر سلب عقل ہے عقل پر ایسا پردہ پڑ جائے کہ حیوان سے بھی کم عقل ہو جائے مأخذ آیت ۳۰، ۳۱ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر نبأ أبنى آدمؑ.

مضامين الركوع السادس: فيه اسباب النجاة والتخويف وفيه حكم السارق ونفى الشرك فى التصرف وفيه التسلية وذكر قبائح أهل الكتاب لكى تجتنبوا عنها.

خلاصۂ رکوع: ایسا طرز عمل جس سے نقض عہد کی نوبت نہ آئے مأخذ آیت ۳۵ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: كثرة ذكر حكم السارق حقيقةً وحكماً.

مضامين الركوع السابع: فيه اصلاح اهل الكتاب.

خلاصۂ رکوع: أقرب الی اللہ کے لئے اتباع کتاب اللہ ضروری ہے، مأخذ آیت ۴۹۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر مادة الحكم ذكرت نحو احد عشر مرّة ملفوظة ومحذوفة.

مضامين الركوع الثامن: فيه من قبائح المنافقين والتهديد للمؤمنين على موالاة الكفّار وذكر من يستحق الموالات.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصۂ رکوع: اعدائے الٰہی سے مقاطعہ تا کہ ساتباع کتاب اللہ ہو سکے ماٴخذ ایت ۵۱ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر جملةلا يخافون لو مة لائم.

مضامين الركوع التاسع: فيه النهى عن موالات أهل الكتاب والكفار وفيه من قبائح أهل الكتاب نحو خمسة عشر.

خلاصۂ رکوع: دشمنان خدا سے مقاطعہ کا سبب استہزا علی الدین ہے ماٴخذ آیت ۵۸،۵۷ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر جملة وليزيد نَّ كثيراً منهم ما أُنزل أليكَ من ربك طغياناً وكفراً مكرَّرةً.

مضامين الركوع العاشر: فيه الحث على التبليغ والزجر للكاتمين والمداهنين وفيه من قبائح أهل الكتاب.

خلاصۂ رکوع: امت مقتصدہ کی تبلیغ اورمسائل تبلیغیہ ماٴخذ ایت ۶۷، ۷۲، ۷۳ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر جملة ''أُمُّهُ صِدِّيْقَةٌ''.

مضامين الركوع الحادى العاشر: فيه الزجر لاهل الكتاب بذكر قبائحهم وفيه '' أنّ منهم الخاضعون المؤمنون بالله.

خلاصۂ رکوع: اُھل کتاب کی تبلیغ میں نصاری مقدم اوریھود مؤخر ہیں ماٴخذ آیت ۸۲ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر لفظ قسيسين.

مضامين الركوع الثانى عشر: فيه رد تحريمات غير الله ۵۷، ومسئلة الحلف ۸۹ من هذالباب لان فيه تحريم الحلال وغيره وفيه بيان التحريمات الالٰهية ومنها النذر لغيرالله ۹۰، ۹۱، ۹۳.

خلاصۂ رکوع: دورہ تبلغیہ میں افراط وتفریط سے احتراز ہے ماٴخذ ایت ۸۷ ''لاہوری''۔

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن امتيازات الركوع: ذكر كفارة القسم.

مضامين الركوع الثالث عشر: فيه بيان نوع خاص من الحلال والحرام يتعلق بالحرم.

خلاصۂ رکوع: مسلمان جہاں جائیں مرکز اصلی بیت الحرام ہے تعلق منقطع نہ ہو پائے ماَخذ آیت ۹۴، ۹۵، ۹۷ ''لاہوری''۔

مضامين الركوع الرابع عشر: فيه تاديب وارشاد تعليم الدين، ورد التحريمات لغير الله وفيه رد استدلال المشرك، والترغيب فى التبليغ، وفيه بيان طريق الايصاء.

خلاصۂ رکوع: والات لا یعنی اور رسوم جاہلیت سے مسلمان کو احترام لازمی ہے ماَخذ آیت ۱۰۱ ۱۰۳ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: الاشارة الى واقعة وذكر البحيرة وأخواتها.

مضامين الركوع الخامس عشر: فيه دليلان نقليان على نفى علم الغيب أجمالاً عن جميع الانبياء وتفصيلاً من عيسىٰؑ.

خلاصۂ رکوع: قیامت کے دن انبیاءؑ بطور شاہد عدل کے پیش ہونگے ماَخذ آیت ۱۰۹ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر المائده فى دعاء عيسىٰؑ بقوله أنزل علينا مائدة.

مضامين الركوع السادس عشر: فيه دليل نقلى على نفى علم الغيب من عيسىٰؑ وختامه مسك.

خلاصۂ رکوع: تمنائے انبیاءؑ بوقت شہادت، ماَخذ آیت ۱۱۸ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: جملة "تعلم ما فى نفسى ولا اعلم ما فى نفسك".

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصه السورة: فی توضیح المسائل الاربع:

الأولیٰ :أن الحرام ما حرم الله سبحانه فلا تأكلو من قوله: غیر محلی الصید ۱ ، وقوله انما الخمر والمیسر ۹۲ ، وقوله وحرم علیكم صید البر ۹۶ ، ولا تقتلوا الصید ۹۵ .

والثانیة:ان تحریمات العباد غلط مخترع فلا تحرموه وكلوا وتصرفوا فیه ولا تخافوا فانها لا تضر. ومأخذ المسئلة قوله تعالیٰ " أُحلت لكم بهیمة الانعام " فلا تحرمو منها الا ما حرم الله سبحانه وقال تعالیٰ "لا تحرمو طیبات ما أحل الله ۸۷، وقال تعالیٰ أُحل لكم صیدالبحر ۹۶ ، وقال تعالیٰ ما جعل اللّه من بحیرة ۱۰۳ ، فمن حرم ما احل اللّه فقد اشرک.

والثالثة:ان النذر لله وحده لأنه عبادة فلا تبطلو ولا تهتكو شعائره قال تعالیٰ :لا تحلو شعائر الله ۳، وقال تعالیٰ جعل الله الكعبة البیت الحرام ۹۷ .

والرابعة:ان النذر لغیره تعالیٰ شرک وأكله حرام بقوله تعالیٰ وما أُهلَّ لغیر الله به وقوله تعالیٰ قل لا یستوی الخبیث ۱۰۰ ، فهی اربع مسائل فحرموا ما حرم الله ولا تأكلوه وأن ما حرم العباد لیس بحرام فكلوه لا یضر، وأن النذر لله وحده صحیح وأن النذر لغیر الله شرک فیه یحرم أكله وتد ور هذه المسائل فی السورة ولذا اكثر الزجر لیهود الذین یأكلون السحت من النذور لغیره تعالیٰ ویحرمون اشیاء ما حرمها الله تعالیٰ (سمط).

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سورة الانعام مكية نزلت بعد الحجر

رقم السورة: ٦ رقم الترتيب نزولها : ٥٥

الربط: الأول سورة الأنعام تفريع بما ختمت به المائدة من ان " لله ملک السمٰوات والارض" فقال سورة الأنعام فاحمدوه بقوله تعالىٰ : الحمد للّه " قال أهل المعانى ،لفظ خبر معناه الامر

والثانى: لما ذكرت أحكام التنظيم والمعاشرة فى سورة النساء والمائده فأرشد للمؤمنين أُلى ما هو المقصد الأعلىٰ من ذكر التوحيد ونفى الشرک .

والثالث: انه ذكر من التحليل والتحريم فى سورة المائدة فذكر هذه السورة متممة لتلک الأحكام كما فى اٰخر السورة وهذه السورة على عكس السورة المائدة من نفى الشرک الأعتقادى أوّلاً والفعلى اٰخراً (سمط).

دعوى السورة: نفى قسمى الشرک الأعتقاد والفعلى وذكر انواعها للرد واقامة الادلة العقلية ومناظرة خليله مع المشركين الصابئين (سمط).

مضامين الركوع الأول: فيه دعوى التوحيد مع الدلائل ١ ، ٢ ، ٣، والزجر باعراض القرآن ٤، ٥، وفيه التخويف الدنيوى ٦ ، ودفع الشبهات الثلثة ٧، ٨، ٩ ، وفيه التسلية ١٠ ، ففيه خمسة امورٍ تدبر.

خلاصۂ رکوع: (۱) توحید (۲) کتاب اللہ (۳) رسالت مأخذ (۱) ایت ۱،۲،۳، (۲) آیت ۷ (۳) آیت ۸ "لاہوری"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر لفظ القرطاس مفرداً.

مضامين الركوع الثانى: فيه اثبات الدعوى بالادلة الثلثة العقلية ١١ ،

Maktaba Tul Ishaat.com

۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۱۸، والتوحید ۹۱، والنقلیة ۲۰، واثبات الرسالة ۲۰، ۱۴، ۱۵، وفیه الوعیدان.

خلاصۂ رکوع: حصول جذبہ توحید کے لئے تمسک بکتاب اللہ لازمی ہے ماخذ آیت ۱۹ ''لاہوری''۔

ومن امتیازات الرکوع: جملة وهو یطعم ولا یطعم

مضامین الرکوع الثالث: فیه أنواع الزجر، الزجر بالشرک ۲۱، وبانکار کتاب الله ۲۵، وبانکار الأخرة ۲۹، والتخویف الأخروی ۲۲، ۲۴، ۳۰، ففیه الوعیدان.

خلاصۂ رکوع: (۱) ترک اتباع کتاب اللہ سے ابتلا فی الشرک۔ (۲) اور مشرکین کی ندامت ماخذ (۱) آیت ۲۱، ۲۲ (۲) آیت ۲۳ ''لاہوری''۔

ومن امتیازات الرکوع: ذکر جملة یَنئَون۔

مضامین الرکوع الرابع: فیه التخویف ۳۱، والتزهید فی الدنیا ۳۲، وفیه التسلیة بالطرق الثلثة ۳۳، ۳۴، ۳۵، وذکر الشبهة مع دفعها ۳۷، وفیه الادلة العقلیة ۳۸، والزجر ۳۹، ۴۰، ۴۱.

خلاصۂ رکوع: تکذیب رسل انسان کی عادت مستمرہ ہے اور انبیاءؑ کا صبر اور صبر بر نزول نصرت الٰہی ماخذ آیت ۳۴ ''لاہوری''۔

ومن امتیازات الرکوع: جملة یطیر بجنا حَیه.

مضامین الرکوع الخامس: فیه بیان الابتلاء بالنعم والنقم ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۵۴، والدلیل العقلی ۴۷، ۴۷، وفیه حکمة بعثة الرسول ۴۸، وفیه الجزائین ۴۸، ۴۹، ونفی الشرک ۵۰.

خلاصۂ رکوع: تذکیر بایام اللہ سے دعوت توحید ماخذ آیت ۴۲ ''لاہوری''۔

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن امتيازات الركوع: جملة فتحنا عليهم ابواب كل شئ.

مضامين الركوع السادس: فيه ذكر الجزائين ۵۱، ۵۴، والترغيب بموالات المؤمين ۵۲، وفيه التشجيع ۵۳، ۵۵.

خلاصۂ رکوع: توحید پرست معیت محمد ﷺ کے مستحق ہیں مأخذ آیت ۵۲ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: جملة فَتنَّا بَعْضهم بِبعضٍ.

مضامين الركوع السابع: فيه نفى الشرک فى العبادة ۵۶، والتصرف ۵۷، والعلم ۵۹، والدلائل العقلية ۵۹، ۶۰، وفيه اربعة طرق التعليم ۵۶، ۵۷، ۵۸.

خلاصۂ رکوع: مخالفین توحید سے مقاطعہ مأخذ ایت ۵۶ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: جملة جَرَحْتُم.

مضامين الركوع الثامن: فيه الدلائل العقلية ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، والزجر والتخويف ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۷۰، والامر بالتباعد عن مجالسة أهل الشرک والبدعة ۶۸، ۶۹، ۷۰.

خلاصۂ رکوع: قدرت الٰہی کے سامنے تم سب مقہور ومغلوب ہو مأخذ آیت ۶۱ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: جملة يُذيقُ بعضكم بأس بعضٍ.

مضامين الركوع التاسع: فيه رد الشرک فى الدعاء ۷۱، وبيان التوحيد ۷۲، ۷۳، وفيه الدليل العقلى ۷۳، والنقلى من ابرهيمؑ ۷۴.

خلاصۂ رکوع: مسلک توحید میں اسوہ ابراہیمی مأخذ ایت ۷۴ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر لفظ بازغاً وبازغةً.

مضامين الركوع العاشر: فيه الدليل النقلى التفصيلى من ابراهيم والاجمالى من

Maktaba Tul Ishaat.com

سبعة عشر نبيا فی رد الشرک وفيه الترغيب الی التوحيد ۹۱، ۹۲.

خلاصۂ رکوع: مسئلہ میں ہمارا مسلک وہی ہے جو ابراہیمؑ اور تمام انبیاء کرام کا تھا، مأخذ آیت ۸۳تا۸۸، ۹۰ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر الانبياء المذكورين.

مضامين الركوع الحادی عشر: فيه الزجر بانكار القران وفيه الزجر بالافتراء والتخويف ۹۳، والتخويف بنفی الشفاعة القهرية ۹۴.

خلاصۂ رکوع: قرآن کریم متفق علیہ توحید کی طرف داعی ہے، مأخذ آیت ۹۲ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر جملة وما قدروا الله حق قدره.

مضامين الركوع الثانی عشر: فيه الدلائل العقلية والرد علی المشركين بالجن.

خلاصۂ رکوع: جس خدا کی طرف ہم نے تمہیں دعوت دی ہے اس کی قدرت کی کرشموں کی تفصیل کو دیکھ کر چاہیئے تو یہ تھا کہ سبق توحید میں پختہ کار ہوتے لیکن بجائے توحید کے اللہ تعالیٰ کے واسطے بیٹے اور بیٹیاں تجویز کرتے ہیں، مأخذ آیت ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۹، ۱۰۰ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: جملة خرقوا.

مضامين الركوع الثالث عشر: فيه الدلائل النقلية ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، والترغيب الی القرآن ۱۰۴، وفيه الدليل الوحی ۱۰۶، ودعوی التوحيد ۱۰۷، وفيه الزجر ۱۱۰، ۱۱۱.

خلاصۂ رکوع: اسباب بصائر ہم نے تمہیں دکھادئے ہیں اب بھی اندھے رہو تو تم جانو مأخذ ایت ۱۰۴ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: جملة '' لا تدركه الابصار.

مضامين الركوع الرابع عشر: فيه الزجر من ۱۱۲ الی ۱۱۸، ورد

Maktaba Tul Ishaat.com

تحريمات غير الله من ۱۱۸ الى ۱۲۲، وفيه النهى عن أكل ما لم يذكر عليه اسم الله كالمنذور للمخلوق ۱۲۲.

خلاصۂ رکوع: اس قسم کی مسخ شدہ ہستیاں انبیاءؑ کی معاند ہوتی آئی ہیں مأخذ ایت ۱۱۲ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر جملة "ذروا ظاهر الاثم وباطنه".

مضامين الركوع الخامس عشر: فيه الترغيب الى القرآن ۱۲۳، ۱۲۴، وقواعد التشجيع ۱۲۴، ۱۳۰، وفيه الوعيدان الزجر ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۹، والتخويف ۱۲۹.

خلاصۂ رکوع: توحید کے موافق ومخالف یکساں نہیں ہو سکتے اور مخالفین کی رسوائی مأخذ ایت ۱۲۲ ۱۲۴ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: المثالان ۱۲۳، ۱۲۶.

مضامين الركوع السادس عشر: فيه الزجر بانكار الرسل ۱۳۱، والزجر برد الرسوم الباطلة من ۱۳۷ الى ۱۴۲.

خلاصۂ رکوع: مخالفین توحید کا احساس حق اور ان کا موجودہ مسلک خلاف نقل وعقل ہے مأخذ ایت ۱۳۰، ۱۳۸، ۱۴۰۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر بعض الرسوم الجاهيلة.

مضامين الركوع السابع عشر: فيه الدلائلالعقلية ورد النذر لغير الله ۱۴۲۔ وفيه الرد على تحريمات غير الله من ۱۴۳ الى ۱۴۵.

خلاصۂ رکوع: گذشتہ رکوع میں آچکا ہے کہ کفار کی حلت وحرمت خلاف عقل ونقل ہے اب بتلایا جاتا ہے کہ ہماری ملت اشیاء منقول ومعقول ہے مأخذ ایت ۱۴۱ ۱۴۲ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: لفظ الأُنثيين والأثنين أربع أربع مرّاتٍ.

مضامين الركوع الثامن عشر: فيه بيان التحريمات اللّٰه تعالىٰ ۱۴۶،

Maktaba Tul Ishaat.com

۱۴۷، ۱۵۱، والتسلية ۱۴۸، وفيه الرد على دليل المشرک ۴۹، ۵۰.

خلاصۂ رکوع: مسلمانوں کی حرام کردہ اشیاء کی حرمت منقول ہے اور علاوہ اسکے معقول بھی ہے، ماٰخذ ۱۴۵ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: جملة ''لله الحجة البالغة''.

مضامين الركوع التاسع عشر: فيه بيان تحريمات الٰهية ۵۲، ۵۳، والترغيب الى القرآن والدليل النقلى من موسىٰ.

خلاصۂ رکوع: ماکولات کے سوی بقیہ خلاصہ قانون اسلام ماٰخذ ایت ۱۵۱ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: تكرار وصّكم الله ثلث مرّاتٍ.

مضامين الركوع العشرون: فيه الترغيب الى القرآن ۱۵۵، والتخويف ۵۷، ۵۸، ۵۹، وفيه الترغيب الى الأنقياد من ۱۶۰ الى ۱۶۵، والدليل العقلى والجزاءٰن ۱۶۶.

خلاصۂ رکوع: تم تو قرآن سے اعراض کرتے ہو اور ہم اس کتاب بابرکت کا اتباع کرا کے تمھیں مسلک ابراہیمی کی طرف لے جانا چاہتے ہیں، ماٰخذ ایت ۱۵۵، ۱۶۱ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع: جملة اِنَّ صلوتي ونسكى.

خلاصة السورة: والسورة منقسمة الى قسمين: الأوّل من الاول الى قولهٖ تعالىٰ: فكلوا ۱۱۸، والثانى منه الى آخر السورة.

القسم الأول: وفيه نفى أنواع الاشراک الاربعة والرد عليها وهى

۱. الشرک فى التصرف. ۲. وفى العلم.

۳. وفى الدعاء. ۴. وفى العبادة.

والقسم الثانى: فى رد الشرک الفعلى وقبائح المشركين (سمط).

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سورة الأعراف مكية نزلت بعد سورة صٓ

رقم السورة: ٧ رقم ترتيب نزولها: ٣٩

الربط: كانت خاتمة سورة الأنعام بقوله: هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا أنْ يَّأتِيَهُمُ الْمَلَائِكَةُ أوْ يَأتِيَ رَبُّكَ ﴿١٥٩﴾ فبين منها فى هٰذه السورة مما نزل على المنكرين السابقين كعاد وثمود وقوم نوح وقوم لوط وأهل مدين وقوم فرعون.

أو كان خاتمة سورة الأنعام: وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلَائِفَ الْأَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجَاتٍ لِيَبْلُوَكُمْ ﴿﴾ فسر هٰذه الآية فى هٰذه السورة بالابتلاء والنكال بما أنزلنا على الجاحدين من مقاصد سورة الأنعام وهى التوحيد أو ذكر أدلة النقلية على دعوى التوحيد بعد ذكر الأدلة العقلية سابقاً (سمط).

دعوى السورة:

مقاصد السورة ثلاثة: الأول، نفى قسمى الشرك، الاِعتقادى والفعلى بالدلائل النقلية بعد ما ذكرت عليها الدلائل العقلية فى سورة الأنعام. والثانى: ألترغيب اِلى ما أنزل اللّٰه فى كتابه والتحضيض فى التبليغ. والثالث: التسلية للرسول ﷺ. (سمط)

(١) مضامين الركوع الأوّل:

فيه الترغيب اِلى القران والتشجيع فى التبليغ وهو الدعوى الاول السورة ص ٢ والترغيب اِلى اتباع ما أنزل اللّٰه ص ٣ وهو ايضر من وعادى السورة وفيه التخويفان الدنيوى والاخروى ٩٤ والجزاء ن ٨ وفيه الاِمتنان على الخلق ١٠.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصۂ رکوع: تذکیر بایام اللہ وبما بعد الموت وبأ لاء اللہ سے دعوت إلی کتاب اللہ ماٴ خذ۱۰۸۴۲۔''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة ''فجاء ها بأسنا بیاتاً''

(۲) مضامین الرکوع الثانی:

فیه التذکیر بالنعم وذکر واقعة اِبلیس لبیان تعذیبه

خلاصۂ رکوع: ضرورت اِتباع کتاب اللہ ماٴ خذ آیت۲۲''لاھوری''

ومن اِمتیازات الرکوع دعاء آدم علیه السلام ربنا ظلمنا الایة ۲۳

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه التذکیر بالنعمة ۲۶ والرد علی الشرک الفعلی ۳۱۳۶ وفیه رد دلیل المشرک ۲۸ ودعویٰ التوحید ۲۹ وأحوال الناس وتقسیمهم ۳۰.

خلاصۂ رکوع: اِتباع کتاب اللہ سے تمہیں لباس تقویٰ نصیب ہوگا اور لباس تقویٰ لباس جسمانی سے اچھا ہے۔ماٴ خذ آیت''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة لباس التقویٰ ذالک خیر وذکر یبنی آدم ثلث مرّات.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیه رد تحریمات غیر اللہ ۳۲ والتحریمات الاِلٰهیّة ۳۳ وذکر الثلاثة التخویف ۳۴، ۳۶، ۳۸ والبشارة ۳۵ والزجر ۳۷.

خلاصۂ رکوع: لباس جسمانی ممنوع نہیں ہے ہاں لباس روحانی مرجح ہے۔اور اگر لباس روحانی سے کوئی محروم رہا تو ملعونین کے فہرست میں داخل ہوگا۔ماٴ خذ آیت۲۲، ۲۸''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر المحرمات الستة فی ۳۳ مجموعة.

(۵) مضامین الرکوع الخامس: فیه الجزائن ۴۰، ۴۲ والمکالمات

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصۂ رکوع: لباس تقویٰ کے ملبوس اور اس سے اعراض کرنے والوں سے سلوک الٰہی ماٴخذ ۴۲،۴۰ 'یہ لباس التقویٰ سے اعراض کرنے والوں سے سزا ہے۔ اور آیت ۴۲، ۴۳ یہ لباس التقویٰ سے ملبوس جماعت کی جزاء ہے۔ ''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة یلج الجمل فی سم الخیاط.

(٦) مضامین الرکوع السادس:

فیه المکالمات بین أهل الجنة والنار وفیه الترغیب اِلی القران ۵۷ ونفی الشفاعة القهریة ۵۳.

خلاصۂ رکوع: اس تیسری جماعت کا منکرین لباس تقویٰ کو سرزنش کرنا اور ان کی سزا کا ذکر ماٴخذ آیت ۴۸، ۵۱ ''لاہوری''۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر المکالمات.

(۷) مضامین الرکوع السابع:

فیه دعویٰ التوحید والدلائل العقلیة وبینهما نفی الشرک فی التصرف والدعاء وفیه المثال ص ۵۸.

خلاصۂ رکوع: تذکیر بالاء اللہ سے دعوت اِلی الکتاب ماٴخذ آیت ۵۴ ''لاہوری''۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر جملة " اَلا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ"

(۸) مضامین الرکوع الثامن:

فیه الدلیل النقلی من نوح علیه السلام

خلاصۂ رکوع: تذکیر بأیام اللہ سے دعوت اِلی الکتاب ماٴخذ آیت ۵۹، ۶۴ ''لاہوری''۔

وفی اِمتیازات الرکوع ذکر جملة أنصح لکم.

(۹) مضامین الرکوع التاسع:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه الدليل النقلی من هود عليه السلام

خلاصۂ رکوع: تذکیر بأیام اللہ سے دعوت إلی الکتاب مأخذ آیت ۶۵، ۷۲ ''لاہوری''۔

ومن إمتيازات الركوع جملة زادكم بصطة فی الخلق.

(۱۰) مضامين الركوع العاشر:

فيه الدليل النقلی من صالح ولوط عليها السلام

خلاصۂ رکوع: تذکیر بأیام اللہ سے دعوت إلی الکتاب مأخذ آیت ۷۳، ۷۹ ''لاہوری''۔

ومن إمتيازات الركوع جملة فاخذتهم الرجفة فی حق ثمود.

(۱۱) مضامين الركوع الحادی عشر:

فيه الدليل النقلی من شعيب عليه السلام

خلاصۂ رکوع: تذکیر بأیام اللہ سے دعوت إلی الکتاب مأخذ آیت ۸۵، ۹۱، ۹۳ ''لاہوری''

ومن إمتيازات الركوع دعاء شعيب عليه السلام.

(۱۲) مضامين الركوع الثانی عشر:

فيه الابتلاء بالنعم والنقم ۹۴ وأسباب حصول النعم ۹۶.

خلاصۂ رکوع: پہلی تباہ شدہ اُمتوں پر تنقیدی نگاہ اور مخالفین اسلام کے لئے تنبیہ مأخذ آیت ۹۴ تا ۹۶، ۹۷ ''لاہوری''۔

ومن إمتيازات الركوع تكرار أَمِنَ ثلث مرّاتٍ.

(۱۳) مضامين الركوع الثالث عشر:

فيه الزجر والتخويف ۱۰۰، ۱۰۱ وذكر واقعة موسیٰ عليه السلام تشجيعاً فی التبليغ.

خلاصۂ رکوع: اُمم سابقہ کی تباہی کا باعث تکذیب رسل ہی تھا اور قصہ موسیٰ علیہ السلام وفرعون مأخذ آیت ۱۰۱، ۱۰۳ ''لاہوری''

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ حقیق علی أن لا أقول علی اللہ الا الحق

(۱۴) مضامین الرکوع الرابع عشر:

فیه واقعة موسیٰ علیه السلام

خلاصۂ رکوع: بقیۃ قصۃ موسیٰ علیہ السلام وفرعون ماٰ خذ آیت ۱۰۹۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر دعاء السحرة.

(۱۵) مضامین الرکوع الخامس عشر:

فیه بقیة واقعة موسیٰ علیه السلام

خلاصۂ رکوع: بقیہ قصہ موسیٰ علیہ السلام وفرعون ماٰ خذ ۱۲۷۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر موسیٰ استعینوا باللہ واصبروا.

(۱۶) مضامین الرکوع السادس عشر:

فیه بقیة ذکر واقعة موسیٰ علیه السلام

خلاصۂ رکوع: بقیہ قصہ موسیٰ علیہ السلام وفرعون ماٰ خذ آیت ۱۳۰۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر آیت مفصلات.

(۱۷) مضامین الرکوع السابع عشر:

فیه واقعة موسیٰ علیه السلام

خلاصۂ رکوع: موسیٰ علیہ السلام اپنی امت اجابت کے لئے قانون لینے کے واسطے کوہ طور پر تشریف لے گئے ماٰ خذ ۱۴۲ ''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع خرّ موسی صَعِقاً.

(۱۸) مضامین الرکوع الثامن عشر:

خلاصۂ رکوع: موسیٰ علیہ السلام کے کوہ طور پر جانے کے بعد اُمّت نے بت پرستی شروع کردی، ماٰ خذ آیت ۱۴۸ ''لاہوری''۔

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن اِمتيازات الركوع لفظ غَضْبَانَ أسِفاً.

(۱۹) مضامين الركوع التاسع عشر:

فيه واقعة موسىٰ عليه السلام

خلاصۂ رکوع: گوسالہ پرستی پر نزول غضب و ذلت موسیٰ علیہ السلام کی اُمت کی دائمی نصرت کی شرائط ماَ خذ آیت ۱۵۲، ۱۵۶، ۱۵۷ ''لاہوری''۔

ومن اِمتيازات الركوع جملة وعَزَّرُوْهُ

(۲۰) مضامين الركوع العشرون:

فيه اِثبات الرسالة والتوحيد ۱۵۸ وذكر النعم والنقم على بنى اسرائيل.

خلاصۂ رکوع: دعوت امت موسیٰ اور اسکے نتائج (۱) ماَ خذ آیت ۱۵۷ (۲) ماَ خذ آیت ۱۵۹ ''لاہوری''۔

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لفظ اسباطا امما.

(۲۱) مضامين الركوع الحادى والعشرون:

فيه التخويف بذكر أصحاب السبت ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ورد قول قبيح لأهل الكتاب ففيه قبائح اهل الكتاب والترغيب لهم اِلى اِتباع الكتب ۱۷۰.

ومن اِمتيازات الركوع ذكر ثلثة اقسام لاصحاب السبت.

(۲۲) مضامين الركوع الثانى والعشرون:

فيه ذكر عهد ألست ومثل العالم السوء وفيه الزواجر الزجر الأول مع التشجيع فى ۱۷۸ والزجر الثانى مع الدعوىٰ الثانى ۱۷۹ والزجر الثالث مع الدعوىٰ الثالث فى ۱۸۰.

خلاصۂ رکوع: (۱) کتاب اللہ کی طرف دعوت دینے کی ضرورت اس لئے محسوس ہو رہی

Maktaba Tul Ishaat.com

ہے کہ تم میں سے ہر ایک براہ راست خدا تعالیٰ کی غلامی کا عہد کر آیا ہے لہٰذا اس کے ایفا کے لے ہدایت کی ضرورت تھی تا کہ تم قیامت کے دن عدم اطلاع کا عذر نہ کر نے پاؤ (۲) ایک دوسری وجہ بھی بڑی زبردست موجود ہے کہ شیطان تمہیں گمراہ کرنے کیلئے کمربستہ ہے چنانچہ بلعم باعور کو اس نے بہکا ہی لیا (۳) دعوت کتاب اللہ رد کرنے والے انعام سے بھی بدتر ہیں۔ مأخذ آیت (۱) ۱۷۲ (۲) آیت ۱۷۵ (۳) آیت ۱۷۹۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر مثل عالم السوء.

(۲۳) مضامین الرکوع الثالث والعشرین:

فیه الزجر بالتکذٰب والتخویف ۱۸۲، والزجر بانکار الرسالة ۱۸۴، وبانکار التوحید ۱۸۵، وبالضلال ۱۸۶، وبانکار القیٰمة ۱۸۷، وفیه نفی التصرف والعلم عن غیره تعالیٰ

خلاصۂ رکوع: مدعوین کو اعراض کی حالت میں استدراجاً مہلت کا ملنا سنۃ اللہ میں داخلی ہے مأخذ آیت ۱۸۲۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر جملة ثقلت فی السموات.

(۲۴) مضامین الرکوع الرابع والعشرین:

فیه رد الشرک فی الخالقیة ۱۸۹، ورد الشرک فی الاستعانة ۱۹۲، وفیه رد الشرک بالعباد الصالحلین ورد الشرک فی التصرف بالطرق الاربعة ورد الشرک فی الدعاء ۱۹۷، وفیه بیان آداب المبلغ ۱۹۹، والترغیب اِلی القران ۲۰۳، ۲۰۴ وفیه الدلیل النقلی ۲۰۶.

خلاصۂ رکوع: کتاب اللہ کا اِتباع چھوڑ کر احتراز عن الشرک مشکل بلکہ ناممکن ہے لہٰذا اِتباع کتاب اللہ اشد ضروری ہے مأخذ ۱۷۹، ۱۹۰، ۲۰۳۔

ومن اِمتیازات الرکوع جعلا له شرکاء

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصة السورة:فی هذه السورة ثلثة دعاوی (۱) التشجیع فی التبلیغ (۲) إتباع ما أنزل ورد الشرک فی الفعلی (۳) ورد الشرک الاعتقادی ص ۵۵ ودعوی التوحید ص ۱۵۸ والادلة النقلية بواقعات الانبياء عليها وفی الاخير رد الاشراک فی العلم والتصرف والدعاء وفی الاختتام بيان الأداب "درر".

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة الأنفال مدنية نزلت بعد سورة البقرة

رقم السورة: ۸ رقم ترتيب نزولها ۸۸

الربط: لما ثبت دعوی التوحيد بالأدلة العقلية كما فی الأنعام والنقلية كما فی الأعراف فارشدهم إلی القتال لرفع الشرک ونشر الدعوی.

او لما ذكر المقاصد فی السورة السابقة من التوحيد والرسالة وتوصيف الكتاب والايمان بالاخرة وختم بها سورة الأعراف فناسب أن يذكر القواعد المؤسسة للجهاد لرفع الإسلام ومجد الامة "سمط".

أوكان فی الأعراف التشجيع فی التبليغ وهٰهنا التشجيع فی الجهاد "درر".

دعوی السورة: الترغيب إلی القتال فی سبيل اللّه لرفع الشرک وذكر القواعد له قال تعالٰی: وقاتلوهم حتی لا تكون فتنة ۳۹" "سمط"

وقيل فی السورة دعويان الأولی الأنفال للّه والرسول ۱، ۴۱ والثانية القتال فی سبيل الله ۳۹.

(۱) مضامين الركوع الأول:

فيه دعوی السورةالأول بقوله قل "الأنفال لله والرسول ثم الأوامر الثلثة باصلاح

Maktaba Tul Ishaat.com

ذات السبين والتقوىٰ واطاعة اللّه ورسوله والأوصاف الخمسة ثم البشارة والترغيب إلى الجهاد عن أخرجک (۵) ليحق الحق (۸) ثم البشارة للمؤمنين بربط قلوبهم ۱۰، وفيه ذكر العلل الثلثلة للدعوىٰ ۵، ۷، ۱۰.

خلاصۂ رکوع: رفع اختلاف متعلق غنیمت بدر ماٴخذ آیت ۴۱ ''لاہوری''

ومن إمتيازات الركوع جملة الأنفال لله ورسوله.

(۲) مضامين الركوع الثاني:

فيه عللان للدعوىٰ ۱۱، ۱۲، وفيه ان الكفر سبب الخوف والرعب ومقت الله وفيه القاعدة الاولى للجهاد وهى " لا تولوهم الأدبار ۱۵، وأن الفتح من الله لا بالكثرة من العدد ولا بالأموال وليس أحدٌ يملک النفع والضرر ۱۷.

خلاصۂ رکوع: قانون جنگ کے دفعہ اوّل 'صفت قتال میں استقامت' ماٴخذ آیت ۱۵ ''لاہوری''۔

ومن إمتيازات الركوع ومارميت اذ رميت.

(۳) مضامين الركوع الثالث:

فيه من قواعد الجهاد القاعدة الثانية: أطيعوا الله ورسوله ۲۵، والثانية: إستجيبوا لله ورسوله (۲۴) فان من لم يستجب الى ما انزل الله و تولى عن طاعة الله ورسوله افتتن و فيه القاعدة الرابعة وهى أنْ لا تخونوا فتقعدوا عن القتال ۲۷، واصل الخيانة العصيان عن طاعة ربّه ورسولهِ وفى بيان عله للدعوى الأُولى ۲۶.

خلاصۂ رکوع: دفعہ (۲) میدان جنگ میں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کے مطیع رہیں۔ دفعہ (۳) اس کی اطاعت کو زندگی سمجھو، دفعہ (۴) ادائے فرض میں خیانت نہ کرو ماٴخذ آیت (۱) ۲۰ (۲) آیت ۲۴ (۳) ۲۷ ''لاہوری''

ومن إمتيازات الركوع جملة يحول بين المرأ وقلبه.

Maktaba Tul Ishaat.com

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیه القاعدة الخامسة وهی اِختیار التقویٰ وفیه ثمرة التقویٰ ۳۰، وأثاره الخمسة وجوداً و عَدَماً ۳۰، ۳۱، ۴۳، ۵۳، وفیه علة للدعویٰ ومثال للفرقان ۳۰، و الزجر لمن خالف القواعد ۲۲، ۳۱، ۳۵، وفیه أنّ اعمال الکفار واِنفاقهم لا تنفعهم ۳۴، ۳۵، وفیه التخویف الاخروی ۳۶، ۳۷، ففیه ثلثة امور القاعدة والعلة والوعیدان.

خلاصۂ رکوع: دفعہ پنجم حصول فرقان کے لئے التزام تقویٰ ماٴخذ آیت ۲۹۔

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ المکا والتصدیة.

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیه الترغیب اِلی التوبة ۳۸، ودعویٰ السورة الثانیة ۲۹، وفیه ذکر الدعوی الاولیٰ ثانیاًمکررا ۴۱، وثلث علل للدعوی ۴۲، ۴۳، ۴۴.

خلاصۂ رکوع: دفعہ ششم وہفتم غایہ قتال (۱) قانون تقسیم غنائم ماٴخذ ۲۹، ۴۱۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر عدوةُ الدُّنیا والعدوةُ القُصویٰ.

(۶) مضامین الرکوع السادس:

فیه القاعدة السادسة بقوله "فاثبتوا واذکروا ص ۴۵ وفیه الامر بالطاعة والنهی عن التنارع فانه یورث التفاشل والضعف ۴۶، وفیه التوبیخ للمؤمنین ۴۷، وعلة الدعوی الأولیٰ ۴۸ ففیه ثلثة امور القاعدة والعلة والزجر.

خلاصۂ رکوع: دفعہ ہشتم ونہم (۱) میدان جنگ میں ذکر الٰہی کا تحفظ رہے۔ (۲) تلقین ترک منازعہ ماٴخذ آیت ۴۵، ۴۶۔

ومن اِمتیازات الرکوع جملة ولاتنازعوا فتفشلوا.

(۷) مضامین الرکوع السابع:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه الزجر للمنافقين والعلة للدعوىٰ ۴۹، والتخويف الاخروى للكفار ۵۰، ۵۱، وفيه التخويف الدنيوى بآل فرعون ۵۲ إلى ۵۵، وفيه التحضيض فى القتال والقاعدة السابعة لامير الجهاد فشرِّد بهم ۵۷، ۵۸.

خلاصۂ رکوع: (۱) منافقین کو اس دین کی صداقت پر اعتماد نہیں (۲) اور کفار کا تعلق باللہ درست نہیں اس لئے تم جیتو گے وہ تم سے جیت نہیں سکتے۔ ماٴخذ آیت ۴۹، ۵۱۔

ومن إمتيازات الركوع فشرد بهم.

(۸) مضامين الركوع الثامن:

فيه التحضيض بالقتال ۵۹، ۶۰، وفيه الامر بالمهادنة والتألف فيما بينهم وفيه قاعدة ثامنة بقوله "اعدوا" ۶۰، وتاسعة بقوله "فاجنح" ۶۴، وعاشرة بقوله "حسبك الله" ۶۴،

خلاصۂ رکوع: دفعہ دہم وزیادہم آلات جنگ کی تیاری اہل اسلام مصالحت کے لئے ہر وقت تیار رہے ماٴخذ آیت ۶۰، ۶۱ "لاہوری"

ومن إمتيازات الركوع جملة وأعِدّوا لهم ما استطعتم.

(۹) مضامين الركوع التاسع:

فيه الترغيب إلى القتال والاجتناب من عرض الدنيا والتزهد منها وفيه القاعدة الحادية عشر ۶۵، والثانية عشر ۶۷، دفعه دوازدهم حكم تحريض على القتال مأخذآيت ۶۵ "لاهورى"

ومن إمتيازات الركوع الاِشارة إلى واقعةٍ

(۱۰) مضامين الركوع العاشر:

فيه الترغيب إلى الجهاد والهجرة والتواصى بالامر بالمعروف والنهى عن المنكر وفيه القاعدة الثالثة عشر ۷۰، وتقسيم النّاس إلى أربعة أقسام ۷۲.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصۂ رکوع: مقاصد سیاسیہ میں مسلمانوں میں سے فقط ان قوموں اور جماعتوں کا خیال رکھا جائے گا جو مرکز سے وابستہ رہے ہیں۔ ماٰخذ آیت ۲۷ ''لاہوری''

خلاصة السورة: في السورة دعويان الاول تقسيم الأنفال بالتقسيم الشرعي والثاني قوانين الجهاد في سبيل الله وفيها ثلثة عشر علة للدعوىٰ الاولى وثلثة عشر قاعدة للجهاد ''درر''.

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة التوبة

رقم السورة: ۹

رقم ترتيب نزولها ۱۱۳

الربط: مهدت القواعد للقتال سابقا فحرض المؤمنين باذن العام للجهاد ههنا والترغيب اِلى الانِفاق، اولما أمرهم بالقتال فذكر أقسام الذين يقاتلونهم (سمط).

اولما كان في الأنفال حكم الجهاد ذكر هنا في التوبة اقسام الجهاد. الجهاد مع الكفار والجهاد مع المنافقين والجهاد مع أهل الكتاب (درر)

دعوىٰ السورة: التحريض بالجهاد المؤمنين وذكر أقسام مع الكفار من المشركين وأهل الكتاب والمنافقين والتبرئ منهم ''سمط''.

(۱) مضامين الركوع الأوّل:

فيه اصناف المشركين وأحكامهم فمنهم المحاربون ومنهم المعاهدون اِلى ميعاد ومنهم المعاهدون لا اِلى اجلٍ ومنهم المستأمنون.

خلاصۂ رکوع: مسائل اربعہ (۱) اعلان جنگ (۲) مہلت غور (۳) مدت معین کے معاہد کفار (۴) مدت غیر معین کے معاہد کفار۔ ماٰخذ آیت (۱) آیت ۱ (۲) آیت ۲ (۳) آیت ۴ (۴) آیت ۱ ''لاہوری''۔

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن اِمتيازات الركوع ذكر اقسام المشركون.

(۲) مضامين الركوع الثانى:

فيه علل الجهاد ۷ ـ ۸ ـ ۹ ـ ۱۰ ـ ۱۱ والترغيب مع العلل ۱۲ ـ ۱۳ ـ ۱۴ ـ ۱۵ ـ ۱۶ وجواب مانع فى ۷، وهو ان المشركين عاهدوا فى الحديبية والجواب كيف يكون المشركين عهدٌ مع هذه العلل للجهاد المتكاثرة.

خلاصۂ رکوع: وجہ مخاصمت، مأخذ آیت ۷، ۸ ''لاہوری''

ومن اِمتيازات الركوع تكرار لايرقبون فى مؤمنٍ اِلّا ولاذمة.

(۳) مضامين الركوع الثالث:

فيه تخويف للمشركين ۱۷، ۱۹، ۲۳، والبشارة للمؤمنين ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، وفيه اِبطال أعمال يفتخرون بها ۱۹، وفيه التحذير عن مودة الكفار ۲۳، ۲۴، وفيه تقابل الاوصاف ۱۷، ۱۸، و جواب مانع عن الجهاد ۱۷، وأخر فى ۲۳.

خلاصۂ رکوع: (۱) رفع اعذار ثلاثہ مأخذ آیت ۱۷ (۲) آیت ۱۹ (۳) آیت ۲۴ ''لاہوری''۔

ومن اِمتيازات الركوع اِنّما يعمر مساجد الله من اٰمن بالله.

(۴) مضامين الركوع الرابع:

فيه التشجيع بواقعة بدر و حنين ۲۵، وفيه التبرئة من الكفار باوصافهم المذمومة ۲۸، وحكم القتال مع أهل الكتاب وعلله ۲۹، وجواب مانع ۲۸.

خلاصۂ رکوع: بقیہ دو عذر (۱) قلت تعداد (۲) اور ضروریات زندگی کا فقدان مانع جہاد نہیں ہوسکتا (۳) اور کس سے لڑا جائے مأخذ (۱) آیت ۲۵ (۲) آیت ۲۸ (۳) آیت ۲۹ ''لاہوری''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لفظ حنين.

(۵) مضامين الركوع الخامس:

Maktaba Tul Ishaat.com

فیہ علل الجهاد مع الترغیب ۳۰، ۳۲ـ ۳۳ـ ۳۴ـ ۳۵ـ ۳۶، والتخویف ۴۳، ۳۷، ۳۵، وفیہ من الاوصاف المذمومة لأهل الكتاب أنهم جعلوا لله ولداً واتخذوا من دون اللّٰه أربابا ويأكلون من أموال الناس بالباطل ويسعون فی إطفاء الحق ويكنزون الأموال. وفيه رد الرسم الباطل للمشركين ۴۵، ۴۹، ۵۸، وقسمان اٰخران فی ۲۱، ۷۵.

خلاصۂ رکوع: مسلمانوں کو تمام اَقوام عالم سے لڑنا ہوگا اس لئے سال میں چار مہینے مہلت اور آرام کے ہیں۔ ماَخذ آیت ۳۰، ۳۶ ''لاہوری''

ومن اِمتیازات الركوع ذكر عدة شهور السنة.

(۶) مضامین الرکوع السادس:

فیہ من اوصاف المنافقین ستة ۳۸، ۴۲، وفیہ الترغیب اِلی الجهاد ۴۱، والزجر للمنافقین ۳۸.

خلاصۂ رکوع: تمام مسلمانوں کو لڑنا پڑے گا۔ ماَخذ آیت ۳۸، ۴۱ ''لاہوری''

ومن اِمتیازات الركوع ذكر العُلْيا وَالسُّفْلٰى.

(۷) مضامین الرکوع السابع:

فیہ من أوْصافهم أربع وّثلثين وفيه ثلثة اقسام للمنافقين ۴۵، ۴۹، ۵۸، وقسمان اٰخران ۲۱، ۷۵.

خلاصۂ رکوع: خود اپنے آپ کو جہاد سے مستثنیٰ رکھنا علامت نفاق ہے اور اَقسام ثلثہ مستثنین ماَخذ (۱) آیت ۴۵ (۲) آیت ۴۶ (۳) آیت ۴۹ (۴) آیت ۵۸۔

ومن اِمتیازات الركوع ذكر لفظ مغارات ومدخلاً. ''لاهوری''

(۸) مضامین الرکوع الثامن:

فیہ بیان مصارفِ الصدقات ومن اوصافهم التسعة وفيهم قسم رابع

Maktaba Tul Ishaat.com

من المنافقين المتخلفين ٦١

خلاصۂ رکوع: مستثنین کے قسم رابع ماٰخذ آیت ص ٦١ ''لاہوری''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر مصارف الصدقات تفصيلا.

(٩) مضامين الركوع التاسع:

فيه من اوصافهم أربعة وفيه الجزائن.

خلاصۂ رکوع: (١) منافقین کا نصب العین (٢) اور اُن کی سزا (٣) مؤمنین کا نصب العین (٤) اوران کی جزاء ''لاہوری''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر خضتم وخاضوا

(١٠) مضامين الركوع العاشر:

فيه الترغيب اِلى الجهاد وفيه من اوصافهم ثمانية وفيه الوعيدان

وقسم خامس من المنافقين ٧٥

خلاصۂ رکوع: (١) مؤمنین کو کفار اور منافقین سے جہاد اور درشتی کا حکم (٢) اور مستثنین کا قسم خامس کا ذکر ماٰخذ (١) آیت ٧٣ (٢) آیت ٧٥ ''لاہوری''

ومن اِمتيازات الركوع الاشارة اِلى واقعة.

(١١) مضامين الركوع الحادى عشر:

فيه من اوصافهم خمسة والزجر والتخويف لهم والبشارة لمن خالفهم.

خلاصۂ رکوع: (١) نتیجہ تخلف، (٢) تحدید کے بعد ان کی حالت میں تغیر ماٰخذ (١) آیت ٨١ (٢) آیت ٨٣ ''لاہوری''

ومن اِمتيازات الركوع جملة لاتقم على قبره.

(١٢) مضامين الركوع الثانى عشر:

فيه من اوصافهم أربعة والزجر والتخويف والبشارة

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصۂ رکوع: تنبیہ تخلف پر ترتیب اثار ماٴخذ آیت ۹۰ ''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع أقسام الأعراب

(۱۳) مضامین الرکوع الثالث عشر:

فیه ذکر أقسام المؤمنین المجاهدین ۱۰۰، القاعدین المسرعین بالتوبة ۱۰۲، القاعدین المتکاسلین بالتوبة ۱۰۶، وفیه ذکر المنافقین وفیه الترغیب اِلی الصدقة وأقسام الماجد.

خلاصۂ رکوع: اقسام منافقین (۱) نا قابل المعافی کونکہ ان میں نفاق اعتقادی ہے اور اُن کا نصب العین افتراق بین المسلمین ہے۔ (۲) قابل معافی ان میں نفاق عادتی ہے اعتقادی نہیں ماٴخذ (۱) آیت ص ۱۰۱ (۲) آیت ۱۰۲ ''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر مسجد الضرار

(۱۴) مضامین الرکوع الرابع عشر:

فیه الترغیب اِلی الجهاد ۱۱۱، ۱۱۹، ۱۳۵، ۱۳۳، واوصاف المؤمنین ۱۱۲، وفیه التخویف ۱۱۳، ۱۱۴، والتوحید ۱۱۶، وفیه ذکر قبول التوبة ۱۱۷، ۱۱۸.

خلاصۂ رکوع: (۱) مخلص مؤمنوں کا مسلک (۲) اور قابل معافی حضرات کا مسلک واضح کیا جاتا ہے۔ ماٴخذ (۱) آیت ص ۱۱۱ ص ۱۱۲ (۲) آیت ص ۱۱۸ ''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر الثلثة الذین خلفوا.

(۱۵) مضامین الرکوع الخامس عشر:

فیه الحکم بالتقویٰ وطریق حصوله ۱۱۹، فعلیک به فانه ملاک الحسنات والترغیب اِلی الجهاد ۱۲۰، ۱۲۱، وفیه الترغیب اِلی العلم تکملة للجهاد ۱۲۲.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصۂ رکوع: اِنسدادِ تخلف کے لئے اشاعت تعلیم ۱۲۲ ''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة لولانَفَرَ.

(۱۶) مضامین الرکوع السادس عشر:

فیه حکم القتال ۱۲۳، والزجر ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، وفیه اِثبات الرسالة ۱۲۸، والتوحید ۱۲۹، ختامه مسک.

خلاصۂ رکوع: طریق جنگ کی تعلیم ماَ خذ آیت ۱۲۳۔ ''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة ولیجدوا فیکم غلظة.

خلاصة السورة: أحکام الفرق الاربعة وذکر اوصافهم وهم المشرکون وأهل الکتاب والمنافقون والمؤمنون وقسم کُلّاً منها اِلی أنواع فذکر المشرکین ثلاثة أنواع المحاربین المعاهدین بالعهد الغیر الموقت وبالعهد المؤقت

فامر المؤمنین بقتال المحاربین والمعاهدین الطاعتین فی الدین وباتمامِ العهد الموقت.

وحرض المؤمنین بقتال المشرکین فی ثمانیة وعشرین آلةً

ثم القسم الثانی: فی قبائح أهل الکتاب وعلل القتال معهم فی ست آیات وبیان صداقة الرسول الذی اُرسل بالتوحید فی آیة ۳۳ ثم نتیجة القسمین فی ایتین.

والقسم الثالث: فی بیان المنافقین وفضاحتهم واوصافهم القبیحة وقد ذکر اللّٰه سبحانه لهم نحو ستین وصف مذموماً.

والقسم الرابع: فی بیان المؤمنین أنهم علی ثلثة أصنافٍ منهم المجاهدون ومنهم المسرعون بالتوبة ومنهم المتکاسلون ''سمط''

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة يونس مكية نزلت بعد سورة الاسراء

رقم السورة: ١٠ رقم ترتيب نزولها: ٥١

الربط: سبقت هذه السورة لتفصيل ماختمت به سورة التوبة من قوله: "قل حسبى اللّه لا اِله اِلّاهو"، او رتب هذه السورة بما قبلها لما ذكر فيها الجهاد ورغب العباد اِليه فارشرهم أنّ الجهاد للتوحيد "سمط". اوفى سورة التوبة الترغيب اِلى اطاعة الرسول فى الاخر وفى سورة يونس دفع الشبهات البعة الواردة على الرسالة "درر".

دعوى السورة: نفى الشرک الاعتقادى والفعلى بأصنافها ونفى الشرک ف الدعاء مرتبا على كلها اٰخِراً "سمط".

وفيها الرد على الشفاعة القهرية فى ٣، ١٨ "درر".

(١) مضامين الركوع الأوّل:

فيه الترغيب اِلى القران ١، والزجر ٢، وفيه الدلائل العقلية ٣، ٤، ٥، ٦، ونفى الشفاعة القهرية ٣، وفيه الجزائن ٤، ٨، ٩، ١٠.

خلاصۂ رکوع: ہم نے انہیں کتاب حکیم دی اور احسان یہ کیا کہ انہی ہم جنس انسانی کی معرفت پیغام وحی پہنچایا یہ اُحمق بجائے اس کے کہ فائدہ اُٹھائیں اس کے تاخیر کو جادو کہ کر اعراض کررہے ہیں ماٰخذ آیت ۱،۲ "حضرت لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع جملة جعل الشمس ضياء والقمر نوراً.

(٢) مضامين الركوع الثانى:

فيه الزجر ١١، ١٢، ١٥، ١٦، ١٧، ١٨، ٢٠، والتخويف ١٤، وفيه نفى الشفاعة القهرية وهو دعوى السورة ١٨.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصۂ رکوع: پیغام الٰہی کی قبولیت سے تو انکار کرتے ہیں اور جب مصیبت آتی ہے تو پھر نافرمان ہو جاتے ہیں''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع ھولاء شفعائنا عند اللہ.

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیہ الزجر ۲۱، ۲۲، والدلائل العقلیة ۲۲، ۲۳، وفیہ التزھید من الدنیا ۲۴، والجزائن ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰.

خلاصۂ رکوع: اے نافرمانو! اس دنیا کی زندگی پر تم پیغامات الٰہی کے تسلیم کرنے سے اعراض نہ کرو ماَ خذ آیت ۲۴''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة جرین بھم.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیہ الأدلة العقلیة ۳۱، والتخویف ۳۲، ۳۳، وفیہ الزجر باتخاذ الشرکاء ۳۵، وبانکار القران ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰.

خلاصۂ رکوع: (۱) یہ لوگ اللہ تعالیٰ کو خالق رازق مدبر مانتے ہیں (۲) پھر بھی اس کے احکام سے جی چراتے ہیں (۳) اور قران پر خود ساختہ ہونے کا الزام لگاتے ہیں ماَ خذ (۱) آیت ۳۱ (۲) آیت ۳۴ (۳) آیت ۳۷''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة لاتَھدِی.

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیہ التسلیة والتخویف الاخروی ۴۵، والدنیوی ۴۶، وفیہ الزجر بانکار الاخرة ۴۸ اِلی ۵۳.

خلاصۂ رکوع: (۱) اگر تکذیب سے باز نہیں آئیں تو اُن سے بیزاری کا اعلان کر دیجئے۔ (۲) یہ باطن کے اندھے اور بہرے قران کو کس طرح سمجھ سکتے ہیں۔ ماَ خذ (۱) آیت ۴۱

Maktaba Tul Ishaat.com

(۲) آیت ۴۳۴۲ ''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة یستنبئونک.

(٦) مضامین الرکوع السادس:

فیه التخویف ۵۴، والدلیل العقلی ۵۵، ۵۶، وفیه الترغیب اِلی القرآن ۵۷، ۵۸، ورد الشرک ۵۹، ۶۰.

خلاصۂ رکوع: یہ منکرین موعظۃ وشفا قران آیندہ ساری دنیا کے خزانے دیکر بھی جان چھڑانے کے لئے تیار ہوں گے ماَ خذ آیت ۵۴، ۵۷ ''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع الترغیب اِلی القرآن بنمط خاصٍ.

(۷) مضامین الرکوع السابع:

فیه اِثبات الغیب له ۶۱، والبشارة ۶۲، ۶۳، ۶۴، وفیه التسلیة ۶۵، والأدلة العقلیة ۶۱، ۶۶، ۶۷، وفیه الزجر ۶۶، ۶۸، ۶۹ والتخویف ۷۰.

خلاصۂ رکوع: (۱) ہم آپ کی تلاوۃ قران اور بقیہ اعمال حیات سے پورے واقف ہیں (۲) ایسے اللہ والوں کو بارگاہ الٰہی کی حاضری میں کوئی خطرہ نہ ہو ماَ خذ (۱) آیت ۶۱ (۲) ۶۲ (۳) ۶۳ ''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع تعریف اولیاء الله.

(۸) مضامین الرکوع الثامن:

فیه التخویف والتشجیع بواقعات الأنبیاء اجمالاً ۷۴، وواقعة نوح علیه السلام وقومه وموسیٰ علیه السلام وقومه.

خلاصۂ رکوع: تذکیر بأیام اللہ دیکھ کر لیجئے نوح علیہ السلام اور بعد کے انبیاء علیہم السلام سے عناد رکھنے والے برباد ہو گئے ماَ خذ آیت ۷۱، ۷۴۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر جملة وما جئتم به السحر.

(۹) مضامین الرکوع التاسع:

Maktaba Tul Ishaat.com

فیه ذکر واقعة موسی علیه السلام وهارون وعلیه السلام للمقصد المذکور فی الرکوع السابق وفیه بیان الأُمور المصلحة ۸۷.

خلاصۂ رکوع: تذکیر بأیام اللہ دیکھ لیجئے فرعون اپنے لشکر سمیت موسیٰ علیہ السلام سے عناد رکھنے کے باوجود غرق ہوگیا ماٰخذ آیت ۹۰۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر ایمان فرعون عند الغرق.

(۱۰) مضامین الرکوع العاشر:

فیه الاِمتنان علی بنی اسرائیل وکفرانهم والزجر لهم ۹۳، ۹۴، ۹۶، ۱۰۰، وأن العذاب یرفع بالایمان والنجاة به ۹۸، ۱۰۳، وفیه الترغیب اِلی التوبة بواقعة یونس علیه السلام ۹۸.

خلاصۂ رکوع: (۱) اے مخاطبین قران میں شک مت کرو (۲) اور محض شک کی بنا پر اس کی تکذیب نہ کرو (۳) ورنہ تمہارا بھی یہی حشر ہوگا جو پہلے جھٹلانے والوں کا ہوا ماٰخذ (۱) آیت ۹۴ (۲) آیت ۹۵ (۳) آیت ۱۰۲ ۱۰۳

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر مُبَوَّأ.

(۱۱) مضامین الرکوع الحادی عشر:

فیه نفی الشرک فی العبادة ۱۰۴، ونفی الشرک فی الدعاء ۱۰۶، وفیه نفی الشرک فی التصرف ۱۰۷، والترغیب اِلی القران ۱۰۸، وفیه التسلیة ۱۰۹.

خلاصۂ رکوع: (۱) اے لوگوں تمہارے شک کی بنا پر میں اپنا مسلک چھوڑنے کے لئے تیار نہیں (۲) جو شخص اس قران کو مانے گا خود نفع اٹھائے گا ورنہ ان کا وہاں اس کے سر عائد کیا جائے گا، ماٰخذ (۱) آیت ۱۰۴ (۲) آیت ۱۰۸ ''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر قوله وامرت ان اکون من المؤمنین.

خلاصة السورة: والسورة منقسمة اِلی ثلثة أقسام القسم الأول اِلی

Maktaba Tul Ishaat.com

۵۴ وفیه رد الشرک الاعتقادی، والقسم الثانی اِلی ۷۰ وفیه رد الشرک الفعلی، والقسم الثالث اِلی اخر السورة وفیه بیان التخویفات الدنیویة "درر".

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة هود مکیة نزلت بعد سورة یونس

رقم السورة : ۱۱ رقم ترتیب نزولها : ۵۲

الربط: فی هٰذه السورة رد الشرک فی العلم والعبادة بعد ما رد الشرک فی التصرف والدعاء سابقا او تفصیل لخاتمة سورة یونس مما امر اللہ سبحانه فیها بالتوحید واتباع الایحاء او الدلائل النقلیة علی التوحید بعد الدلائل العقلیة التی ذکرت فی سورة یونس (سمط)

دعوی السورة : اثبات الاصول الاربعة .

الدعوی الاصلیة العبادة للہ وحده فی " ان لا تعبدوا الا اللہ ".

والثانی نفی الشرک فی العلم فی "یعلم ما یسرون وما یعلنون ".

والثالث الترغیب فی التبلیغ فی " فلعلک تارک بعض مایوحیٰ الیک".

والرابع التسلیة للنبی ﷺ . (سمط)

(۱) مضامین الرکوع الاول

فیه الترغیب الی القرآن ۱ .والعبادة للہ وحده ۲،۳،۴.وهو الدعوی الاولی وفیه نفی الشرک فی العلم ۵،۶ . وهو الدعوی الثانیة والدلیل العقلی مع الزجر بانکار الآخرة ۸.

خلاصہ: مقصد تنزیل کتاب جذبہ توحید کی تکمیل اور سابقہ فروگزاشتوں سے استغفار

Maktaba Tul Ishaat.com

ہے۔ماخذ آیت ۳،۲۔ (لاہوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع جملة "وکان عرشه علی الماء".

(۲) مضامین الرکوع الثانی

فیه الزجر بالشرک ۹، ۱۰، ۱۷. وبانکار الکتاب ۱۳، ۱۴. وفیه الترغیب فی التبلیغ الدعوی الثالث ۱۲. والبشارة ۱۱، ۱۳. وفیه التخویف ۱۵، ۱۶، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲. والتسلیة وهو الدعوی الرابع ۱۷. وفیه المثال ۲۴.

خلاصہ: (۱) منکرین توحید رحمت الٰہی کو زوال مصائب کا سبب نہیں سمجھتے بلکہ ایک اتفاقی امر جانتے ہیں۔

(۲) اتباع کتاب اللہ سے جی چراتے ہیں، ایسے بیکار بننے کیلئے طرح طرح کے حیلے تراشتے ہیں

(۳) یہی ان کے خسران کا باعث ہوگا اور اہل توحید کامیاب ہوں گے۔

ماخذ: (۱) آیت ۱۰. (۲) آیت ۱۲، ۱۳. (۳) آیت ۲۱، ۲۳. (لاهوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع التسلیة بنمط خاص

(۳) مضامین الرکوع الثالث

فیه واقعة نوحؑ دلیل علی الدعاوی الاربعة من عبادة الله وحده ونفی الشرک والتحضیض فی التبلیغ والتسلیة.

خلاصہ: التذکیر بایام الله. حضرت نوحؑ توحید کی طرف دعوت دیتے ہیں،

مأخذ: آیت ۲۶. (لاهوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع جملة "هم اراذلنا بادی الرای".

(۴) مضامین الرکوع الرابع

فیه المضمون السابق

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: معاندین توحید بالآخر برباد ہوتے ہیں۔

مآخذ : آیت ۴۴ "لاھوریؒ".

ومن امتیازات الرکوع جملة "ابلعی".

(۵) مضامین الرکوع الخامس

فیه الدلیل النقلی بواقعة هودؑ

خلاصہ: تذکیر بایام اللہ، واقعہ قوم عاد سے انہیں توحید کی طرف دعوت دیتی ہے کہ وہ انکار کے باعث ہلاک ہوتے ہیں۔

مآخذ : (۱) آیت ۵۰. (۲) آیت ۶۰. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع جملة "ان ربی علیٰ صراط مستقیم".

(۶) مضامین الرکوع السادس

فیه الدلیل النقلی من صالحؑ.

خلاصہ: تذکیر بایام اللہ، قوم ثمود نے دعوت توحید کو رد کیا اور ہلاک ہوئی۔

مآخذ: آیت ۶۱، ۶۷. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع لفظ "تخسیر".

(۷) مضامین الرکوع السابع

فیه الواقعة الرابعة واقعة ابراهیم ولوط علیهما السلام لنفی علم الغیب من ان ابراهیم ولوط لم یعلما بالملائیکة وفیه نفی الشرک الفعلی.

خلاصہ: تذکیر بایام اللہ۔ قوم لوطؑ تعلق باللہ بگاڑنے کے باعث ہلاک ہوتی ہے۔

مآخذ: آیت ۷۸، ۸۲.

ومن امتیازات الرکوع جملة "أو اوی الی رکن شدید".

(۸) مضامین الرکوع الثامن

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه الواقعة الخامسة واقعة شعيبؑ شاملة لاثبات الاصول الاربعة من دعاوى السورة .

خلاصہ: تذکیر بایام اللہ . (۱) شعیبؑ کی دعوت الی التوحید۔(۲) قوم کا انکار کے باعث ہلاک ہونا۔

مآخذ:.(۱) آیت ۸۴. (۲) آیت ۹۴. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع جملة "لولا رھطک لرجمنک".

(۹) مضامین الرکوع التاسع

فیه واقعة موسیٰؑ لتسلیة رسول اللہ ﷺ مرتبة بالمسئلة الرابعة من السورة وھی التسلیة وفیه بیان الجزائین .

خلاصہ: تذکیر بایام اللہ، (۱) فرعون کا جرم خلق اللہ کو اللہ تعالی سے توڑنا تھا۔

(۲) اس لئے تابع اور متبوع دونوں ملعون ہوئیں۔

(۳) تمام برباد شدہ قوموں کا جرم انکار توحید ہی تھا۔

مآخذ: (۱) آیت ۹۷.

(۲) آیت ۹۹.

(۳) آیت ۱۰۳. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع جملة "بئس الورد المورود".

(۱۰) مضامین الرکوع العاشر

فیه التسلیة ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۲۰. والزجر بترک النھی ۱۱۶ .وبعدم الایمان ۱۲۱، ۱۲۲. وفیه التخویفان ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹.

وآخر السورة خلاصتھا فنفی الشرک فی العلم بقوله ولله غیب

Maktaba Tul Ishaat.com

السمٰوٰت الخ. ونفی الشرک فی التصرف بقوله والیه یرجع الامر کله. ونفی الشرک فی العبادة بقوله فاعبده والتسلیة بقوله وتوکل علیه والوعید بقوله وما ربک بغافل عما تعملون.

خلاصہ: (۱) آپ کی دعوت پر بھی مخالفین ویسے سر اٹھائیں گے۔

(۲) آپ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں شاغل رہیں اسی پر اعتماد رکھیں پھر دیکھیں کیا نتائج نکلتے ہیں۔

مآخذ: (۱) آیت ۱۲۱، ۱۲۲.

(۲) آیت ۱۲۳. (لاهوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع ذکر قوله "اولو بقیة"

خلاصة السورة: بیان الادلة الستة النقلیة من واقعات الانبیاء فالواقعات الثلاث الاولی للدعوی الاصلیة من عبادة الله وحده مع الدلالة علی الاصول الثلاثة الاخر من نفی الشرک فی العلم والتخضیض علی التبلیغ والتسلیة للرسول ﷺ والتخویف فیها للجاحدین المکذبین والبشارة للمومنین.

والواقعة الرابعة واقعة ابراهیم ولوط علیهما السلام لنفی العلم من ان ابراهیم ولوطا لم یعلما بالملائکة وفیها نفی الشرک الفعلی.

والواقعة الخامسة واقعة شعیبؑ شاملة لاثبات الاصول الاربعة من دعاوی السورة ان شعیباؑ بعث علیٰ هٰذا الدعوی "ان لا تعبدوا الا الله" وقد قاسی المصائب فی اداء الرسالة ثم واقعة موسیٰؑ لتسلیة رسول الله ﷺ مرتبطة بالمسئلة الرابعة من السورة وآخر السورة خلاصة لها. (سمط)

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سورة يوسف مكية نزلت بعد سورة هود

رقم السورة : ١٢

رقم ترتيب نزولها : ٥٣

الربط والدعوىٰ: اثبات المسائل الاربعة المذكورة فى سورة هود بالزيادة والايضاح بايراد واقعة يوسف لذالک او ان هٰذا دليل نقلى على ما ختمت به سورة هود فى ان الغيب لله حيث لم يعلم يعقوبؑ بحال ابنه اربعين سنة وعلى قوله وتوكل عليه وقوله واليه يرجع الامر كله كما كان عاقبة يوسفؑ حين خروا له سجدا . (سمط)

حاصل السورة: الاول ان العالم بكل شئى هو الله وليس لغيره من المقربين علم بالغيب الا ما انباهم الله تعالى .

والثانى ان المتصرف هو الله تعالى

والثالث صداقة الرسول ﷺ

والرابع التسلية بالمصائب

وتوضيح كل ذالک بواقعة يوسف حيث ان نبى الله يعقوبؑ لم يعلم بحال ابنه ولم يخرجه من غيابة الجب قا ل يعقوبؑ ان الحكم الا لله وصداقة النبى ﷺ بقوله نحن نقص عليک وقوله ذالک من انباء الغيب نوحيها اليک ١٠٣ .وقوله وماارسلنا من قبلک ١٠٩ .والتسلية بقوله انه من يتق ٩٠ .ولدارالآخرة ١٠٩ .حتى اذا استيئس الرسل ١١٠ .

(١) مضامين الركوع الاول

فيه الترغيب الى القرآن ١، ٢ . والتمهيدلتوصيف واقعة يوسف وذكر رؤيايوسف وتعبير يعقوب ايا ٥ .

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: حضرت یوسفؑ کا خواب اور یعقوبؑ کی تعبیر سرفرازی.

مآخذ: آیت ۴،۶. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع ذکر "یتمّ اتمّ".

(۲) مضامین الرکوع الثانی

فیہ کید الابناء مع الاب بالالقاء فی الجب والبکاء والدم الکذب ۱۸

.وکیدھم باخفاء حالہ وبیعہ ووصولہ الی بیت العزیز ۲۰.

خلاصہ: یوسفؑ کی علیحدگی کی درخواست اوران کاالقاءفی الجب .

مآخذ: آیت ۱۱،۱۲،۱۵. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع ذکر لفظ"غیابۃ الجب".

(۳) مضامین الرکوع الثالث

فیہ کید المرء ۃ بیوسف بالمراودۃ والھم واستباق الباب ثم التحکیم الاھم ۲۹.

خلاصہ: امتحان یوسفؑ.

مآخذ: آیت ۲۳. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع جملۃ "واللہ غالب علیٰ امرہ".

(۴) مضامین الرکوع الرابع

فیہ کید النسوۃ بامرء ۃ العزیز ثم کیدھن بیوسف ثم الامر بالتسجین ۳۵.

خلاصہ: باوجودثبوت براءت کے یوسفؑ کوبعض مصالح کی بناء پرانہوں نے جیل خانہ بھیجا۔

ماخذ: آیت ۳۵. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع لفظ "المتکا".

(۵) مضامین الرکوع الخامس

فیہ سجن یوسف وبیان الرسالۃ والتوحید وتعبیر الرؤیا ۴۲.

Maktaba Tul Ishaat.com

''خ'' یوسفؑ کی فراست کا چھوٹا امتحان۔

ماخذ : آیت ۴۱. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع جملة "یا صاحبی السجن".

(۶) مضامین الرکوع السادس

فیه رؤیا الملک وتعبیره ۴۹.

خلاصہ: یوسفؑ کی فراست کا ایک بڑا امتحان .

ماخذ : آیت ۴۷ تا ۴۹. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع ذکر "رؤیا الملک"

(۷) مضامین الرکوع السابع

فیه اظهار العفة ثم خروجه من السجن وکونه خازنا ۵۷.

خلاصہ: امتحان امانت وفراست کے بعد یوسف کی سرفرازی۔

ماخذ: آیت ۵۴. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع لفظ "حصحص".

(۸) مضامین الرکوع الثامن

مجئی اخوة یوسف اولا والتسبیب الی المجئی ثانیا وتدبیر الاب ۶۸.

خلاصہ: یوسفؑ کے سرفرازی کے بعد کنعان میں قحط کا پڑنا اور پہلے دفعہ ان کے بھائیوں کا مصر میں آنا۔

ماخذ : آیت ۵۷. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع ذکر "تدبیر یعقوبؑ لابناءہٖ".

(۹) مضامین الرکوع التاسع

التسبیب لاحصار الاخ عنده وبراءة الاخوة عنه وطلبهم للنجاة ۷۹.

خلاصہ: یوسفؑ کے بھائیوں کا دوبارہ آنا اور اپنے حقیقی بھائی کو حکمت عملی سے رکھ لینا۔

Maktaba Tul Ishaat.com

ماخذ: آیت ۶۹، ۷۶. (لاهوریؒ)

سومن امتیازات الرکوع جملة "کدنا" ولفظ "الصواع".

(۱۰) مضامین الرکوع العاشر

فیه رجوعهم الی الاب وبیان الحال وشدة حزن الاب ومجیئهم ثالثا وتعارفهم مع یوسف ورفع الملام ۹۳.

خلاصہ: یوسفؑ کے بھائیوں کا تیسری مرتبہ آنا اور آپس میں تعارف کرانا۔

ماخذ: آیت ۸۸، ۹۰. (لاهوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع "تعارف یوسف لاخوته".

(۱۱) مضامین الرکوع الحادی عشر

فیه وجدان الاب ریح یوسف وذکر البشارة والاستغفار لهم وفیه لقاء هم مع یوسف وصدق رؤیا یوسف بالسجود والاختتام بالدعاء وفیه اثبات الرسالة ۱۰۲. والتسلیة ۱۰۳، ۱۰۴.

خلاصہ: بنی اسرائیل کے سارے خاندان مصر میں آنا اور بچپن والے خواب کی تعبیر کا انجام پانا۔

ماخذ: آیت ۹۹، ۱۰۰. (لاهوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع جملة "انی لاجد ریح یوسف".

(۱۲) مضامین الرکوع الثانی عشر

فیه الزجر بالشرک ۱۰۵، ۱۰۶. والترغیب الی التوحید ۱۰۸. وفیه التسلیة ۱۰۹. واثبات الرسالة ۱۱۰. وفیه صداقة القرآن ۱۱۱.

خلاصہ: حضرت یوسفؑ کے واقعہ میں عقلمندوں کے لئے پیشن گوئی ہے۔

ماخذ: آیت ۱۱۱. (لاهوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع جملة "اذااستیئس الرسل".

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصة السورة: ففی السورة الترغیب الی القرآن اولا وصداقة الرسول ثانیا وتمهید واقعة یوسف ثالثا وتفصیل واقعة یوسف رابعا والزجر بالشرک خامسا والتسلیة وصداقة القرآن سادساً.

بسم الله الرحمٰن الرحیم

سورة الرعد مدنیة نزلت بعد سورة محمد

رقم السورة :۱۳ رقم ترتیب نزولها :۹۴

الربط: فیه نفی الشرک فی الدعاء بعد ما ذکر نفی الشرک فی التصرف، والعبادة، والعلم فی السور السابقة (سمط).

دعوی السورة: التوحید ونفی الشرک فی الدعاء "له دعوة الحق ۱۴". "ویسبح الرعد بحمده ۱۳" "ولله یسجد ۱۵" "قل هوربی لا اله الا هو ۳۰" "قل انما امرت ان اعبد الله ۳۶".

(۱) مضامین الرکوع الاول

فیه الترغیب الی القرآن ۱. والادلة العقلیة ۲، ۳، ۴. وحاصل الثلث الخالق هو الله وفیه الزجر ۵. والتخویفات ۵، ۶. وفیه صداقة الرسول ۷.

خلاصہ: (۱) نازل شدہ کتاب تو ضروریات کے مطابق تھی لیکن معاندین اس کے ماننے سے انکار کرتے ہیں۔

(۲) یہ لوگ رب کی تدبیر کا فقط ایک حصہ مری مانتے ہیں۔

(۳) اور دوسرے سے انکار کرتے ہیں، اس لئے قرآن کی ضرورت نہیں سمجھتے۔

مآخذ: (۱) (۲) آیت ۱، ۲، ۳، ۴ (۳) آیت ۵.

ومن امتیازات الرکوع ذکر قوله "المثلٰت".

Maktaba Tul Ishaat.com

(۲) مضامین الرکوع الثانی

فیه الادلة العقلیة ۸، ۹، ۱۰. وحاصلها العالم بکل شئی هو الله وایضا ۱۱. وحاصله الحافظ لکل شئی هو الله وایضا ۱۲ وحاصلها المتصرف بکل شئی هو الله وفیه الدلیل النقلی ۱۳.

دعوی السورة: نفی الشرک مع المثال ۱۴ وفیه الزجر بالشرک ۱۵، ۱۶. والمثال لتوضیح الحق والباطل ۱۷ وفیه الجزء ان ۱۸.

خلاصہ: (۱) حکم الٰہی ان کی ہر حالت پر حاوی ہے۔

(۲) اگر یہ لوگ اصلاح نہیں کرنا چاہتے تو اللہ تعالیٰ بھی ان سے بے پرواہ ہے۔

(۳) لیکن آئندہ چل کر اللہ تعالیٰ سے بھی بھلائی کی امید نہ رکھیں۔

مآخذ: (۱) آیت ۸، ۹.

(۲) آیت ۱۱.

(۳) آیت ۱۸. (لاهوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع ذکر لفظ "الزبد".

(۳) مضامین الرکوع الثالث

فیه الزجر ۱۹ والاوصاف الثمانیة للمومنین والدرجات الاربع مع البشارة لهم وفیه الاوصاف الثلثة للمشرکین والوعید لهم وفیه الدلیل العقلی ۲۶.

خلاصہ: (۱) اس کتاب کو صحیح ماننے اور نہ ماننے والے برابر نہیں ہو سکتے۔

(۲) جس طرح دونوں کے طرز عمل میں فرق ہے، اسی طرح جزائے اعمال میں بھی فرق ہوگا۔

مآخذ: (۱) آیت ۱۹.

(۲) آیت ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵.

ومن امتیازات الرکوع "مثال ۱۹".

Maktaba Tul Ishaat.com

(۴) مضامین الرکوع الرابع

فیه الزجر والتخویف والبشارة

''خ'' (۱) مخالف کہتے ہیں کہ کوئی ایسی نشانی ظاہر ہوتی جس سے ہمارے دل قرآن پر مطمئن ہو جاتے۔

(۲) ایمان والوں کو اس ذکر الٰہی ''قرآن کریم'' سے اطمینان قلبی حاصل ہوتی ہے۔

(۳) قرآن تو اعلیٰ درجہ کا موثر ہے لیکن تمہارے دل پہاڑ، زمین اور مردوں سے بھی زیادہ بیکار ہو چکا ہے۔

مآخذ: (۱) آیت ۲۷.

(۲) آیت ۲۹.

(۳) آیت ۳۱. (لاهوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع جملة ''الا بذکر الله تطمئن القلوب''.

(۵) مضامین الرکوع الخامس

فیه التسلیة ۳۲ والدلیل العقلی ۳۳ وفیه التخویف ۳۴ والبشارة ۳۵ وفیه الدلیل النقلی ۳۶ والوحی ۳۷.

خلاصہ: (۱) آپ ﷺ سے پہلے بھی نبیوں کا تمسخر اڑایا گیا ایسے لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے مہلت دی پھر دنیا میں عذاب چکھایا۔

(۲) اس کے بعد آخرت کے عذاب میں مبتلاء ہو جائیں گے۔

مآخذ: (۱) آیت ۳۲.

(۲) آیت ۳۵.

ومن امتیازات الرکوع جملة ''اُکلها دائم''.

(۶) مضامین الرکوع السادس

فیه التسلیة ۳۸ ودفع الشبهات الثلٰثة بعد مادفع واحدة فی ۲۷ والاولی ههنا انک لست برسول لان لک اولادا والجواب جعلنا الاولاد

Maktaba Tul Ishaat.com

للمرسلين السابقين ۳۸. والثانية لو كنت رسولا فلم لاتاتنا بعذاب والجواب لكل اجل كتاب ۳۸. والثالثة لوقدرنا العذاب فلاينفع ايماننا والجواب يمحوالله مايشاء ۳۹. (سمط) وفيه التخويف ۴۰ والزجر ۴۱، ۴۲. وفيه صداقة الرسول ۴۳.

خلاصہ: (۱) اگرانہیں آپ کے بیوی بچوں سے شبہ ہورہا ہوتو کیا پہلے انبیاء کرام کے بیوی بچے نہیں تھے۔

(۲) بہرحال آپ کا کام پیغام پہنچانا ہے اس کے بعد ہم خود ان سے نمٹ لیں گے۔ (لاہوریؒ)

ومن امتيازات الركوع مقولة الكفار جملة "لست مرسلا".

تلخيص السورة: فيه اثبات التوحيد مرارا بالادلة العقلية بعد ماذكر الدلائل النقلية فى سورة هو د ويوسف مفصلا والتنبيهات مع الدلائل ههنا والزجر لمنكرى التوحيد والامثلة للايضاح مخوفا فى تسع آيا ت ومبشرا بمثلها بالدلائل ومجيبا عن الشبهات الاربعة الواردة على الرسالة. (سمط)

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمٰن الرحیم

سورة ابراهیم مکیة نزلت بعد سورة نوح

رقم السورة :۱۴ رقم ترتیب نزولها: ۷۲

الربط: لماثبت التوحید بالادلة العقلیة والوحیة والنقلیة ونبه بالتنبیهات واوضح بذکر الامثلة وزجر المنکرین عن التوحید والآخرة والمعرضین عن کتابه وشنع علی منکری رسالة رسوله واجاب عن شبهاتهم الواردة علی الرسالة .

فعقب فی هٰذاالسورة التذکیر بایام الله التی دارت علی الجاحدین السابقین والترغیب فی التبلیغ والتخویف للجاحدین بوقائع السابقین .

دعوی السورة: الترغیب فی التبلیغ والتذکیر بایام الله قوله "ان اخرج"وقوله "وانذر الناس" فی ۴۴ "وذکرهم بایام الله".ففی السورة تخویف الجاحدین بوقائع السابقین.

(۱) مضامین الرکوع الاول

فیه الترغیب الی القرآن والتبلیغ ۱ .والدلیل العقلی ۲ .وفیه الزجر بحب الدنیا ۳.والتسلیة ۴ .وفیه التذکیر بایام الله وقد اوضح ذالک بواقعة موسیٰؑ وهلاک فرعون ۵ .

خلاصہ: مقصد بعثت محمدی وموسوی ایک ہے۔

ماخذ: آیت ۱ تا ۵. (لاهوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع قوله "وذکرهم بایام الله"

(۲) مضامین الرکوع الثانی

فیه جدال المشرکین مع الانبیاء فی التوحید.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: رسول اللہ ﷺ اور تمام انبیاء کی بعثت کا مقصد ایک ہی ہے۔

ماخذ: آیت ۹، ۱۰. (لاہوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع قولہ "فردوا ایدیھم فی افواھھم".

(۳) مضامین الرکوع الثالث

فیہ التخویف لمن جادل الانبیاء ۱۵. والمثال لاعمال المشرکین ۱۸. وفیہ الدلیل العقلی ۱۹. وجدال الکافرین فیما بینھم ۲۱.

خلاصہ: مخالفین انبیاء سے ان کے متبوعین کی بیزاری۔

ماخذ: آیت ۲۱. (لاہوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع قولہ "یتجرعہ ولا یکاد یسیغہ".

(۴) مضامین الرکوع الرابع

فیہ الجزاء ان ۲۲، ۲۳. ومثال للتوحید والشرک ۲۴، ۲۶.

خلاصہ: مخالفین انبیاء کا مقتدائے اعظم اور اس کی قیامت میں بیزاری۔

ماخذ: آیت ۲۲. (لاہوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع ذکر بیان الشیطٰن یوم القیٰمۃ.

(۵) مضامین الرکوع الخامس

فیہ الزجر للمنکرین والمشرکین والتخویف لھم والبشارۃ للمتبعین ۲۷ تا ۳۰. وفیہ الادلۃ العقلیۃ ۳۲.

خلاصہ: متبعین حق کو محسن حقیقی کی اطاعت کی تلقین۔

ماخذ: آیت ۳۱. (لاہوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع جملۃ "وسخرلکم الانھار".

(۶) مضامین الرکوع السادس

Maktaba Tul Ishaat.com

وفيه الدليل النقلی من ابراهيمؑ.

خلاصہ: (۱) اتباع حق میں نمونہ ابراہیمیؑ پیش نظر رہے۔

(۲) اور درس گاہ ابراھیمی سے تعلق رہے۔

ماخذ: (۱) آیت ۳۵.

(۲) آیت ۳۷. (لاهوریؒ)

ومن امتيازات الركوع "غير ذی ذرع".

(۷) مضامين الركوع السابع

فيه التخويف الشديد للمنكرين من ۴۲ الی ۵۲ والترغيب الی القرآن ۵۲.

خلاصہ: معرضین حق کا قیامت کے دن احساس اور تردید درخواست۔

ماخذ: آیت ۴۴. (لاهوریؒ)

ومن امتيازات الركوع لفظ" مهطعين مقنعی رؤُوْسهم".

خلاصة السورة: الحث علی التبليغ والتذكير بايام الله بعد ماثبت التوحيد سابقا بالدلائل والتخضيض بما نزل لها الكتب وارسل بها الرسل فقاسوا فيها المصائب وجادلوهم باقوالهم فنزل بهم وبالهم وبين ذالک "الم" اربع مرات وخوف المشركين فی اربع عشرة آية ومثل بمثالين وبشر فی آيتين مختتما بيان خليله ودعوی التوحيد آخرا (سمط).

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمٰن الرحیم

سورة الحجر مکیة نزلت بعد سورة یوسف

رقم السورة : ۱۵ رقم ترتیب نزولها : ۵۴

الربط: لماذکرهم بآیات الله سابقا فزاد ههنا بنزول العذاب علی الاقوام السابقة المکذبة وذکر الاقوام الخمسة منهم قوم لوطؑ واصحاب الایکة واصحاب الحجر المقتسمین المستهزئین .

او ختمت سورة ابراهیم بالتوحید فزاد الترغیب الیه بما یتاسف المنکرون منه یوم القیامة .

دعوی السورة: التخویف للمجرمین بعذاب السابقین بذکر الاقوام الخمسة المهلکة .

(۱) مضامین الرکوع الاول

فیه ثلاثة امور الترغیب الی القرآن ۱ .ثم التخویف للمنکرین ۳،۴ .والثالث الزجر لمنکری الرسالة ۱۱ .ولمعرضی القرآن ۶ .وفیه الترغیب الی القرآن ۹ .

خلاصہ: پہلی امتوں کی طرح مخالفین اسلام کی تباہی کی ایک میعاد معین ہے۔ان کی مخالفت سے کیا بگڑ سکتا ہے ہم اس قرآن کے محافظ ہیں جو اسلام کا ترجمان ہے۔

ماخذ: آیت ۳،۴،۹ . (لاهوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع "انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحافظون ".

(۲) مضامین الرکوع الثانی

فیه الادلة العقلیة من ۱۶ الی ۲۷، والوعید ۲۵ .

خلاصہ: (۱) جس طرح ہم نے تمہاری جسمانی غذا کیلئے خاص اہتمام کیا ہے، اسی

Maktaba Tul Ishaat.com

طرح روحانی غذا کیلئے بھی خاص انتظام کیا ہے کہ آسمان پر تمہارا کوئی دشمن پہنچ نہیں سکتا۔

ماخذ: آیت ۱۹،۱۷۔ (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع ذکر قولہ" وان من شئی الا عندنا خزائنہ".

(۳) مضامین الرکوع الثالث

فیہ حال من استکبر وطغٰی بواقعۃ ابلیس ۲۸ والتخویف ۴۳،۴۴۔

خلاصہ: (۱) اگر تم نے قرآن کریم کی تعلیم نہ پائی تو فطری کمزوری کے باعث شیطان تمہیں گمراہ کردے گا۔

(۲) پھر آخرت میں تمہارا ٹھکانہ جہنم ہوگا۔

مآخذ: (۱) آیت ۲۶،۳۹۔ (۲) آیت ۴۳۔ (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع "صلصال حمامسنون".

(۴) مضامین الرکوع الرابع

فیہ الجزاء ان ۴۵،۵۰۔وواقعۃ ابراھیمؑ۔

خلاصہ: اگر تم (بذریعہ تعلیم قرآن) متقی بن گئے تو پھر تمہارا ٹھکانہ جنت ہوگا۔

ماخذ: آیت ۴۵۔ (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع ذکر قولہ" ومن یقنط من رحمۃ ربہ الا الضالون".

(۵) مضامین الرکوع الخامس

فیہ الدلیل النقلی من لوط وشعیب علیھما السلام ۷۸۔

خلاصہ: تذکیر بایام اللہ۔ دیکھ لو حق سے اعراض کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔

ماخذ: آیت ۷۳،۷۸،۷۹۔ (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع ذکر جملۃ "وانھما لبامام مبین".

(۶) مضامین الرکوع السادس

فیہ واقعۃ ثمود ۸۲ والدلیل العقلی ۸۵،۸۶ والترغیب الی القرآن

Maktaba Tul Ishaat.com

۸۷ والتسلية ۸۵،۸۹،۹۶،۹۷ وفيه ذكر المقتسمين ۹۰ والمستهزئين ۹۵ وفيه التوحيد ۹۸،۹۹ ختامه مسک.

خلاصہ: (۱) تذکیر بایام اللہ (۲) اگر یہ لوگ نہیں مانتے تو ان سے منہ موڑ دو۔ (۳) اور قرآن کریم کو مضبوط پکڑلو۔ (۴) ان ٹھٹھا کرنے والوں کے شر سے بچانے کیلئے ہم کافی ہے۔

مآخذ: (۱) آیت ۸ تا ۷۴. (۲) آیت ۸۵. (۳) آیت ۸۷. (۴) آیت ۹۵. (لاہوریؒ)

ومن امتيازات الركوع ذكر جملة "انا كفينک المستهزئين".

خلاصة السورة: في بيان الوقائع التي اتت على الجاحدين بعد التذكير لهم سابقا وبعد ما انذروا بالعذاب والواقعات من الاقوام السابقة المهلكة الخمسة قوم لوط واصحاب الايكة واصحاب الحجر المقتسمين المستهزئين والدلائل العقلية الثمانية والتخويف في خمس آيات كالبشارة والترغيب في ثلاث آيات مختتما بالتوحيد كسورة ابراهيم. (سمط)

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سورة النحل مكية نزلت بعد سورة الكهف

رقم السورة: ۱۴

رقم ترتيب نزولها: ۷۵

الربط: لما ذكر سابقا احوال الامم المكذبة بنزول العذاب عليهم فقال في هٰذه السورة ياتيكم بالعذاب كالذين كانو اقبلكم حين جحدوا، اولما ختمت سورة الحجر بالتسبيح وامر فيه العبادة لله فاورد في هٰذه السورة الادلة على التوحيد ونزول العذاب على المشركين.

دعوى السورة: الانذار بنزول العذاب على المشركين بقوله "اتىٰ امرالله" ۱. (سمط)

(۱) مضامين الركوع الاول

Maktaba Tul Ishaat.com

فیہ دعوی السورۃ ۱ ودعوی التوحید الاصلی ۲ والدلائل العقلیہ وھی خلق الامور العظام من ۳ الی ۱۶.

خلاصہ: (۱) مقصد وحی دعوت الی التوحید ہے۔ (۲) تذکیر بآلاء اللہ

مآخذ: (۱) آیت ۲. (۲) آیت ۳ تا ۸. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع جملۃ "لکم فیھا دفء".

(۲) مضامین الرکوع الثانی

وفیہ خلق الامور العظام ثم الزجر للمشرکین ۱۷ وان الھتھم لایشعرون ۲۱.

خلاصہ: تذکیر بآلاء اللہ کے ذریعے دعوت الی التوحید دینا۔

ماخذ: آیت ۱ تا ۱۷. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع ذکر لفظ "تسیمون".

(۳) مضامین الرکوع الثالث

فیہ الدعوی الاصلیۃ تفریع علی الادلۃ السابقۃ ۲۲ والزجر ۲۳ تا ۲۵.

خلاصہ: (۱) تمہارا معبود ایک ہے۔ (۲) اس کے ساتھ تعلق درست کرنے کیلئے اتباع قرآن ضروری ہے۔

مآخذ: (۱) آیت ۲۲ (۲) آیت ۲۴. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع لفظ "قلوبھم منکرۃ".

(۴) مضامین الرکوع الرابع

فیہ التخویف ۲۶ تا ۲۸ والبشارۃ ۲۹ تا ۳۲ والزجر الی ۳۴.

خلاصہ: (۱) منکرین توحید کا دنیا میں برباد ہونا اور آخرت میں جہنم رسید ہونا۔

(۲) اللہ والے قرآن کریم سے حسن عقیدت رکھتے ہیں اور اس کی جزائے خیر پائیں گے۔

مآخذ: (۱) آیت ۲۶. (۲) آیت ۳۰. (لاھوریؒ)

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن امتيازات الركوع جملة "فخر عليهم السقف من فوقهم".

(۵) مضامين الركوع الخامس

فيه رد دليل المشرک ۳۵ والدليل النقلی الاجماعی من الانبياء ۳۶ وفيه الزجر بانكار القيامة ۳۸.

خلاصہ: (۱) منکرین توحید کا مسئلہ تقدیر کو آڑ بنانا۔

(۲) اگر مشیت الٰہی شرک کو جائز رکھتی تو ہر نبی پیغام توحید کیسے لاتا۔

مآخذ: (۱) آیت ۳۵ (۲) آیت ۳۶. (لاهوریؒ)

ومن امتيازات الركوع جملة "ولقد بعثنا فی كل امة رسولا".

(۶) مضامين الركوع السادس

فيه الترغيب الى الهجرة ۴۱ والدليل النقلی من الانبياء ۴۳ وفيه الادلة الثلاثة ۴۴ والزجر ۴۵ الى ۴۸. وفيه الدليل العقلی الى ۵۰ على ان الكل منقادون اليه.

خلاصہ: (۱) توحید پرستی کے باعث جن لوگوں کو وطن چھوڑنے پر مجبور کیا گیا ہے انہیں دنیا اور آخرت میں جزائے خیر ملے گی۔

(۲) تعلق باللہ کی اصلاح کے واسطے قرآن کریم نازل ہوا ہے۔

مآخذ: (۱) آیت ۴۱. (۲) آیت ۴۴. (لاهوریؒ)

ومن امتيازات الركوع ذكر جملة "يتفيئو ا ظلله".

(۷) مضامين الركوع السابع

فيه الدليل الوحی ۵۱ وان الكل منقادون اليه ۵۲ وفيه الزجر والتخويف ۵۳ الى ۶۰.

خلاصہ: (۱) تمہارا معبود ایک ہے وہی تمہارا محسن اور مصیبت میں کام آنے والا ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۲) یہ لوگ ایسے بے سمجھ ہے کہ بجائے اس کے قدر کرنے کے گستاخی کرتے ہیں اور اس کی طرف محض جھوٹ سے بیٹیاں منسوب کرتے ہیں۔

مآخذ: (۱) آیت ۵۱، ۵۳

(۲) آیت ۵۷ تا ۵۹. (لاھوریؒ)

ومن امتیازات الرکوع قوله "وللہ المثل الاعلیٰ".

(۸) مضامین الرکوع الثامن

فیه الزجر ۶۱ والتخویف ۶۲، ۶۳ وفیه الترغیب الی القرآن ۶۴ والدلیل العقلی ۶۵.

خلاصہ: (۱) پہلی امتوں کی طرح ان پر بھی شیطان مسلط ہو چکا ہے۔

(۲) ان تمام غلط باتوں کی اصلاح فقط قرآن کریم ہی سے ہوسکتی ہے۔

مآخذ: (۱) آیت ۶۳ (۲) آیت ۶۴.

ومن امتیازات الرکوع جملة "ماترک علیها من دابة".

(۹) مضامین الرکوع التاسع

فیه الدلائل العقلیة وهی من ۶۶ الی ۷۰ وحاصلها انه هو مبارک فی الاشیاء وینعم علی العباد من افواه الوحوش وقعر الارض ویطوف الحیوانات.

خلاصہ: اس شبہ کا ازالہ کہ انسان کی زبان سے کلام الٰہی کس طرح ظاہر ہوسکتا ہے۔

ومن امتیازات الرکوع ذکر " لبنا خالصا".

(۱۰) مضامین الرکوع العاشر

فیه الامثلة من ۷۱ الی ۷۶

خلاصہ: ضرورت توحید کی امثلہ۔

ماخذ: آیت ۷۱، ۷۵، ۷۶. (لاھوریؒ)

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن امتيازات الركوع ذكر الامثلة.

(۱۱) مضامين الركوع الحادى عشر

فيه الادلة العقلية ۷۷ وتذكير النعم التى يحتاجون اليهم ۸۰،۸۱ وفيه التسلية ۸۳ والزجر ۸۳.

خلاصہ: دلائل توحید۔

مآخذ: آیت ۷۸ تا ۸۱. (لاہوریؒ)

ومن امتيازات الركوع جملة "وجعل لكم من جلود الانعام بيوتا".

(۱۲) مضامين الركوع الثانى عشر

وفيه التخويف ۸۴ واحوال المشركين يوم القيامة ۸۵ وشهادة الشهداء والترغيب الى القرآن ۸۹ والدليل الوحى ۸۹.

خلاصہ: (۱) قیامت کے دن ان منکرین کا کوئی عذر نہیں سنا جائے گا۔

(۲) یہ لوگ اپنے شرک وکفر سے اس دن خود بیزار ہوں گے۔

(۳) اگر آپ اپنی اصلاح کرنا چاہیں تو قرآن کریم رہنمائی کیلئے موجود ہے۔

مآخذ: (۱) آیت ۸۴ (۲) آیت ۸۷ (۳) آیت ۸۹. (لاہوریؒ)

ومن امتيازات الركوع "زدناهم عذابا فوق العذاب".

(۱۳) مضامين الركوع الثالث عشر:

فيه بيان الأمور المصلح الدافعة للعذاب ۹۰، ومثال الاعمال المشركين كالتى نقضت ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، وفيه التشنيع لمن بدل آياته واختار الدنيا ۹۵، والترغيب الى الايمان والاعمال الصالحة والقرآن ۹۷، ۹۸.

خلاصہ: قرآن حکیم کا اصلاحی نظام (پروگرام) ہے، ماخذ آیت ۹۰، ۹۲، ۹۴، ۹۵ "لاہوریؒ"۔

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن امتیازات الرکوع: جملة واذا قرأت القرآن فاستعذ بالله ﴿﴾

مضامین الرکوع الرابع عشر:

فیه الزجر للمنافقین ۱۰۱، والترغیب الی القرآن ۱۰۲، وفیه التخویف بانکار القرآن ۱۰۴، ۱۰۵، والتثبت عند الابتلاء ۱۰۶ وفیه التزهید ۱۰۷، ۱۰۸ والبشارة لمن هاجر و جاهد ۱۱۰.

خلاصہ: بوقت ضرورت نظام نام میں جب تبدیلی ہوتی ہیں تو بے سمجھی سے اسے قرآن کے خودساختہ ہونے کی دلیل بنالیتے ہیں۔(۲) یہ غافل قیامت کے دن نقصان اٹھائیں گے۔ ماخذ ایات ۱۰۱(۲)۱۰۸،۱۰۹۔

ومن امتیازات الرکوع: الاشارة الٰی واقعةٍ بقوله الامن اکره وقلبه مطمئن بالایمان

(۱۵) مضامین الرکوع الخامس عشر:

فیه التخویف الاخروی ۱۱۱ والدنیوی ۱۱۲، ۱۱۳، وفیه رد الشرک الفعلی ۱۱۴ والزجر للمشرکین بالتحلیل والتحریم من عند انفسهم ۱۱۵ الی ۱۱۹

خلاصہ: قیامت کے دن گرفت سے بچنے کیلئے بہتیرا جھگڑا کریں گے لیکن بداعمالی کی سزا پاکر رہیں گے (۲) ہاں اگر سزا سے بچنا چاہتے ہیں تو اس وقت اپنی اصلاح کرلیں۔ ماخذ آیت ۱۱۱ تا ۱۱۹ (لاہوری)

ومن امتیازات الرکوع مثال القریة

(۱۶) مضامین الرکوع السادس العشر:

فیه مقام ابراهیم ۱۲۰ وذکر اصحاب السبت ۱۲۴ وفیه طریقة البیان والتبلیغ ۱۲۵ والتسلیة ۱۲۷ وفیه ذکر اعانة الله المؤحدین ۱۲۸

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: اگر اللہ تعالیٰ کے شاکر بندے بننا چاہتے ہیں۔ اور دنیا و آخرت کے بھلائی کے خواہاں ہیں تو ابراہیم علیہ السلام کا نمونہ اختیار کریں۔ ماخذ آیت ۱۲۰ تا ۱۲۳

و من امتیازات الرکوع قوله ان ابراهیم کان اُمة قانتا لله ﴿﴾

خلاصة السورة:

الانذار بنزول العذاب علی المشرکین بعد الوقائع الواردة علی الامم السابقة المکذبة و اثبات التوحید بالادلة العقلیة الکثیرة و هی ثالث السور فی ذالک.

بسم الله الرحمٰن الرحیم

سورة بنی اسرائیل مکیة نزلت بعد سورة صٓ

رقم السورة: ۱۷ رقم ترتیب نزولها: ۵۵

صُدِّر هٰذه السورة بالدعوی الأصلی، وجمل نزول العذاب علی من خالف فیها من جزائها ومهد لنزول العذاب الأصول الأربعة بعد ما ذکر نزول العذاب أوّلاً فی سورة النحل و الدعوی الأصلی کانت بعده.

أو لما ذکر نزول العذاب علی المجرمین سابقاً، فذکر فی هٰذه السورة امثال المجرمین من المکذبین السابقین.

أو کانت الانذار سابقاً بالعذاب الدنیوی، فذکر ههنا العذاب الأخروی (سمط).

دعوی السورة: وفیها الأصول الأربعة التی یستحق فاعلها العذاب: الأول الانکار من التوحید کما خالف قوم نوحٍ فنزل بهم العذاب، و الثانی الانکار من آیات الله وهی فی ۵۹، والثالث فی اخراج الرسل کما فی ۷۶، والرابع الاستهزاء بهم فی ۱۰۳.

Maktaba Tul Ishaat.com

مضامين الركوع الأول:

فيه دعوى التوحيد والدليل العقلى ١، والنقلى ٢، والوحى ٣، وفيه التخويف الدنيوى بأحوال بنى اسرائيل ٤، والأخروى ١٠، والترغيب الى القرآن ٩.

خلاصه: دعوت حق اور اس پر لبیک کہنے کی ضرورت، مأخذ آیت ٩، ١٠.

ومن امتيازات الركوع: احوال بنى اسرائيل.

مضامين الركوع الثانى:

فيه الزجر ١١، والدليل العقلى ١٢، وفيه التخويف ١٣ الى ١٨، والبشارة ١٩، وفيه التوحيد ٢٢، ختامه مسک ﴿﴾

خلاصه: جس طرف هم تمهيں دعوت ديتے هيں، وه نهارِ روحانى هيں، جس ميں بيدار هو كر اپنى قوتوں كے كام ميں لانے كى ضرورت هے، مأخذ آيت ١٢ "لاهورىؒ".

ومن امتيازات الركوع: ذكر لفظ العنق.

مضامين الركوع الثالث:

الأمور المصلحة الدافعة للعذاب ٣٠.

خلاصه: تفصيل احكام دعوت حقه، مأخذ آيت ٢٢ تا ٣٠ "لاهورىؒ".

ومن امتيازات الركوع: ولا تقل لهما أفٍ ﴿﴾

مضامين الركوع الرابع:

فيه الأمور المصلحة الدافعة للعذاب والزجر للمشركين بالله ٤٥.

خلاصه: تفصيل احكام دعوت حقه، مأخذ آيت ٣١ تا ٤٠ "لاهورىؒ".

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن امتيازات الركوع: ذكر ولن تبلغ الجبال طولاً

مضامين الركوع الخامس:

فيه الترغيب الى القرآن ۴۱، ودعوى التوحيد ۴۳، ۴۴، وفيه الزجر بانكار القرآن ۴۵، وبانكار التوحيد ۴۶، وبانكار الرسول ۴۷، وبانكار القيٰمة ۴۹ الى ۵۲.

خلاصہ: دعوت حق پر لبیک کہنے کے جو موانع ہیں، ان کی تردید، مأخذ آیت ۴۲، ۴۵، ۴۷، ۴۹.

ومن امتيازات الركوع: لفظ حجاباً مستوراً

مضامين الركوع السادس:

فيه الترغيب الى التوحيد ۵۳، ونفى الشرك فى العلم والتصرف ۵۴، ۵۵، وفيه الرد على المشركين ۵۶، والتخويف ۵۸، وفيه الانكار من المعجزات سبب لنزول العذاب ۵۹.

خلاصہ: دعوت حق پر لبیک کہنے کے جو موانع ہیں، ان کی تردید، مأخذ ۵۳، ۵۴.

ومن امتيازات الركوع: ذكر لفظ والشجرة الملعونة

مضامين الركوع السابع:

فيه واقعة آدمؑ ۶۱، والادلية العقلية ۶۶ تا ۷۰.

خلاصہ: اگر دعوت حق پر لبیک نہ کہی تو گزرگاہِ دین میں ایک زبردست ڈاکو ہے، جو تمہارے ایمان کو سلب کرنے کے لئیے ہر وقت تیار رہتا ہے، لہٰذا اگر تم نے اس دعوت پر لبیک کہہ کر یہ خطرناک راستہ طے کیا، تو متاع ایمان سلامت لے جاؤ گے، مأخذ آیت ۶۱ تا ۶۵ "لاهوریؒ".

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن امتيازات الركوع: ذكر لفظ قاسفاً.

مضامين الركوع الثامين:

فيه التحذير لمن تولّى عن كتابه ۷۱، والتحذير عن المداهنة ۷۴، وفيه أن اخراج الرسل سبب العذاب ۷۶.

خلاصہ: اگراس دعوت پر لبیک نہ کہی تو عمی باطن قائم رہے گا، جن کے نتائج قبیحہ آخرت میں بھگتنے پڑیں گے، مأخذ آیت ۷۲ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر لفظ ضعف الحياة وضعف الممات ﴿﴾

مضامين الركوع التاسع:

فيه الترغيب الى القرآن وبيان الأمور المصلحة ۷۸ الى ۸۲، والزجر ۸۳، ۸۴.

خلاصہ: اگر لمّی دنیوی واخروی سے بچنا چاہتے ہو تو منبع شفاورحمت سے جرعہ نوشی کیا کرو، مأخذ آیت ۸۲ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر إنَّ الباطلَ كان زهوقاً ﴿﴾

مضامين الركوع العاشر:

فيه الترغيب الى القرآن ۸۵، ۸۸، والزجر والتخويف للمعرضين ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳.

خلاصہ: سوالات غیر متعلقہ سے احتراز لازمی ہے، مأخذ آیت ۸۵، ۹۰ تا ۹۳ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: جملة الروحُ من أمرِ ربّی ﴿﴾

مضامين الركوع الحادی عشر:

فيه الزجر ۹۴، والتخويف ۹۷، ۹۸، ۱۰۰، والدليل العقلی ۸۹.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: غیر متعلقہ سوالات سے احتراز لازمی ہے، مأخذ آیت ۹۴، ۹۸ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر لفظ مطمئنين.

مضامين الركوع الثانى عشر:

فيه الاستهزاء بالرسل سبب العذاب ۱۰۱، والترغيب الى القرآن ۱۰۵، ۱۰۶ "لاهوريؒ"، وفيه الدليل النقلى ۱۰۷، والتوحيد ۱۱۰، ۱۱۱، وختامه مسک.

خلاصہ: دعوت حقہ پر لبیک کہنے والوں کے اوصاف، مأخذ آیت ۱۰۷ تا ۱۰۹ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع: ذكر لفظ وكبّرهُ تكبيراً

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة الكهف مكية نزلت بعد سورة الغاشية

رقم السورة: ۱۸ رقم ترتيب نزولها: ۶۹

الربط: لما كانت التسبيح تنزية الذات والتحميد صفة له ولاشک ان التنزية تكون اولاً لتعلقه بالاول فقدم الاول فى الاول.

أولما صقلت القلب بالتسبيح وطهرت عن الارجاس والتدنيس، فاحمده حتى ترتقى الى اوج الكمال من قعر الحضيض واتبع كتابه الذى ليس فيه زيغ.

أولما سرت فى الليل الى باب الحبيب وتشبثت بجنابه الرفيع وفزت بما لا عين رأت ولاخطر على قلب بشر وحسر دونه الهواجس والخط، فاحمده فيالک بما آتينا من الدية التى هى كافة للبشر وتنال بها الفلاح وتسر النظر.

أوهذه السورة تفضيل لخاتمة بنى اسرائيل باثبات الحمد له تعالى ونفى الالوهية عن غيره.

Maktaba Tul Ishaat.com

دعوى السورة:

نفى الشرک فى العبادة بنفى علم الغيب من غيره بالأدلة النقلية وَردِّالشبهات الأربع.

(۱) مضامين الركوع الأول:

دعوى التوحيد او الحمد على نعمة الكتاب ۱ وفيه الجزئن ۲،۳ والزجر بالشرک ۵ والتخويف ۷،۸ وفيه الدليل النقلى على دعوى السورة بواقعة اصحاب الكهف ۹ ۱۲.

''خ''(۱) تمہید (۲) اصحاب الکہف کا کہف میں چھپنا (۳) اور اٹھنا۔ مأخذ آیت (۱)۱(۲) آیت ۱۰ (۳) آیت ۱۲ ''لاہوری''۔

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لفظ "الرقيم".

(۲) مضامين الركوع الثانى:

فيه واقعة اصحاب الكهف دليلاً على دعوى السورة ۱۷

''خ'' اصحاب کہف کے چھپنے کا سبب توحید پرستی تھی، مأخذ آیت ۱۶ ''لاہوری''۔

ومن اِمتيازات الركوع جملة "تزاور عن كهفهم"

(۳) مضامين الركوع الثالث:

واقعة اصحاب الكهف ۲۲.

''خ''(۱) اٹھنے کے بعد ایک کو خرید طعام کیلئے بھیجنا (۲) لوگوں کو اطلاع پانا کہ اس پر قیاس کر کے قیامت کے قائل ہوں۔ مأخذ آیت (۱)۱۹(۲) آیت ۲۱ ''لاہوری''

ومن اِمتيازات الركوع جملة "وليتلطف".

(۴) مضامين الركوع الرابع:

فى نفى علم الغيب عن النبى ﷺ ۲۳، ۲۴ والتفريعات على واقعة اصحاب الكهف ۲۵، ۲۶.

Maktaba Tul Ishaat.com

وفيه الترغيب الى القرآن ۲۷، والتسلية ۲۸، والزجر والتخويف ۲۹ وفيه البشارة ۳۰، ۳۱.

خلاصہ: غار میں سو کر اٹھنے کی میعاد تین سو نو سال تھی۔ مأخذ آیت ۲۵ ''لاہوری''۔

ومن اِمتيازات الركوع ذكر مدة ''اصحاب الكهف فى الكهف''.

(۵) مضامين الركوع الخامس:

فيه خساسة الدنيا بانها تؤخذ منكم كما اخذت من احد الرجلين وأن حبها سبب العذاب فى الدنيا من ۳۲ الى ۴۵.

خلاصہ: (۱) ایک توحید پرست کا دو باغوں والے مشرک ساتھی کو تبلیغ کرنا۔ (۲) باغ کی تباہی کے بعد مشرک کی ندامت مأخذ آیت (۱) ۳، ۳۸ (۲) آیت ۴۲۔

ومن اِمتيازات الركوع ''واقعة الرجلين''.

(۶) مضامين الركوع السادس:

فيه التزهيد من الدنيا بوجهين الاول أنها قليلة حقيرة ۴۵، ۴۶ والثانى أن حبها سبب العذاب الاخروى ۴۷، ۴۸، ۴۹.

خلاصہ: تتمہ مضمون سابق اعمال صالحہ کے مقابلہ میں متاع دنیا کی بے حقیقتی مأخذ آیت ۴۵، ۴۶ ''لاہوری''۔

ومن اِمتيازات الركوع والباقيات الصالحات خيرٌ.

(۷) مضامين الركوع السابع:

فيه واقعة ابليس للرد على المشركين بالجن ۵۰، ۵۱ وفيه التخويف ۵۲، ۵۳.

خلاصہ: تعلق باللہ توڑنے مشرک اپنے دشمن شیطان کے ساتھ رشتہ جوڑ رہیں۔ مأخذ آیت ۵۵۔ ''لاہوری''۔

ومن اِمتيازات الركوع جملة ''ففسق عن امر ربه''.

Maktaba Tul Ishaat.com

(۸) مضامین الرکوع الثامن:

فیه الزجر ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷ والتخویف ۵۸، ۵۹.

خلاصہ: رب کے بلاوے پر بھی جو شخص اس کے ساتھ تعلق نہ جوڑے اس سے بڑھ کر اور کون بدنصیب ھے. مأخذ آیت ص ۵۷ "لاھوری" ومن اِمتیازات الرکوع جملة اکثر شئی جدلاً.

(۹) مضامین الرکوع التاسع:

فیه الدلیل النقلی من موسیٰ علیه السلام علی دعوی السورة بان موسی علیه السلام یعلم بحال خضر علیه السلام من ۶۰ الی ۷۰.

خلاصہ: (۱) موسی علیہ السلام کا خضر علیہ السلام کی ملاقات کیلئے سفر کرنا۔ (۲) اور ملاقات کے بعد شرائط استفادہ کا طے پانا۔ مأخذ آیت (۱) ۶۰ (۲) ۶۶ تا ۷۰ "لاہوری"۔

ومن اِمتیازات الرکوع واقعة موسی مع فتاه ولقائه مع الخضر علیه السلام.

(۱۰) مضامین الرکوع العاشر:

فیه الدلیل النقلی علی دعوی السورة من نبی اللّٰه خضر علیه السلام علیه حیث قال ما فعلته عن امری ص ۸۲.

خلاصہ: (۱) موسی علیہ السلام نے تین مرتبہ شرائط تلمذ کو توڑا۔

(۲) اور جدا کر دیئے گئے مأخذ آیت (۱) ۷۱، ۷۴، ۷۷ (۲) آیت ۷۸ "لاہوری"۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر عجائب خضر علیه السلام.

(۱۱) مضامین الرکوع الحادی عشر:

فیه الدلیل النقلی بواقعة ذی القرنین من ۸۳ الی ۹۸، علی دعوی السورة حیث لم یعلم ذوالقرنین بحال یأجوج مأجوج حتی قیل له انّ یأجوج ومأجوج الآیة ۹۴.

Maktaba Tul Ishaat.com

وفيه التخويف ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱.

خلاصہ: (۱) ذوالقرنین کے پاس ہر طرح کی دنیاوی ساز وسامان موجود تھا۔ (۲) لیکن اس کے باوجود باغی اور طاغی نہیں تھا۔ اِس لئے اس کا ذکر خیر قران میں آیا۔ مأخذ آیت (۱) ۸۴، ۸۵ (۲) آیت ۹۸ ''لاہوری''۔

ومن اِمتیازات الرکوع ''واقعة ذوالقرنین''.

(۱۲) مضامین الرکوع الثانی عشر:

فیه رد الشرک فی العبادة ۱۰۲ والتخویف ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶. وفیه البشارة ۱۰۷ والتوحید ۱۱۰ ختامه مسک.

خلاصہ: شرک سزا جہنم ہے۔ (۲) اور اس کے سارے اعمال رائیگاں ہوں گے۔ مأخذ آیت (۱) ۱۰۱ (۲) آیت ۱۰۳ تا ۱۰۵۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر جنٰت الفردوس.

خلاصة السورة:

التمهید اِلی ۸ فیه دعوی التوحید ۱ وحکمة نزول القران ۲ ثم الزجر باتخاذ الولد ثم التخویف الدنیوی ۷، ۸ وبعد ذالک السورة منقسمة اِلی أربعة حِصَص الاولی الی ۴۹ فی اصحاب الکهف النبی ﷺ والثانیة اِلی ۵۹ فیها ذکر الجن وذکر آدم والحصة الثالثة اِلی ۸۲ فیها ذکر موسی وخضر والرابعة الی ۱۰۱ فیها ذکر ذوالقرنین والتتمة منه اِلی الاخیر وفیها رد الشرک فی العبادة ۱۰۲ والتخویف للمشرکین ۱۰۴ والرسالة ۱۱۰.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة مريم مكية نزلت بعد سورة الفاطر

رقم السورة: ١٩

رقم ترتيب نزولها: ٤٤

الربط: قد ثبت فی سورة الكهف نفی علم الغيب من عباده المخلصين، فزاد علی ذالک وقال: ان كلهم يتضرعون الی اللّٰه سبحانه ويدعونه فی الحوائج فكيف تكون آلهة لكم كما تزعمون انهم يملكون النفع والضرر.

او ختم سورة الكهف بقوله "انما الهكم اله واحد" وقال: "ولايشرک بعبادة ربه احدا" فأكّد هذا الدعوی فی سورة مريم أنّ الأنبياء السابقين كانوا يعبدونه ولايشركون به شيئا.

دعوی السورة: دعوی السورة تضرع المستجيبين الی الله، ونفی التصرف منهم وقد ذكر علی هذا الدعوی من احوال الانبياء الستة.

(١) مضامين الركوع الأول:

فيه الدليل النقلی من زكريا عليه السلام علی دعوی السورة بانه تضرع إلی الله وطلب منه الولد من ٢ الی ١٦.

خلاصہ: ذکر پیدائش یحیٰ علیہ السلام تو معتاد قانون کے خلاف ہوئی تھی۔ مأخذ آیت ۷ "لاہوری"۔

ومن إمتيازات الركوع جملة ولم اكن بدعآئک ربّ شقيا.

(٢) مضامين الركوع الثانی:

فيه الدليل النقلی من عيسیٰ عليه السلام علی دعوی السورة حيث قال إنّی عبدُالله الأية من ١٦.

خلاصہ: واقعۃ ولادت عیسیٰ علیہ السلام (٢) اور خلاصہ تعلیم عیسیٰ علیہ السلام مأخذ آیت

Maktaba Tul Ishaat.com

(۱)۱۶تا۲۱(۲)آیت۳۰تا۳۳''لاہوری''۔

ومن اِمتیازات الرکوع ''جعل ربک تحتک سَرِیّا''.

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه الدلیل النقلی بواقعة ابراهیم علیه السلام علی دعوی السورة من ۴۱ حیث قال لأبیه لِمَ تعبد مالا یسمع ولا یضر ولایغنی عنک شیئا ۴۲.

خلاصہ: بعض انبیاء علیہم السلام کی خصوصیات مختصہ کا ذکر ماَ خذ آیت ۴۱،۵۰''لاہوری''۔

ومن اِمتیازات الرکوع جملة واهجرنی مَلِیّاً.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیه ذکر موسیٰ علیه السلام واِسماعیل علیه السلام وادریس علیه السلام ونوح علیه السلام وآدم علیه السلام واسرائیل علیه السلام والنبیین وفیه التخویف ۵۹ والبشارة ۶۰، وفیه عجز الملائکة ۶۴ ودعوی التوحید ۶۵.

خلاصہ: بعض انبیاء علیہم السلام کی خصوصیات مختصہ کا ذکر، ماَ خذ آیت ۵۱،۵۴،۵۶''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة ''رفعنٰه مکاناً علیاً''.

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیه الزجر ۶۶، ۶۷، ۷۳،۷۷، ۷۸، ۷۹ والتخویف ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۴، ۵۷ وفیه البشارة ۷۲، ۷۶.

خلاصہ: ابتلا فی الشرک یوم المجازاۃ کے نہ سمجھنے کا نتیجہ ہے، ماَ خذ آیت ۶۶ تا ۸۱''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتیازات الرکوع ''وان منکم الاواردها''.

(۶) مضامین الرکوع السادس:

فیه الزجر ۸۳، ۸۴، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵ والبشارة ۸۵، ۹۶ والتخویف ۸۶، ۸۷، ۹۸ والترغیب الی القران ۹۷.

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن اِمتیازات الرکوع "تؤزّهم أزّاً".

خلاصة السورة:

هٰذه السورة تنقسم الى ثلاثة اقسام

القسم الاول فی عجز الانبیاء من الاول الی ۶۴.

القسم الثانی فی عجز الملائکة الی ۶۶، وفیه دعوی السورة.

ثم القسم الثالث من آیة ۶۶ الی آخر السورة.

وفیه الزجر والتخویف للمشرکین والبشارة للمؤمنین "سمط".

بسم الله الرّحمن الرّحیم

سورة طٰه مکیة نزلت بعد سورة مریم

رقم السورة: ۲۰ رقم ترتیب نزولها: ۴۵

الربط: لما ثبت الدعوی الاصلی بنفی علم الغیب من عباده المقربین فی سورة الکهف ونفی التصرف منهم وعجزهم الی اللّٰه سبحانه فی سورة مریم، فَشَجَّعَ لتبلیغ هذهِ الدّعوة وبمقاسَاةِ الْمصائب فیها، انهم ابْتُلُوا بالمصائب فازداد ههنا علی أنّهم لایعلمون بالغیب بل یتضرعون الی اللّٰه وابتلوا فی الدنیا.

ألما ذکر سابقاً عجز المصطفین الی اللّٰه سبحانه، فازدادفی هذه السورة انهم قد ابتلوا بالمصائب، فلو کانوا الهة متصرفین لما ابتلوا، ومثل لذالک ما ابتلی موسیٰ علیه السلام من فرعون.

دعوی السورة: التشجیع فی التبلیغ وذکر واقعة موسی علیه السلام

Maktaba Tul Ishaat.com

لذالک من انه کیف بلّغ ما أرسل به الی الملک الجابر المتمرد الطّاغی وکیف قاسی الشّدائد وتحمل المصائب، ثم ذکر من تثبت السحرة وکیف اجابوا فرعون؛ "فاقفض ما انت قاض".

(۱) مضامین الرکوع الاول:

فیه دعوی السورة والترغیب الی القران ص ۲، ۳ والدلائل العقلیة ص ۴، ۵، ۶، ۷ وفیه دعوی التوحید ۸ وواقعة موسیٰ من ۹ دلیلاً علی دعوی السورة أنّه بلغ وقاسی المصائب.

خلاصہ: رحمٰن کی رحمت کا یہ تقاضا ہے کہ انسان کی رہنمائی کے لئے ہدایات بھیجی جائیں۔لیکن مستفید فطرت سلیمہ والے ہی ہوں گے۔ماٰخذ آیت ۳ تا ۵ "لاہوریؒ"۔

ومن اِمتیازات الرکوع جملة فاخلع نعلیک.

(۲) مضامین الرکوع الثانی:

فیه أیضاً واقعة موسیٰ علیه السلام ۲۵ الی ۵۴.

خلاصہ: ہارون علیہ السلام کی نبوت کیلئے موسیٰ کی سفارش مع ذکر احسانات موسیٰ علی السلام مأخذ آیت ۲۹ تا ۳۱، ۳۷ تا ۴۱. "لاھوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع دعاء موسیٰ علیه السلام ۲۵.

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه ایضاً واقعة موسیٰ علیه السلام من ۵۵ الی ۷۶.

خلاصہ: ممسوح الفطرت والوں کا تسلیم حق سے انکار کرنا (۲) اور سلیم الفطرت والوں کا سر تسلیم خم کرنا۔ماٰخذ آیت (۱) ۵۶ (۲) آیت ۷۰۔"لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر لفظ المثلٰی.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

Maktaba Tul Ishaat.com

فیہ ایضاً واقعة موسیٰ علیہ السلام وذکر السامری من ۷۷ الی ۸۹.

خلاصہ: اتمام حجت کے بعد موسیٰ علیہ السلام کا مصر سے خروج اور معاندین حق کا ان کے پیچھے پڑ کر تباہ ہوجانا. مأخذ آیت ۷۷، ۷۸ "لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع ھٰذا الھکم واله موسیٰ فَنسی".

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیہ ایضاً واقعة موسیٰ من ۹۰ الی ۹۹ والتخویف لِمَنْ أَعْرض عن القرآن ۱۰۰، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۴۰.

خلاصہ: (۱) ہارون علیہ السلام کا بنی اسرائیل کی اصلاح سے عاجز آجانا.

(۲) اور موسیٰ علیہ السلام کے آنے سے اصلاح ہونا. مأخذ آیت (۱) ۹۱ (۲) ۹۷. "لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع جملة "ان تقول لامساس".

(۶) مضامین الرکوع السادس:

فیہ التخویف ۱۰۵ الی ۱۱۱ والبشارة ۱۱۳ وفیہ الترغیب الی القرآن ۱۱۳، ۱۱۴ وذکر نسیان آدم علیہ السلام ۱۱۵.

خلاصہ: معترضین حق کیلئے شفاعت نہیں ہوگی مأخذ آیت ۱۰۹ "لاہوریؒ"۔

ومن اِمتیازات الرکوع جملة لم نجد له عزماً.

(۷) مضامین الرکوع السابع:

فیہ واقعة آدم علیہ السلام للاحتراز عن اسباب النسیان والزجر بالاعراض عن القرآن ۱۲۴ وفیہ التخویف ۱۲۸.

خلاصہ: (۱) واقعہ عصیان آدم علیہ السلام (۲) اور عصیان کے ازالہ کیلئے تذکیر کی ضرورت ہے۔

Maktaba Tul Ishaat.com

(۳)اوراعراض ذکر سے عمی کا باقی رہنا۔ماٴخذ آیت (۱)۱۲۱(۲)۱۲۳(۳)۱۲۵۔''لاہوری''

(۸) مضامین الرکوع الثامن:

فیه الزجر ۱۲۹، والتسلیة ۱۳۰ وفیه التزهید فی الدنیا ۱۳۱، ۱۳۲ وحکمة بعثة الرسل ۱۳۴ وفیه الوعید ۱۳۵.

خلاصہ:تلقین صبر اور تعلق باللہ کی دوستی کیلئے شب وروز سعی جاری ہے۔ماٴخذ آیت ۱۳۰ ''لاہوری''۔

ومن اِمتیازات الرکوع جملة والعاقبة للتقوىٰ.

خلاصة السورة:

الترغیب الی القران والتسلیة لرسوله علیه السلام اولاً، ثم ذکر موسیٰ علیه السلام مع فرعون للتشجیع، وذکر تثبیت السحرة والبشارة والتخویف بعدها. ثم ذکر موسی مع بنی اسرائیل کیف قاسی منهم وواقعة للاحتراز عن اسباب النسیان والدلائل العقلیة عشرة والتشجیع ست مرات کذا فی السمط والدرر.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة الانبيآء مكية نزلت بعد سورة ابراهيم

رقم السورة: ٢١ رقم ترتيب نزولها: ٧٣

الربط:

هٰذه السورة خلاصة لها سبق من سورة الكهف الى هٰذا من انه لما نفى علم الغيب من المقربين فى سورة الكهف وانهم يتضرعون الى الله كما فى سورة مريم ثم التشجيع لعباده بتبليغ هٰذا الدعوى فى سورة طٰه فقال ههنا انهم كانوا لنا خاشعين فالانذار لمن خالف فيها أوّلاً "سمط" او كان فى طٰه التشجيع بواقعة موسى عليه السلام وهنا بذكر الأنبياءِ الأخرين. "الدرر"

دعوى السورة:

اِنذارا المشركين والغافلين، واكرام للمستجيبين بعد الابتلاء عن التوحيد.

(١) مضامين الركوع الاول:

فيه التخويف ١ الى ٦، والزجر ٦، ٧، ٨، ٩ وفيه الترغيب الى القرآن ١٠.

خلاصہ: دعوت اِلی الذّکر ماَ خذ آیت ۲۔

ومن اِمتيازات الركوع الركوع لفظ لاَهيةً قلوبهم.

(٢) مضامين الركوع الثانى:

فيه التخويف ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥ والدليل العقلى ١٦ وفيه الدليل النقلى من الملائكة ٢٥ ورد المشركين ٢١، ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٢٩ وفيه الدليل النقلى من الانبياء ٢٥ الى ٢٩.

خلاصہ: تذکیر باَیام اللہ ماَ خذ آیت ۱۱ تا ۱۵ "لاہوری"۔

ومن اِمتيازات الركوع جملة لو كان فيهما الهة الا الله لفسدتا

Maktaba Tul Ishaat.com

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه الدلائل العقلیة ۳۰، ۳۱، ۳۲ والتخویف الدنیوی ۳۴، ۳۵ وفیه الزجر للمنکرین من الرسالة والمعرضین عن القران والتخویف الاخروی ۳۸، ۳۹، ۴۰ وفیه التسلیة ۴۱.

خلاصہ: (۱) تذکیراً لآءاللہ (۲) میں تذکیر بما بعد الموت مأخذ آیت (۱) ۳۱ تا ۳۳ (۲) آیت ۳۵ ''لاہوری''۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر لفظ الرتق.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیه الدلیل العقلی ۴۲ والزجر للمعرضین عن التوحید ۴۳ وفیه التخویف الدنیوی ۴۴، ۴۵، ۴۶ والتخویف الاخروی ۴۷ وفیه الدلیل النقلی من موسیٰ وهارون والترغیب اِلی القرآن ۵۰.

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ ''موازین القسط''.

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیه الدلیل النقلی عن ابراهیم ولوط علیهما السلام علی دعوی السورة من ۵۱ الی ۷۵.

خلاصہ: حضرت ابراہیم علیہ السلام (۲) اور لوط علیہ السلام کا مصائب آفاقی سے نجات پانا مأخذ آیت (۱) ۶۹، ۷۰ (۲) آیت ۷۱ تا ۷۴۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر جعل الاصنام جذاذاً.

(۶) مضامین الرکوع السادس:

فیه الأدلیة النقلیة من نوح وداود وسلیمان وایوب واسماعیل وادریس واذالکفل ویونس وزکریا ومریم علیهما السلام علی دعوی السورة من ۷۶ الی ۹۳.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: متعدد انبیاء علیہم السلام کا اپنی اپنی مصیبت سے نجات پانا۔ مأخذ آیت ۷۶، ۷۸، ۷۹، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶۔ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر واقعة سلیمان بقوله اذ نفشت فیه غنم القوم.

(۷) مضامین الرکوع السابع:

فیه البشارة ۹۴، والتخویف ۹۵ الی ۱۰۰ وفیه البشارة ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵ والترغیب الی القرآن ۱۰۶ وفیه الترغیب اِلی اتباع الرسول ۱۰۷ والدعوی الاصلی ۱۰۸، ۱۱۲ وفیه التخویف الدنیوی ۱۰۹۔

خلاصہ: عود الی المقصود یعنی اعلان توحید کا اعادہ (۲) اور توحید پرستوں کا مملکت الٰہی میں فاتح ہوکر رہنا۔ مأخذ آیت (۱) ۱۰۸ (۲) آیت ۱۰۵۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة نطوی السمآء کطی السجل للکتب.

خلاصة السورة:

وتدبر تجد الدعوی فی ثلاث عشر اية والدلائل العقلية فی سبع آیات والنقلية من الکتب السابقة والملائکة ومن الأنبیاء اِجماعیا وتفصیلیاً ومن الأنبیاء ثمانية عشر والوحیية فی ایتین والزجر لأقوالهم فی ثلاث عشر اٰية والتخویف فی ثمانية والبشارة فی عشر اٰیات والترغیب اِلی کتابه واِطاعة رسوله فی ثلاث اٰیات والدلیل الالزامی فی مثلها للمشرکین والتسلیة للرسول ﷺ والمؤمنین آمراً وحاکیا باحوال الانبیاء والسابقین فتلک عشرة کاملة.

''سمط''

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة الحج

رقم السورة: ٢٢ رقم ترتيب نزولها: ١٠٣

الربط: لما ذكر فی سورة الانبياء التوحيد الاعتقادی من احوال الأنبياء أنهم تضرعوا الی اللّه عابدين له فارشد الی القسم الثانی من التوحيد فی نفی الشرک الفعلی ههنا.

اولما ذكر فی سورة الانبياء التخويف بالعذاب العظيم م إتيان القيامة فذكر ههنا نوعاً من الاحوال التی تكون قبلها وحی زلزلة الساعة.

دعوی السورة:

نفی الشرک والفعلی ص ٢٩، ٣٠ وتشريح المسائل الاربعة من تحريمات اللّه تعالی، تحريمات العباد والنذر اللّه تعالی والنذر للعباد. "سمط".

(١) مضامين الركوع الاول:

فيه التخويف ١، ٣ والزجر ٣، ٤، ٨، ٩، ١٠ وفيه الدليل العقلی ٥ المثمر لاثبات الآخرة ٦، ٧.

خلاصہ: جو قادر مطلق انقلابات یومیہ نظام عالم پر قادر ہے۔ وہ سارے نظام کے انقلاب پر بھی قادر ہے۔ مأخذ آیت ٥، ٦، ٧۔ "لاہوریؒ"

ومن امتيازات الركوع تكرار لفظ سُكٰرٰی.

(٢) مضامين الركوع الثانی:

فيه الزجر للمشركين ١١، ١٢، ١٣ والبشارة ٤ وفيه المثال للمشرک ١٥ والترغيب الی القرآن ١٦ وفيه التخويف ١٧، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٢ والدليل العقلی ١٨.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: بعض آدمی تعلق باللہ درست کرنے کے بعد ابتلاء وافتتان کے وقت تعلق توڑ کر بے کس مخلوق کے ساتھ جا کر جوڑتے ہے۔ماَ خذ آیت ۱۱ تا ۱۳ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر لفظ مقامع.

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه البشارة ۲۳، ۲۴ والتخویف ۲۵.

خلاصہ: (۱) تعلق باللہ قائم کرنے والوں کی جزائے خیر کا ذکر (۲) اور درسگاہ توحید سے روکنے والوں کی سزا۔ماَ خذ آیت (۱) ۲۳ (۲) آیت ۲۵ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ ''هُدُوْا''.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیه نفی الشرک الفعلی والدلیل النقلی من ابراهیم ۲۶ وفیه ذکر المسائل الاربعة (۱) النذر لله ۲۸ (۲) التحریمات الالهیة ۳۰ (۳) والنذر لغیر الله (۴) والتحریم لغیر الله ۳۰ وفیه بیان حال المشرک ۳۱ وفیه مسائل الحج من ۲۶ الی ۳۳.

خلاصہ: تعلق باللہ درست کرنے والے تعظیم شعائر اللہ سے تقویٰ قلبی کا ثبوت دیتے ہیں۔ماَ خذ آیت ۳۲ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ ضامرٍ ۲۷ ومثال المشرک ۳۱.

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیه ایضاً نفی الشرک والفعلی من ۳۴ الی ۳۹.

خلاصہ: تعلق باللہ درست کرنے والے اپنے طیب مال قربان کر کے اپنے جذبہ صادقہ کی تصدیق کرتے ہیں۔ماَ خذ آیت ۳۴، ۳۷۔''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة ''لن ینال الله لحومها''.

Maktaba Tul Ishaat.com

(٦) مضامين الركوع السادس:

فيه حكم القتال ٣٩، ٤٠ والتحضيض الى الامور المصلحة عند الابتلاء ٤١ وفيه التسلية ٤٢ وذكر الأقوام المكذبة ٤٣، ٤٤، ٤٥ وفيه التخويف والزجر في ٤٦ الى قوله المصير ٤٧.

خلاصہ: متعلقین باللہ ہمیشہ امن کے حامی ہیں۔لیکن مملکت الٰہی میں بغاوت پھیلانے والوں کی سرکوبی کیلئے سربکف ہیں۔مأخذ آیت ۳۹ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتيازات الركوع ذكر فرضية القتال أوّلاً ص ٥٦.

(٧) مضامين الركوع السابع:

فيه صداقة الرسول ٤٩ والبشارة ٥٠ وفيه التخويف ٥١، ٥٥، ٥٧ وعداوة الشيطٰن ٥٢، ٥٣، ٥٤.

خلاصہ: جب انبیاء علیہم السلام نے حق کی آواز اُٹھائی تو شیطان نے بھی مقابلے کے لئے ہتھیار سنبھالے۔مأخذ آیت ۵۲ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتيازات الركوع مفهوم ٥٢.

(٨) مضامين الركوع الثامن:

فيه الترغيب الى الهجرة ٥٨، ٥٩، ٦٠ والادلة العقلية ٦١، ٦٢، ٦٣، ٦٤.

خلاصہ: تعلق باللہ درست کرنے والے ضرورت کے وقت وطن ودیار کو خیرباد کہیں گے۔ان کی ضروریات کا کفیل اللہ تعالیٰ ہوگا۔مأخذ آیت ۵۸ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع جملة فتصبح الارض مُخضرّةَ.

(٩) مضامين الركوع التاسع:

فيه ادلة العقلية ٦٤، ٦٥، ٦٦ ودعوى السورة والتثبت بها ٦٧، ٦٨، ٦٩، ٧٠ على الدعوى وفيه الزجر للمشرك ٧١. والزجر بإنكار القرآن

Maktaba Tul Ishaat.com

وسطوة المشركين على المؤحد ۷۲.

خلاصہ: آٹھویں رکوع کا تتمہ ہے۔یعنی وسائل رزق اسی نے مہیا فرمائے ہیں ماٰخذ آیت ۶۵ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتيازات الركوع بيان سطوة المشرك على المؤحد.

(۱۰) مضامين الركوع العاشر:

فيه المثال للمشرك ومعبوده ۷۳ والزجر ۷۴ وفيه الدليل العقلي ۷۵، ۷۶ ودعوى التوحيد ۷۷، ۷۸ وفيهما الترغيب الى عبادة الله عزوجل.

۱۔غیراللہ سے تعلق جوڑنے والوں کے ضعف کا بیان،۲۔ متعلقین باللہ کی کامیابی کا ذکر،ماٰخذ اول آیت ۷۳،ماٰخذ ثانی آیت ۷۷"لاہوریؒ"۔

ومن اِمتيازات الركوع مثال المشرك ومعبوده ۷۳.

خلاصة السورة:

نفى الشرك الفعلى وتشريح المسائل الاربع من تحريمات الله تعالٰى وتحريمات العباد والنذر لله تعالٰى والنذور للعباد ''سمط''.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة المؤمنين مكية نزلت بعد سورة الانبياء

رقم السورة: ٢٣ رقم ترتيب نزولها: ٧٤

لما نفى الشرک الفعلی سابقاً بردا النذور والتحريمات لغير الله تعالى وان هذا من اوصاف المشركين فارشد فی هٰذه السورة الى اوصاف المؤحدين ونفى الشرک الفعلی مع نفی الشرک الاعتقادی. او لما ذكر التخويف بالداهية العظمىٰ زلزلة الساعة فارشد الى الاعمال التی ينجی صاحبها منها. "سمط".

دعوى السورة: اثبات التوحيد بالادلة العقلية الثلاثه والوحية والنقلية ٢٣، ٣٢، ٥١، ٩١، ٩٢، ١١٦ ونفی الشرک الاعتقادی والفعلی ١١، ٢٩ واوصاف المؤحدين واكرام المؤمنين آيت ١ "سمط".

(١) مضامين الركوع الأول:

فيه اوصاف المؤمنين (١) الخشوع (٢) والاعراض عن الشرک ٣ (٣) وتطهير النفس ٤ (٤) وحفاظة الفروج (٥) رعاية الامانة ٨ (٦) رعاية العهد ٨ (٧) والحفاظة على الصلوات ٩.

وفيه الادلة العقلية ١٢، ١٣، ١٤ وتفريع التوحيد بنفی الشرک فی البركات عليها ثانيا ١٤ ٢ وفيه اثبات البعث ١٥، ١٦ ثم الادلة ١٧، ١٨، ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٢.

خلاصہ: (١) تعلق باللہ درست کرنے والوں کی اوصاف۔ (٢) اور اس تعلق کی ضرورت۔ ماٴخذ آیت (١) تا ١١ (٢) آیت ١٢ تا ٦١۔ "لاہوری"۔

ومن امتيازات الركوع ذكر لفظ الصبغ.

Maktaba Tul Ishaat.com

(۲) مضامین الرکوع الثانی:

فیه الادلة العقلیة الاول من نوح علیه السلام ۲۳ وتفریع نفی الشرک فی البرکات ۲۹ والثانی الاجماعی الاجمالی ۳۲.

خلاصہ: تذکیر بایام اللہ جن لوگوں نے تعلق باللہ درست نہیں کیا انہیں ذلیل ہونا پڑا۔ ماٴخذ آیت ۲۳ تا ۳۷۔

ومن امتیازات الرکوع جملة رب انزلنی منزلاً مبرکاًوانت خیر المنزلین.

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه التخویف بهلاک المکذبین ۲۳ الی ۴۱ والدلیل النقلی الاجماعی الاجمالی ۴۲ وفیه التخویف الدنیوی للمکذبین ۴۴ ثم الدلیل النقلی الرابع بکتاب موسیٰ علیه السلام ۴۵ والخامس من ابن مریم واُمّه ۵۰.

خلاصہ: تذکیر بایام اللہ جن لوگوں نے اپنا تعلق باللہ درست نہیں کیا، انہیں رسوا کیا۔ ماٴخذ آیت ۴۱ ''لایحبون''۔

ومن امتیازات الرکوع لفظ، وربوةٍ ذاتِ قرارٍ معین.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیه نفی الشرک الفعلی اولا ۵۱ والزجر ثانیا ۵۴ وفیه اوصاف المتقین ثالثا ۵۷ والتخویف رابعاً ۶۴ وفیه الزجر خامساً ۶۶ الی ۷۴ والتخویف سادساً ۷۴، ۷۵، ۷۶.

خلاصہ: اتمام انبیاء علیہم السلام کا نصب العین وحید (۲) نتائج تعلیم یکساں اور مقصد تعلق باللہ کی اصلاح، ماٴخذ آیت (۱) ۵۱، ۵۲ (۲) آیت ۵۳۔

ومن امتیازات الرکوع جملة قلوبهم وجلةً.

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیه الادلة العقلیة المحضة اولاً ۷۸، ۷۹، ۸۰ والزجر بانکار الآخرة

Maktaba Tul Ishaat.com

ثانيا ٨١، ٨٢، ٨٣ وفيه الادلة العقلية الاعترافية ثالثاً ٨١ وتفريع الدعوى بنفى الادلادله ٩١ رابعاً وفيه انه عالم الغيب ٩٢ خامساً.

خلاصه: تذكير بايام الله سے تعلق بالله كى طرف توجه. مأخذ آيت ٧٨-٧٩

ومن امتيازات الركوع جملة هو يجير ولا يجار عليه.

(٦) مضامين الركوع السادس:

فيه التخويف الدنيوى اوّلاً ٩٣، ٩٤، ٩٥ وطريق الدعوة ثانياً ٩٦ وفيه التخويف الاخروى ثالثاً ١٠١ ودعوى التوحيد رابعاً ١١٦.

خلاصه: (١) تعلق بالله توڑنے والوں كا يوم المجازاة ميں احساس (٢) اور طريق فيصله مأخذ آيت (١) ١٠٦ (٢) ١٠٢، ١٠٣۔

ومن امتيازات الركوع لفظ كالحون.

خلاصة السورة:

فى السورة بيان اوصاف المؤمنين مرتان ١٤ وفى مقابلتها اوصاف المشركين ١٤ والدلائل العقلية ٦ والنقلية ٦ للرد على الشرك فى البركات. "الدرر".

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة النور مدنية نزلت بعد سورة الحشر

رقم السورة: ۲۴ رقم ترتيب نزولها: ۱۰۲

الربط: لما ارشد الله سبحانه سابقاً الى الاوصاف المادحة التى يتحلى بها المؤمنون فنهاهم عن القبائح التى لاتليق بهم، بل هى من اوصاف المنافقين.

دعوى السورة: الاجتناب من الاوصاف المنكرة وردالرسومات الباطلة "سمط"

(۱) مضامين الركوع الاول:

فيه الانقياد الى الاحكام (۱) ثم بيان الاحكام الاربعة التى تُسدُّ بها الفحشاء الاول لاترحموا على الزانى (۲) والثانى النفرة عن اهل الزنا (۳) والثالث حكم من رمى المحسنات بالزنا (۴) والرابع اللعان (۸).

خلاصہ: بداخلاقی ثابت ہونے کے بعد سزا میں رعایت نہ کی جائیں۔(۲) بداخلاقی کو جماعت شرفا سے خارج کردیا جائے (۳) ثبوت جرم میں پوری تحقیق ہو۔اگر تہمت لگانے والے ثبوت نہ دے تو اسے سزا دی جائے۔ماٴخذ آیت (۱)۲(۲)۳(۳) آیت ۴ "لاہوریؒ"۔

ومن اِمتيازات الركوع ذكر الاحكام الاربعة.

(۲) مضامين الركوع الثانى:

الزجر للمؤمنين والمنافقين ۱۱، ۱۲، ۱۳ والتخويف للمنافقين ۱۹، ۲۰ بواقعة الاِفك.

خلاصہ: واقعۃ افک تمہید قانون حجاب۔ماٴخذ آیت ۱۱ "لاہوریؒ"۔

ومن اِمتيازات الركوع الاشارة الى واقعة.

Maktaba Tul Ishaat.com

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه الزجر ۲۱، ۲۲ والتخویف ۲۳، ۲۴، ۲۵ وفیه البشارة ۲۶.

خلاصہ: بقیہ واقعہ افک جو قانون حجاب کی تمہید ہے۔ماَخذ آیت ۲۲ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتیازات الرکوع تکرار مادة الخبث اربع مرات.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیه التحذیر للمؤمنین من الامور السبعة التی هی مبادی الزنا فالاول

یا ایها الذین امنوا لاتدخلوا ۲۷.

الثانی: وقل للمؤمنین ۳۰، الثالث: وقل للمؤمنات ۳۱.

الرابع: ولایضربن بارجلهن ۳۲. الخامس: وأنکحوا الایامٰی ۳۳.

السادس: والذین یبغون الکتاب ۳۳. السابع: ولاتکرهوا فتیاتکم ۳۳.

خلاصہ: قانون حجاب۔ماَخذ آیت ۳۷ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر المبادی السبعة

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیه اثبات الوحدانیة بالادلة العقلیة وبیان الامثله الثلثه من ۳۵ الی ۴۰.

خلاصہ: تمثیل نورالٰہی۔ماَخذ آیت ۳۵۔لاہوریؒ

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر الامثله الثلثه.

(۶) مضامین الرکوع السادس:

فیه الدلائل ۴۱ الی ۴۶ والترغیب الی القران ۴۶ وفیه اوصاف

المنافقین ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰.

خلاصہ: مدارج استفادہ نورالٰہی۔ماَخذ آیت ۴۵ ۴۶ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة فمنهم من یمشی علٰی بطنه.

Maktaba Tul Ishaat.com

(۷) مضامین الرکوع السابع:

فیه البشارة ۵۱، ۵۲، ۵۵ والزجر ۵۳، ۵۴ والتخویف ۵۷.

خلاصہ: نورالٰہی سے کماحقہ مستفید ہونے والوں کے لئے خلافت ارضی کا وعدہ۔ ماَخذ آیت ۵۵ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر ایت الاِستخلاف.

(۸) مضامین الرکوع الثامن:

فیه الأداب الثلاثه ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱ یمتاز به المؤمنین من المنافقین.

خلاصہ: قانون الٰہی کا غلط استعمال نہ ہونے پائے چانکہ قانون حجاب تحفظ اُخلاق کے لئے تھا۔اس لئے جہاں بداخلاقی کا شائبہ نہیں ہے وہاں حجاب ضروری نہیں ہے۔جیسے الذین لم یبلغوا الحلم منکم ﴿﴾ والقواعد من النسآء ﴿﴾ ماَخذ آیت ۵۸،۶۰ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر الاداب الثلٰثه.

(۹) مضامین الرکوع التاسع:

فیه الترغیب الی اتباع الرسول ۶۲، ۶۳ والتوحید ۶۴ والتخویف للمنافقین ۶۳، ۶۴.

خلاصہ: داعی نورالٰہی کے ساتھ صحبت کی تلقین، ماَخذ آیت ۶۲، ۶۳ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ یتسللون.

خلاصه السورة:

السورة فی التخلی عن القبائح بعد تحلی المؤمنین بالمدائح والامر بالاحکام الأربعة والمبادی السبعة للزنا ناهیا عن الفحشاء والزجر للمنافقین الذین یتبعون الفاحشة ویعصون الله ورسوله. ''سمط''

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة الفرقان مكية نزلت بعد سورة يٰسٓ

رقم السورة: ۲۵ رقم ترتيب نزولها: ۴۲

الربط: لما نفى الشرک الاعتقادی فی خلق الامور العظام فی السور السابقة فتفرع نفی الشرک فی البرکات علی ما سبق وصدر السورة بدعواها.

دعوی السورة: نفی الشرک فی البرکات ۱.

(۱) مضامین الرکوع الاول:

فیه نفی الشرک فی البرکات ۱ والدلیل العقلی ۲ والزجر بالشرک ۳ وبانکار القران ۴ وبانکار الرسالة ۷، ۸، ۹.

خلاصہ: اجمال مسائل ثلثہ (۱) توحید (۲) قران حکیم (۳) رسالت۔ ماٴ خذ آیت (۱) ۳،۲ (۲) آیت ۴ تا ۶ (۳) آیت ۷ تا ۹۔

ومن امتیازات الرکوع فهی تملی علیه بکرةً واصِلاً. وتکرار لایملکون ایةً ۳.

(۲) مضامین الرکوع الثانی:

ذکر الدعوی ثانیا ۱۰ والزجر والتخویف الی ۲۰ وفی الرکوعین رفع اشبهات الاربع لرد الاولی وهی اتخذوا من دونه اٰلِهةً لا یملکون ۳ ولرد الثانیه وهی جحود القران. قل انزله الذی یعلم السر فی السموات ۶ وعتو عتوا کبیرا ۲۱ فیجحدون ۳۲، ۵۰ ولرد الثالثه وهی الانکار من الرسالة انه مثل الانبیآء السابقین ۲۰ بطریق النقض ولرد الرابعة وهی الانکار من الآخرة ۱، ۲۵، ۳۴، ۳۷.

خلاصہ: مسئلہ رسالت مأخذ آیت ۲۰. "لاهورئ"

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

Maktaba Tul Ishaat.com

فیه التخویف ودفع الشبهة ۲۱، ۲۲، ۲۳ والبشارة ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۴ وفیه الشکویٰ ۳۱ والتسلیة ۳۲.

خلاصہ: تصفیہ مسئلہ قرآن ماَ خذ آیت ۳۲ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتیازات الرکوع یوم یعض الظالم والاِشارة الی واقعةٍ.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیه الأدلّة النقلیة والتخویف بهلاک الامم المکذبة وهی قوم فرعون وقوم ثمود وقوم نوح وقوم عاد وقوم لوط واصحاب الرس وفیه الزجر ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴.

خلاصہ: بقیہ مسئلہ کتاب اللہ (بضمن تذکیر بایام اللہ) ماَ خذ آیت ۳۶۳۵ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتیازات الرکوع جملة ان هم الا کالانعام بل هم اضل.

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیه الأدِلّة العقلیة ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۳، ۵۴، ۵۷، ۵۸، ۵۹ والترغیب الی القران ۵۰ وفیه الزجر بالشرک ۵۵، ۶۰.

خلاصه: تصفیه مسئله توحید.

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر حجراً مّحجوراً ﴿﴾

(۶) مضامین الرکوع السادس:

فیه دعوی السورة ۶۱ والادلة العقلیة ۶۱، ۶۲ وفیه الاوصاف الثمانیة لعباد الرّحمٰن ۶۳ والبشارة والتخویف.

خلاصہ: اوصاف عباد الرحمٰن جن کے حجابات رفع ہو گئے ہیں۔ ماَ خذ آیت ۶۳ تا ۷۴ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر دعا ربنا هب لنا من ازواجنا.

خلاصة السورة:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيها نفى الشرک فى البرکات والرد على الشبهات الأربعة الواردة على التوحيد والنبوة وصداقة القران والبعث. واقام الدلائل العقلية المتكثرة نحو خمسة عشر، والزجر والتخويف للمنكرين، والاوصاف الثمانى للمؤمنين "سمط".

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة الشعراء مكية نزلت بعد سورة الواقعة

رقم السورة: ٢٦ رقم ترتيب نزولها: ٤٧

الربط: اما ذكر الأدلة النقلية على نفى الشرک فى البرکات بعد الأدلة العقلية المذكورة عليها سابقاً، او تشريح وإيضاح لما ختمت به السورة السابقة من قوله: "قل ما يعبئوابكم ربى" بقوله، وما يأتِهم من ذكرٍ، الاية. اولما ثبت صداقة رسوله ﷺ برد الشبهات الواردة فأردف هٰذه السورة بالتسلية لرسوله ومآل المستهزئين باالرسل السابقين (۴) او تشريح وتفسير لدعوى السورة السابقة من انه تعالٰى يبارک كما بارک فى رسله حيث نجاهم من العذاب، فلذا أورد بعد الاختتام لكل واقعة "ان ربک لهو العزيز الرحيم"

دعوى السورة:

التسلية لرسوله ﷺ بواقعات الانبياء السبعة.

(۱) واقعة موسىٰ عليه السلام.

(۲) واقعة ابراهيم عليه السلام ومجاهدته وما اكرمه الله.

(۳) واقعة نوح عليه السلام اهلكوا بالكفر ونجاه الله تعالٰى.

(۴) قوم عاد اهلكوا بالطاغية ونجاه الله هوداً عليه السلام.

(۵) واقعة صالح عليه السلام وهلاک قومه ونجاته.

Maktaba Tul Ishaat.com

(٦) قوم لوط علیه السلام وهلاکهم ونجاته.

واصحاب الأیکة واخذهم ونجاة نبیّهم. "سمط"

(۱) مضامین الرکوع الاول:

فیه الترغیب ۲ والتسلیة ۳ وفیه الزجر ۵ والتخویف ٦ وفیه الدلیل العقلی ۷ وختامه مسک ۹.

خلاصہ: (۱) مخالفین کے قران پر ایمان نہ لانے سے آپ زیادہ مغموم نہ ہوں۔ (۲) اگر ہم چاہیں تو فوراً ان کی گردنیں خم کرادیں (۳) جن چیز کی یہ تکذیب کرتے ہو اس کے متعلق چند قوموں کے واقعات ان کے سامنے آجاتے ہیں۔ ماٴخذ آیت (۱) ۳ (۲) آیت ۴ (۳) آیت ٦ "لاہوریؒ"۔

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ طٰسٓمٓ.

(۲) مضامین الرکوع الثانی:

فیه واقعة موسیٰ علیه السلام.

خلاصہ: (۱) قصہ موسیٰ علیہ السلام وفرعون۔ (۲) سورۃ میں اہم سابقہ واقعات بلحاظ ان کے جرائم کے مذکور ہیں۔ چنانچہ فرعون اپنی خدائی کا دعویدار ہے۔ اس لئے اس کا قصہ سب سے پہلا آیا۔ ماٴخذ آیت ۱۰ "لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع جملة فعلت فعلتک التی فعلت.

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه واقعة موسیٰ علیه السلام

خلاصہ: بقیہ واقعۃ حضرت موسیٰ علیہ السلام ماٴخذ آیت ۳۴ "لاہوریؒ"۔

ومن اِمتیازات الرکوع جملة بعزة فرعون.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیه واقعة موسیٰ علیه السلام

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: بقیہ واقعہ ایضاً موسیٰ علیہ السلام۔

ومن اِمتیازات الرکوع جملة ان معی ربی سیهدین.

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیه واقعة ابراهیم علیه السلام مع الجزآئین.

خلاصہ: فرعون اپنی خدائی منوا تا تھا (جس کا ذکر قصہ ماسبق میں آیا ہے) ابراہیم علیہ السلام کی قوم مشرک ہے۔ اور اجرام علویہ کو شریک خدا بتاتی ہے۔ مأخذ آیت ۷۷ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع صفات الرب بلسان ابراهیم علیه السلام.

(۶) مضامین الرکوع السادس:

واقعة نوح علیه السلام

خلاصہ: مظہر صفت عزیز ورحیم دکھانے کے لئے حضرت نوح علیہ السلام اور ان کی قوم کا واقعہ ذکر کیا گیا ہے۔ مأخذ آیت ۱۰۵ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ مرجومین.

(۷) مضامین الرکوع السابع:

فیه واقعة هود علیه السلام

خلاصہ: ہود علیہ السلام اور ان کی قوم عاد کا ذکر (بضمن تذکیر بایام اللہ) مأخذ آیت ۱۲۳، ۱۲۴ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ خلق الاولین.

(۸) مضامین الرکوع الثامن:

فیه واقعة صالح علیه السلام

خلاصہ: صالح علیہ السلام اور قوم ثمود کا قصہ۔ (یہ قصہ بھی صفت عزیز ورحیم کا مظہر ہے)۔ مأخذ آیت ۱۴۱ تا ۱۵۹ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ هضیم.

Maktaba Tul Ishaat.com

(۹) مضامین الرکوع التاسع:

واقعة قوم لوط علیه السلام.

خلاصہ: لوط علیہ السلام اوران کی قوم کا واقعہ ماٴخذ آیت ۱۶۰ تا ۱۷۵ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ القالین.

(۱۰) مضامین الرکوع العاشر:

فیه واقعة شعیب علیه السلام.

خلاصہ: حضرت شعیب علیہ السلام اوران کی قوم کا واقعہ (یہ بھی صفت عزیز ورحیم کا مظہر ہے) ماٴخذ آیت ۱۷۷ تا ۱۸۰ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ جبلة الاولین.

(۱۱) مضامین الرکوع الحادی عشر:

فیه الترغیب الی القرآن ۱۹۲ والزجر ۲۰۰ وفیه جواب الشبهة ۱۱۰، ۱۲۴ والتسلیة ۱۲۷ وفیه التحضیض فی التبلیغ ۲۲۴ والتخویف ۲۲۷.

خلاصہ: مخالفین قران کو کہا جاتا ہے اگر تم بھی رسول اللہ ﷺ کی دعوت کو تسلیم نہیں کروگے تو تمہارے ساتھ بھی صفت عزیز اس قسم کا سلوک کرے گا۔ ماٴخذ آیت ۲۱۶ تا ۲۱۷ ''لاہوریؒ''۔

خلاصة السورة: فی السورة اولا دعوی السورة ثم الواقعات السبعة للانبیاء تسلیة وتخویفاً ورد الشبهتین ۲۱۰، ۲۱۴ ''الدرر''.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة النمل مكية نزلت بعد سورة الشعراء

رقم السورة: ٢٧ رقم ترتيب نزولها: ٤٨

الربط: لما ثبت سابقاً انه هو المتصرف والمبارک فَعَقَّب هٰذه السورة بنفی علم الغيب من غيره تعالٰی وان منه السّلامة علی العباد المصطفين.

دعوی السورة: نفی علم الغيب من غيره تعالٰی ومنه السلامة علی المصطفين اورد لاِثبات الدعوی الاول واقعة موسی عليه السلام أنه لم يعلم بحقيقة ا .عصاه حيّ ولی مدبراً وكذالک لم يكن عالماً لم ترک ٢ . اهله انه لايجئی اليهم وكذالک سليمان لم يكن له علم بمملكة سبأ حتی جاء هُدْهُدُ فَنَبّأه وواقعة صالح ولوط تدلان علی ان مرتبة الانبياء السلامة من الله تعالٰی عليهم ونجاتهم من كيد الكفار.

فذكر ثمرة القصتين الاولين اٰخِراً بقوله: قل لا يعلم الغيب.

وثمرة الاخريين اولاً بقوله "الحمد لله وسلام علی عباده الذين اصطفیٰ، اللّف والنشر الغير المرتب. "سمط"

(ا) مضامين الركوع الاول:

فيه الترغيب الی القران ا ،٢، ٦ صفات المؤمنين ٣ وفيه التخويف ٤، ٥ وواقعة موسی عليه السلام، دليلاً عل دعوی السورة من أن موسی عليه السلام لم يعلم بحال عصاه الی ٤ أ .

خلاصہ: (ا) معاندین حق پر اتمام حجت ہونے کے بعد عذاب نازل ہوتا ہے۔(٢) چنانچہ موسیٰ علیہ السلام کے مخالفین کو جب آپ کی صداقت کا یقین ہوگیا (وجحد وابہا الاٰیۃ) اور پھر

Maktaba Tul Ishaat.com

بھی اصلاح نہ کی تو تباہ کردی گئے۔ماَ خذ آیت (۱) ۴، ۵ (۲) آیت ۱۴ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ واستقینتها.

(۲) مضامین الرکوع الثانی:

فیه واقعة داؤد وسلیمان علیهما السلام حیث یقول ربنا الکریم ولقد اتینا داؤد وسلیمان علماً فعلم ان فیه العالم هو الله من ۱۵ الی.

خلاصہ: حضرت سلیمان علیہ السلام بلقیس کو اسلام کی دعوت دیتے ہے۔ماَ خذ آیت ۳۱۔''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر النمل والهدهد.

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه واقعة سلیمان من ۳۲ الی ۴۴ دلیل علی دعوی السورة حیث لم یعلم بحال بلقیس.

خلاصہ: (۱) بلقیس نے مشورہ کے بعد ہدیہ بھیجا۔(۲) سلیمان علیہ السلام نے ہدیہ واپس کیا اور اتمام حجت پر امادہ فاید کے اخراج کی دھمکی دی۔دھمکی سے ان کی اصلاح ھوگئی اور بچ گئی۔ماَ خذ آیت (۱) ۳۲، ۳۵ (۲) آیت ۳۷ (۳) آیت ۴۲ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر العرش مکرراً تسع مرات مضمراً ومظهراً وذکر الصرح ۴۴.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

واقعة صالح ولوط علیها السلام دلیل علی ان السلامة من الله حیث نجّا صالحاً ولوطاً من قومهما.

خلاصہ: (۱) صالح علیہ السلام کی قوم مادہ فاسد پکنے کے بعد تباہ ہوتی ہے۔(۲) علی ہذا القیاس لوط علیہ السلام کی قوم۔ماَ خذ آیت (۱) ۴۹ (۲) آیت ۵۶۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر تسعة رهطٍ.

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیه ذکر دعویان الأول السلامة من الله ۵۹ والثانی لایعلم الغیب الا

Maktaba Tul Ishaat.com

الله ٦٥ وفيه الدلائل العقلية وهو من ٥٩ الى ٦٦.

خلاصہ: تذکیر بالاء اللہ (ماقبل سے ربط کیا اس درجہ کے منعم کے احسان فراموش کو مذکورہ الصدر سزاؤں کا ملنا خلاف انصاف ہے ہرگز نہیں) مأخذ آیت ٦٠، ٦١، ٦٢ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع تكرار لفظ الاء الله.

(٦) مضامين الركوع السادس:

فيه الوعيدين ٦٧، ٦٨، ٦٩، ٧١، ٧٨، ٨٠، ٨١، ٨٢ والتسلية ٧٠ وفيه الترغيب الى القران ٧٦، ٧٧ وفيه الدلائل العقلية ٧٢، ٧٣، ٧٤، ٧٥ والدليل الوحى ٧٩.

خلاصہ: (١) معاندین حق کا انکار مجازاۃ (٢) اور اس کی تردید۔ مأخذ آیت (١) ٦٧ (٢) آیت ٦٩.

ومن اِمتيازات الركوع ذكر دآبة الارض.

(٧) مضامين الركوع السابع:

فيه التخويف ٨٣، ٨٤، ٨٥، ٨٧، ٩٠ والدليل العقلى ٨٦، ٨٨ وفيه البشارة ٨٩ والدليل الوحى ٩١ وفيه الترغيب الى القران ٩٢ والتوحيد مع الوعيد أخيراً ٩٣.

خلاصہ: اعادۃ دعویٰ (جس دن مادۂ فاسد کے اخراج کا وقت آئے گا یہ بول نہیں سکیں گے) مأخذ آیت ٨٥ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع جملة ان أتلوا القران.

خلاصة السورة:

التمهيد ثم التفصيل لواقعة موسى عليه السلام تشجيعاً ثم صداقة الرسول ﷺ والدلائل العقلية وفى الاخر واقعة قارون. "الدرر"

فى السورة دعويان احدهما نفى علم الغيب عن غيره ٤٥، والسلامة على المصطفين من الله ٥٩، وفيها اربعة قصص الاوليان على الدعوى الاول والاخريان على الدعوى الاخير والادلة العقلية الاعترافية على مسئلة الالوهية. "الدرر".

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة القصص مكية نزلت بعد سورة النمل

رقم السورة: ۲۸ رقم ترتيب نزولها: ۴۹

الربط: لمّا ثبت الدعوى فی سورة النمل من نفی علم الغيب على غيره فحضض لتبليغ التوحيد فی هذه السورة والتسلية لرسوله ﷺ بذكر موسیٰ عليه السلام وعاقبة أمره.

(۲) او لما كان خاتمة سورة النمل بالحمد له فذكر الحكمة والعلة لذالک بأنه يهلک اعدائه ويُنجیُ أتباعه كما فی سورة المؤمنين ۲۸، وسورة الانعام ۴۵.

دعوى السورة: التسلية للرسول ﷺ بذكر واقعة موسیٰ عليه السلام.

(۱) مضامين الركوع الأول:

فيه الترغيب الى القران ۲، وواقعة موسیٰ عليه السلام اجمالاً ۴، وتفصيلاً ۷، دليل على دعوى السورة بان موسیٰ عليه قاسى المصائب لدين الله والقصة منقسمة الى خمس مقامات الاول من ۷، الى ۱۴، وحاصله كيف وصل موسیٰ عليه السلام الى بيت فرعون.

خلاصہ: موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کے واقعہ میں مسلمانوں کے لئے پیشین گوئی ہے۔ مأخذ آیت ۳ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ليكون لهم عدوّا وحزناً.

(۲) مضامين الركوع الثانی:

فيه المقام الثانی من واقعة موسیٰ عليه السلام من ۱۴، الى ۲۲، وحاصله كيف وصل الى مدين.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: موسیٰ علیہ السلام کے جوان ہونے کے بعد بلا اجازت فرعون مصر سے نکلا (فرعون کے گھر محض تربیت کے لئے رکھے گئے تھے۔اب اگر باجازت جاتے تو شاہزادگی کے طور پر سفر کرتے اور منظور یہ ہے۔کہ انہیں غلامی کی زندگی کا احساس ہوتا کہ بنی اسرائیل کی تکالیف کو سمجھیں۔ماٰ خذ آیت ۲۱ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع واقعة الاسرائیل مع القطبی ۱۵.

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه المقام الثالث من واقعة موسیٰ علیه السلام من ۲۲، الی ۲۹، وحاصله کیف وصل الی شعیب علیه السلام.

خلاصہ: موسیٰ علیہ السلام کا شعیب علیہ السلام کی خدمت میں جانا اور دس سال تک خدمت کرنا تا کہ محکومی کی زندگی کا انہیں پورا احساس ہو۔ماٰ خذ آیت ۲۵،۲۷۔''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة ان خیر من استاجرت القوی الامین ۲۶.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیه المقام الرابع من واقعة موسیٰ علیه السلام من ۲۹، الی ۳۵، وحاصله کیف وصل الی الطور وفیه المقام الخامس من ۳۵، الی ۴۲، وحاصله کیف وصل الی مصر ثانیا.

خلاصہ:محکومی کی دس سالہ زندگی بسر کرنے کے بعد موسیٰ علیہ السلام کا مع اہلیہ کے مصر کی طرف جانا اور راستہ میں نبوت کا عطاء ہونا۔ماٰ خذ آیت ۲۹،۳۲ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة او قدلی یا هامان.

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیه وصف التورات ۴۳ وصداقة الرسول ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷ والزجر للمنکرین القران ۴۸، ۴۹، ۵۰.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: غرق فرعون کے بعد موسیٰ علیہ السلام کو تورات ملی۔ بنی اسرائیل کے طرف موسیٰ علیہ السلام مبعوث ہوئے تو بنی اسماعیل کی طرف سے رسول اللہ ﷺ مبعوث ہیں۔ اوران پر اتمام حجت ہورہا ہے۔ ماَ خذ آیت (۱) ۴۳ (۲) ۴۶، ۴۷۔

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ ثاویاً.

(۶) مضامین الرکوع السادس:

فیہ الترغیب الی القران ۵۱، والدلیل النقلی من اهل الکتاب والاوصاف العشرۃ والبشارۃ لمن اٰمن منهم ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، وفیه نفی التصرف ۵۶، والزجر لهم ۵۰، ۵۷، وفیه التخویف الدنیوی ۵۸، ۵۹، وخساسة الدنیا ۶۰.

خلاصہ: (۱) جس طرح موسیٰ علیہ السلام کی تابعدار ایک جماعت پیدا ہوگئی تھی اسی طرح اب بھی ہوگا۔ (۲) اور جس طرح موسیٰ علیہ السلام کو اُم القریٰ میں بھیج کر تعلّی اختیار کرنے والوں کو تباہ کیا گیا تھا۔ اسی طرح رسول اللہ ﷺ کو ام القریٰ (مکہ معظّمہ) میں بھیجا گیا ہے۔ اور تعلّی اختیار کرنے والوں کو تباہ کیا جائے گا۔ ماَ خذ آیت (۱) ۵۲ (۲) آیت ۵۹ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع

(۷) مضامین الرکوع السابع:

فیه الزجر ۶۱، والتخویف ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۷۴، ۷۵، وفیه البشارۃ ۶۷، والدلیل العقلی ۶۸، ۶۹، ۷۱، ۷۴، وفیه دعوی التوحید ۷۰.

خلاصہ: معاندین حق جن معبودوں کی عبادت کررہے ہیں۔ قیامت کے دن وہ اس سے بیزار ہوں گے۔ ماَ خذ آیت ۶۳۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع اغویناهم کما غوینا.

(۸) مضامین الرکوع الثامن:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه التخويف بواقعة قارون.

خلاصہ: کفار مکہ معظّمہ کا گھمنڈ توڑنے کے لئے قارون کی مثال دی جاتی ہے۔ماٰ خذ آیت ۷۶۔''لاہوریؒ''

ومن امتيازات الركوع ذكر واقعة قارون.

(۹) مضامين الركوع الثامن:

فيه البشارة ۸۳، ۸۴، والتسلية ۸۵، ۸۶، وفيه الدعوى الاصلى ونفى الشرك فى الدعاء ۸۷، ۸۸.

خلاصہ: عودالی المقصود (یعنی تعلّی والوں کی تباہی اور بے کسوں کی سرفرازی اللہ کی قبضہ میں ہے۔ماٰ خذ آیت ۸۳، ۸۵۔''لاہوریؒ''

ومن امتيازات الركوع جملة ان الذى فرض عليك القران لرادك الى ميعاد.

خلاصة السورة:

فى السورة تمهيد قصة موسىٰ ثم تفصيله تشجيعا ثم صداقة الرسول والدلائل العقلية وفى الأخِر واقعة قارون. ''الدرر''

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة العنكبوت مكية نزلت بعد سورة الروم

رقم السورة: ۲۹

رقم ترتيب نزولها: ۸۵

الربط: فى الابتلاء والتسلية للمؤمنين بعد ذكر التسلية للرسول الله ﷺ سابقاً والابتلاء لهم فى الدنيا بمقاساة الشدائد وتحمل المصائب والتشجيع لهم بهلاك المتمردين ونصرته لهم وحاجتهم الى الصبر والجهاد وحسن العاقبة لهم.

(۲) اولما ختم السورة سابقاً نفى الشرك فرغب عباده الى التبليغ به

Maktaba Tul Ishaat.com

وشجعهم ان لايخافوا من الامتحان وذكر لذالك امثال من تحمل الانبيآء فما خانوا ولاوهنوا وماستكانوا وان يهلك اعدائهم ان صبروا فذكر قصص الاربعة للتشجيع.

دعوى السورة: الابتلاء والتسلية للمؤمنين بعد ذكر التسلية للرسول ﷺ سابقاً.

(۱) مضامين الركوع الأول:

دعوى السورة ۲، ۳، ۴، والترغيب الى المجاهدة والبشارة ۶، ۷، ۸، ۹، وفيه الزجر للمداهن ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳.

خلاصہ: امت محمدیہ (علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کا افتتان جہاد سے ہوگا۔ مأخذ آیت ۲، ۶۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع تكرار مادة الفتنة ثلاث مرات.

(۲) مضامين الركوع الثانى:

فيه احوال الانبياء من باب المجاهدة ففيه طول المجاهدة ۱۴، واشديتها لما بين ابراهيم عليه السلام التوحيد اُلقى فى النار وفى البين التسلية ۱۸، والادلة العقلية ۱۹، ۲۰، والتخويف ۲۱، ۲۲، وفيه قد تكون المجاهدة بالتكذيب من القوم ۱۸.

خلاصہ: تذکیر بایام اور شروع واقعہ ابراہیم علیہ السلام مأخذ آیت ۱۴، ۱۶ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع جملة فابتغوا عند الله الرزق.

(۳) مضامين الركوع الثالث:

وفيه من المجاهدة الهجرة ۲۶.

خلاصہ: تذکیر بأیام اللہ بقیہ واقعہ ابراہیم علیہ السلام اور لوط علیہ السلام، مأخذ آیت ۲۱، ۲۲، ۲۹، ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع وتأتون فى ناديكم المنكر.

(۴) مضامين الركوع الرابع:

Maktaba Tul Ishaat.com

وفيه التسلية بذكر الاقوام المهلكة بذكر قوم نوح وقوم لوط وقوم شعيب وعاد، وثمود، وقارون، وفرعون، وهامان وفيه المثال ۴۱، والادلة العقلية ۴۲، ۴۴. "لاهوریؒ"

خلاصہ: تذکیر بایام اللہ (بقیہ واقعہ لوط علیہ السلام) اس کے بعد شعیب علیہ السلام کا واقعہ اور پھر تبصرہ، ماٴخذ آیت ۲، ۳۲، ۳۶، ۴۴۔ "لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع مثال العنکبوت اِتخذت بیتا.

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیه ذکر الامور المصلحة للتثبت ۴۵، ودعوی التوحید ۴۶، وفیه الدلیل النقلی ۴۷، والزجر ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، وبالتدبر فی الرکوع یعلم ان الایات الرکوع تتعلق بالترغیب الی القران جداً.

خلاصہ: معاندین حق کی پرواہ نہ کریں اور تعلق باللہ کو بذریعہ قران مضبوط سے اضبط بنالیں۔

ومن اِمتیازات الرکوع جملة ولا تخطه بیمینک ۴۸.

(۶) مضامین الرکوع السادس:

وفیه الزجر والتخویف ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۷، والبشارة ۵۶، ۵۸، ۵۹، ۶۰، وفیه العقلیة ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳.

خلاصہ: جہاد فی سبیل اللہ کے لئے اگر ہجرت کی ضرورت پیش آئے تو ہجرت کرنے ہوگی۔ ماٴخذ آیت ۵۶ "لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع وکاین من دآبة لاتحمل رزقها ۶۰.

(۷) مضامین الرکوع السابع:

فیه التزهید من الدنیا بخساستها ۶۴، والزجر بالشرک ۶۵، والافتراء ۶۸، وفیه الترغیب الی الجاهد ۶۹.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: اعادہ دعوی بطور نتیجہ (یعنی مسلمان جہاد کریں گے اور جہاد سے کامیابی ہوگی۔ ماٰخذ آیت ۶۹ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة ان الدار الآخرة لهی الحیوان.

خلاصة السورة:

التسلية للمؤمنين بذكر الانبيآء الاربعة ابراهيم ونوح ولوط وشعيب عليهم السلام، وهلاک الجاحدين بذكر قوم نوح وقوم لوط وقوم شعيب وعاد وثمود وقارون وفرعون وهامان. ''سمط''

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة الروم نزلت بعد سورة الانشقاق

رقم السورة: ۳۰ رقم ترتيب نزولها: ۸۴

الربط: البشارة للمؤمنين فی هذه السورة بالفتح بعد ما قاسوا المصائب والشدائد كما أمروا فی السورة السابقة بتحملها.

دعوی السورة: البشارة بالفتح للمؤمنين ويو مَئِذٍ يفرح المؤمنون بنصر الله ۵.

(۱) مضامين الركوع الأول:

البشارة بالفتح ۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، والزجر والتخويف ۷، ۸، ۹، ۱۰، وفی الادلة العقلية ۸، ۹.

خلاصہ: اعلان غلبۂ اسلام (جس دن رومیوں کو ایرانیوں پر فتح ہوئی اسی دن مسلمانوں کو جنگ بدر میں کفار مکہ پر فتح ہوئی۔ ماٰخذ آیت ۴۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع واقعة الروم.

(۲) مضامين الركوع الثانی:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه الادلة العقلية ١١، ١٥، والزجر والتخويف ١٢، ١٣، ١٦، وفيه البشارة ١٥، ثم الامر بالتسبيح والتحميد بعد الفتح مثل سورة النصر.

خلاصہ: دلائل غلبۂ ماٰ خذ آیت ۱۱، ۱۹۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع الاشارة الى اوقات الصلواة ١٧، ١٨.

(٣) مضامين الركوع الثالث:

فيه الادلة العقلية، من ٢٠ الى ٢٨.

خلاصہ: دلائل غلبۂ ماٰ خذ آیت: ۲۰ تا ۲۷ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع كثرة ذكر ومن اٰيته.

(٤) مضامين الركوع الرابع:

فيه المثال ابطلان الشرک ٢٨، والتخويف ٢٩، وفيه الامر بالتثبت ٣٠، ٣١، وفى هٰذين الايتين من الاصول لحصول النصرة الالهية، الاول اقم والثانى الزم فطرة الله والثالث لاتبدلوا خلق الله والرابع الانابة عدة والخامس التقوىٰ والسادس اقامة الصلوٰة والسابع قطع التعلق مع المشركين فى آيت ٢٨، والثامن اعطاء الحقوق لاهلها ٣٨، والزجر للمشركين باوصانهم القبيحة وهى ثمانية الاولٰى التفريق والثانية التحزيب والثالث الفرح بالدين الباطل وهٰذه الثلثة فى ٣٢ والرابعة الشرک بعد الدعاء فى ٣٣، والخامسة الكفران فى ٣٤، والسادس يشركون بلادليل والسابعة التكبر عندالنعمة والثامنة القنوط فى ٣٦، والادلة العقلية ٣٧، ٤٠، وفيه ذكر الامور المصلحة المدافعة للعذاب وهو الاحسان مع العباد وترک الظلم عليهم ٣٨، ٣٩.

خلاصہ: اصول غلبۂ اوروہ آٹھ ہیں جن کی تفصیل اس رکوع میں آئے گی۔ ماٰ خذ آیت ۳۸۳۰ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع تكرار مادة الرّبوا فى اٰية ثلث مرات وكلمة من ثلث مرات.

Maktaba Tul Ishaat.com

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیه الزجر والتخویف ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۵۱، ۵۲، ۵۳، والبشارة ۴۵، وفیه الادلة العقلیة ۴۶، ۴۸، ۵۰، وذکر الدعوی ۴۷.

خلاصہ: موجب فساد بر و بحر بداعمالی مخلوقات ہے۔ (لہٰذا مسلمان جب غلبہ پائیں گے تو اسے مٹائیں گے۔ ماٰخذ آیت ۴۱۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة وکان حقاً علینا نصر المؤمنین.

(۶) مضامین الرکوع السادس:

فیه الدلیل العقلی ۵۴، والتخویف والزجر ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، والترغیب الی القرآن ۵۸، والتسلیة ۶۰.

خلاصہ: وہ قادر مطلق جس کے قبضہ میں ضعف اور قوت کی باگیں ہیں۔ وہ اس خدا پرست کمزور جماعت کو طاقتور اور دشمنان خدا کی طاقتور جماعت کو کمزور بنا سکتا ہے۔ ماٰخذ آیت ۵۳ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع تکرار لفظ الضعف ثلٰث مرات.

خلاصة السورة:

دعوی السورة الفتح للمؤمنین ویومئذٍ یفرح المؤمنون بنصر الله دعوی التوحید ثمرة لما سبق فی ست ایات ۱۷، ۱۸، ۲۷، ۳۰، ۴۱، ۴۳، والدلائل العقلیة فی سبع عشرة ایةً ۸، ۱۰، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۳۷، ۴۰، ۴۸، ۵۰، ۵۴.

والزجر والتخویف للکافرین فی ست عشرة ایة ۶، ۸، ۹، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۱۶، ۲۹، ۳۴، ۳۶، ۴۱، ۴۴، ۴۷، ۵۵، ۵۸، والبشارة للمؤمنین فی ثلث ایات ۱۲، ۱۵، ۴۴.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة لقمان مكية نزلت بعد سورة الصّٰفّٰت

رقم السورة: ۳۱ رقم ترتيب نزولها: ۵۷

الربط: لما ذكر فی سورة الروم الدلائل العقلية على التوحيد والبشارة بالفتح للمؤمنين فاردف فی هذه السورة الدلائل الثلثة الوحی والنقلی والعقلی على وحدانية الله تعالٰی والدليل الالزامی للمشركين.

دعوى السورة: نفی الشرک فی ثلاث ايات ۱۳، ۲۵، ۳۰.

(۱) مضامين الركوع الأول:

فيه ترغيب الى القران ۲، ۳، واوصاف المؤمنين والبشارة ۴، ۵، ۸، ۹، وفيه الزجر والتخويف للمشركين ۶، ۷، وفيه الادلة العقلية ۱۰، والمطانبة من المشركين باحد الادلة على شركهم ۱۱.

خلاصہ: نیکوں کاروں کواس کتاب سے ہدایت رحمت اور دانش مندی عطاء ہوسکتی ہے۔ماَ خذ آیت ۲،۳ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع جملة ومن الناس من يشترى لهو الحديث.

(۲) مضامين الركوع الثانی:

فيه نفی الشرک وبيان الامور المصلحة من حكيم الدنيا الى ۲۰، وفيه الدليل الوحی ۱۴.

خلاصہ: ایک حکیم دانشمندی کا طرز عمل دکھایا جاتا ہے۔(کہ قران حکیم کو جولوگ عملی جامہ پہنائیں گے وہ ایسے ہوجائیں گے۔ماَ خذ آیت ۱۲ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لقمان.

(۳) مضامين الركوع الثالث:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه الادلة العقلية ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، والبشارة ۲۲، وفيه التسلية ۲۳، والتخويف ۲۴.

خلاصہ: تذکیر بآلاء اللہ (جس محسن کے یہ احسانات ہوں کیا اس کے ارشاد کی تعمیل کرنا دانشمندی نہیں) ماَ خذ آیت ۲۱۲۰۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة واسبغ علیکم نعمه ظاهرة وباطنة.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فيه الدليل العقلی ۳۱، والزجر بالشرک ۳۲، فيه التخويف ۳۳، ونفی لعلم الغيب عن غيره ۳۴.

خلاصہ: تذکیر بآلاء اللہ کیا اس محسن کے احکام کی تعمیل کرنا جس کے یہ احسانات ہوں دانشمندی نہیں ہے۔ ماَ خذ آیت ۳۱ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر الامور الخمسة المختص علمها لله ۳۴.

خلاصة السورة:

ففی السورة اولا الترغيب الی القران ثم الزجر لمنکری القران ثم الادلة الثمانية علی ان المتصرف هوالله وعالم الغيب هوالله وفی البين الدليل النقلی من حکيم الدنيا لقمان. ''الدرر''

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة الٓمٓ سجده مكية نزلت بعد سورة المؤمنين

رقم السورة: ۳۲ رقم ترتيب نزولها: ۷۵

الربط: لمّا ثبت التوحيد بالادلة الثلاثة فی سورة لقمان فارشد فی هذه السورة الی نفی الشفاعة القهرية التی هی مبدأ الشرک.

دعوی السورة: نفی الشفاعة القهرية فی آيتين ۴، ۱۵، والتفريع وثمرة التوحيد فی آية. ذالک عالم الغيب والشهاده.

(۱) مضامين الركوع الأول:

فيه الترغيب الی القران ۲، والزجر للمشرکين الحاجدين ۳، ۱۰، وفيه الادلة العقلية ۴، ۵، ۷، ۱۱، ونفی الشفاعة القهرية مع التفريع وثمرة التوحيد من ۶

خلاصہ: جس قادر مطلق نے مٹی سے مختلف تغیرات دے کر تمہیں ذی سمع وبصر وافئدہ انسان بنایا گیا اس کی ربوبیت کا تقاضا یہ نہیں تھا کہ تمہاری روحانی تربیت کے لئے ہدایات بھیجیں۔ مأخذ آیت ۲، ۷، ۹. "لاهوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع جملة وبدأ خلق الانسان من طينٍ ۷.

(۲) مضامين الركوع الثانی:

فيه التخويف ۱۲، ۱۳، ۱۴، ودعوی السورة ۱۵، وفيه البشارة ۱۶، ۱۷، وبيان التقابل ۱۸، وفيه الزجر ۲۲، ۱۹، ۲۰، ۲۱.

خلاصہ: رب العالمین کی کتاب سے استفادہ کرنے والوں اور ترک استفادہ والوں سے سلوک الٰہی مأخذ آیت ۱۹ تا ۲۲۔ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع لفظ العذاب الادنیٰ

(۳) مضامين الركوع الثالث:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه دليل النقلى من موسىٰ ٢٣، ٢٤، ٢٥، والتخويف ٢٦، وفيه الدليل العقلى ٢٧، والزجر ٢٨، ٢٩.

خلاصہ: جس طرح موسیٰ علیہ السلام کے متبعین کی ایک جماعت پیدا ہوگئی تھی اسی طرح اب بھی ہوگا۔ ماَ خذ آیت ۲۳، ۲۴۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع جملة نسوق المآء ٢٧.

خلاصة السورة:

فى السورة نفى الشفاعة القهرية التى هى مبدأ الشرك الاكبر والترغيب الى القران اولا ثم الدليل العقلى ثم التخويف والزجر والدليل النقلى من كتاب موسىٰ عليه السلا. ''سمط''

بسم الله الرّحمن الرّحيم

سورة الاحزاب مدنية نزلت بعد سورة العمران

رقم السورة: ٣٣ رقم ترتيب نزولها: ٩٠

الربط: لما اثبت الله سبحانه فى السورة السابقة وحدانية (١) بالأدلة القطعية ونفى الشفاعة القهرية كما بزعم الكفار (٢) ففى هٰذه السورة التحضيض للنبى ﷺ وللمؤمنين باتباع (٣) حكمه واوامره والاعتصام بكتابه فى قطع الرسومات الباطلة.

دعوى السورة: التحضيض للنبى ﷺ وللمؤمنين باتباع حكمه واوامره والاعتصام بكتابه فى قطع الرسومات الباطلة ٢. ''سمط''.

(١) مضامين الركوع الاول:

فيه الخطابات الست للنبى ﷺ ١، ٢، ٣، ٧، وواحد للمؤمنين ٦.

Maktaba Tul Ishaat.com

ومثل الله سبحانه بثلاثة أمثلة انهم قد غلطوا فی الاصول والفروع ۴.

کما لایکون لرجل قلبان کذالک لایکون فی العالم اِلٰهان وکما لایصیر الدعی ولداً کذالک لا یصیر ماتتخذونه الٰهاً اِلٰهاً، وکما لا تصیر الزوجة امًّا کذالک لاتصیر من دون الله اٰلِهةً شرکاء ''سمط''

خلاصہ: اجمال مسائل ثمانیہ: مأخذ آیت ۱ تا ۳

(۲) ما جعل الله سے امهٰتکم تک۔

(۳) وما جعل ادعیائکم سے غفوراً رحیماً تک۔

(۴) ایت ۶. (۵) وازواجه امهاتهم.

(۶) واولوالارحام سے فی الکتٰب مسطوراتک۔

(۷) آیت ۷ (۸) آیت ۸۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع اجتماع هٰذه الخطابات.

(۲) مضامین الرکوع الثانی:

الخطاب الواحد للمؤمنین ۹، والزجر للمنافقین باوصافهم القبیحة ۲۱.

خلاصہ: تفصیل اجمال اول (ملاحظہ پہلا رکوع مأخذ آیت ۹ تا ۲۰۔

نوٹ: دوسرے اور تیسرے رکوع میں ثابت کیا جائے گا کہ آپ نے کفار اور منافقین کی پرواہ نہیں کی۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر واقعة الاحزاب.

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه الخطاب الواحد للمؤمنین ۲۱، والتخویف للمنافقین والمشرکین واهل الکتاب وفیه ذکر الاحزاب والخندق الی ۲۸. وفی الرکوع الثالث نحو خمس عشر صفةً مذمومة لهم.

خلاصہ: تفصیل اجمال اول: مأخذ آیت ۲۱۔

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر لفظ صیاصی ۲۶.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیه الخطاب مع النبی ﷺ ۲۸، ۲۹، والازواج المطهرات ۳۰، ۳۲، ۳۳، ۳۴.

خلاصہ: تفصیل اجمال دوم (یعنی رسول اللہ ﷺ کے دو دل نہیں ہے کہ ایک سے اللہ کو راضی کریں اور دوسرے سے ازواج کو راضی رکھیں۔ مأخذ آیت ۲۸۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع الخطابات الی الازواج.

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیه الجزآئین ۲۵، وخطابین مع المؤمنین ۳۶، ۴۰، وأختین مع النبی ﷺ ۳۷، ۳۸.

خلاصہ: تفصیل اجمال سوم۔ چونکہ ادعیاء (متبنّٰی) حقیقی بیٹے نہیں ہوتے اس لئے ان کی ازواج کے ساتھ نکاح کی اجازت ہے۔ مأخذ آیت ۳۷۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع اوصاف المؤمنین والمؤمنات مجموعةٍ فی اية ۳۵، وایضاً فیه واقعة زید.

(۶) مضامین الرکوع السادس:

فیه خطابین للمؤمنین ۴۱، ۴۹، وثلث للنبی ﷺ ۴۵، ۵۰، ۵۲.

خلاصہ: تفصیل اجمال چہارم رسول اللہ ﷺ مومنین کے مفاد کو ان کے نفسوں سے زیادہ سمجھتے ہیں۔ مأخذ آیت ۴۵، ۴۶۔

جب حضور انور ﷺ میں یہ صفات پائی جاتی ہیں تو ان کی برکت سے مسلمانوں کے مفاد کو آپ یقیناً زیادہ سمجھتے ہیں۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر اقسام ازواج للنبی ﷺ.

(۷) مضامین الرکوع السابع:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه خطابان للمؤمنين ۵۳، ۵۶.

خلاصہ: تفصیل اجمال پنجم وششم: ازواج مطہرات مومنین کی روحانی مائیں ہیں۔ان کی توقید وحرمت بمنزلہ والدہ کے ہے۔اوران سے نکاح ابدالآباد حرام ہیں۔لیکن یہ تمہاری نسبأ مائیں نہیں ہے۔اس لئے پرواہ نہیں کرنا چاہیئے۔مأخذ آیت ۵۳تا۵۵۔''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر لفظ اِنـه.

(۸) مضامین الرکوع الثامن:

فيه الخطابان للنبی ﷺ ۵۹، ۶۳، مع الوعيدين للفريقين.

خلاصہ: تفصیل اجمال ہفتم (قیامت کے دن انبیاء علیہم السلام سے سوال ہوگا کہ انہوں نے تبلیغ فرمائی اور کیا نتیجہ برآمد ہوا۔اب امت احکام الٰہی کی پوری قدر کرے تا کہ قیامت کے دن ان کے حق میں بہتر گواہی آپ دے سکیں۔مأخذ آیت ۵۹،۶۶،۶۷۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ جلالیب.

(۹) مضامین الرکوع التاسع:

فيه الخطابان للمؤمنين والجزائين ۶۹، ۷۰.

خلاصہ: تفصیل اجمال ہشتم: اے مسلمانوں اپنی نبی ﷺ کے ایذادہی سے بچواوراپنے فرضی منصبی کی سبکدوشی کا طریقہ حضورانور ﷺ سے سیکھو۔مأخذ آیت ۶۹،۷۲،۷۳۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر عوض الامانة علی السموات والارض.

خلاصة السورة:

ففی السورة اثناعشر خطأ باللنبی ﷺ ومثلها للمؤمنين واربعة للأزواج مطهرات.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة السبأمكية نزلت بعد سورة لقمان

رقم السورة: ٣٤

رقم ترتيب نزولها: ٥٨

الربط: لما كان فى الاحزاب امثلة نفى الشفاعة القهرية ففى السباء اثبات تلك المسئلة بدفع الشبهات او كان فى الاحزاب الترغيب الى اطاعة الله و رسوله فذكر فى سورة السبا مبد الاطاعة وهو التوحيد. او كان فى الاحزاب ذكر العذاب للمشركين والمنافقين فذكر هنا علة العذاب.

دعوى السورة: نفى الشفاعة القهرية ٣٢، ٣٣، ٤١.

(١) مضامين الركوع الأول:

فيه الدعوى الاصلية مع الادله ١، ٢، والزجر ٣، ٧، ٨، ٩، والبشارة ٤، والتخويف الاخروى ٥، وفيه الدليل النقلى من الكتب السابقة ٦، والتخويف الدنيوى.

خلاصہ: انکار مسئلہ مجازات ماَ خذ آیت ۳۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع جملة "مزقتم كل مُمَزّقٍ"

(٢) مضامين الركوع الثانى:

فيه الدليلان النقليان على نفى الشفاعة القهرية الاوّل ذكر حال داؤد عليه السلام. والثانى ذكر حال سليمان عليه السلام انهما كانا ممن انعمنا عليهم وكانوا عابدين مامورين بالعبادة والعمل الصالح فكيف يكون الانبياء شركاء سُفعاء بالاختيار وفيه التخويف الدنيوى بواقعة سبأ وفيه نفى الشفاعة القهرية باحوال الجن بانهم لا يعلمون الغيب والالم يلبثوا فى العذاب المهين فكيف يملكون لكم النفع ورفع الضرر وهو الدليل الثالث.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: اگر یہ لوگ شکر گزار نہیں تو داؤد علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کی طرح سرفراز کیے جائیں گے۔ اور اگر باز نہ آئے تو قوم سبا کی طرح نعمتوں سے محروم ہو سکتے ہیں۔ مأخذ آیت ۱۰، ۱۲، ۱۳ (۲) آیت ۱۵ تا ۱۷ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر واقعة سبأ

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه سدّالطرق المفضیة الی الشرک من أن المعبود اما ان یکون مالکاً او شریکاً للمالک او ظهیراً او ذاقهرٍ علیه والکل منتفٍ من المخلوق ۲۲، وفیه دلیل الرابع علی نفی الشفاعة القهریة باحوال الملآئکة ۲۳، وفیه الأدلة العقلیة ۲۴، ۳۵، ۳۶، وثلث طرق التبلیغ واِثبات الرسالة ۲۸، وفیه الزجر والتخویف للمنکرین ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶.

خلاصہ: اگر خوف مجازات سے تعلق باللہ قائم نہ رکھا تو غیر اللہ کا تعلق شفاعت کے لئے مفید نہ ہوگا۔ مأخذ آیت ۲۲ تا ۲۳ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع بعض احوال الملائکة ۲۳.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیه البشارة ۳۷، التخویف ۳۸، ۴۰، ۴۲، ۲۵، وفیه الدلیل العقلی ۳۹، وعجز الملائکة ۴۱، وفیه الزجر بانکار القران ۴۲، ۴۴.

خلاصہ: ضال اور مضل ہستیوں کا یوم المجازات میں مجادلہ مأخذ آیت ۳۱، ۳۳۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر جملة اُولٰئک لهم جزآء الضعف.

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیه خمس طرق للتبلیغ واثبات الرسالة ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، والتخویف ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: ضال ومضل نے اپنے زعم میں جنہیں معبود بنا رکھا تھا ان کی طرف سے بیزاری۔ماٴخذ آیت ۴۰،۴۱۔''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ فرادیٰ.

(۲) مضامین الرکوع السادس:

فیه اثبات الرسالة وبیان الطرق التعلیم من ۴۶، ۵۰ وفیه التخویف ۵۱، ۴۵.

خلاصہ: یوم المجازات کے بتلانے میں میری ذاتی کوئی عرض نہیں ہے۔ماٴخذ آیت ۲۷''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة "أن لهم التناؤش"

خلاصة السورة: فیها التمهید ثم دفع اربع شبهات ببیان حال داؤد و سلیمان والجن والملائکة و بیان طرق التعلیم (الدر)

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة الفاطر مکیة نزلت بعد سورة الفرقان

رقم السورة: ۳۵ رقم ترتیب نزولها: ۴۳

الربط: هذه السورة تتمة للسورة السابقة فی ذکر الأدلة العقلیة علی الدعوی السابق من نفی الشفاعة القهریة فلذا اکثر فیها من الأدلة العقلیة وهی ثلاثة عشر. فذکر الدعوی الاصلی اولاً، ثم الدلائل علیها.

دعوی السورة: نفی الشفاعة القهریة والدلائل العقلیة علیه ۱۳، ۴۰.

(۱) مضامین الرکوع الأول:

فیه دعوی التوحید مع الدلیل الأول وحاصله الخالق هو الله ۱ والثانی وحاصله النافع والضار هو الله ۲، والدلیل الثالث وحاصله النعم کلها من الله ۳، وفیه ثمرة الدلائل بقوله لا اله الا هو ۳، والتسلی ۴، وفیه التزهید فی الدنیا ۵،

Maktaba Tul Ishaat.com

والتخويف من عداوة ابليس وعذاب النار ٦، ٧، وفيه البشارة ٧.

خلاصہ: اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی خالق نہیں اور گرفت کا وعدہ بھی سچا ہے لہذا اگر اصلاح کرنا چاہو تو بذریعہ ملائکہ عظام جو تعلیم مل رہی ہے اس پر عمل کرلو۔ ماٴخذ آیت ۱، ۳، ۵۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر اجنحةٍ الملائكة.

(۲) مضامين الركوع الثانی:

فيه التسلية ٨، وفيه الدليل الرابع ٩، وحاصله ان المنشر هو الله. ثم الدليل الخامس وحاصله ان المعز والمذل هو الله ١٠، وفيه الدليل السادس وحاصله المتصرف هو الله ١١، ثم الدليل السابع وحاصله ان التميز بين البحران من قدرة الرحمٰن ومنافع البحران للانسان من كرم المنان وفيه الدليل الثامن وحاصله ان الزمان ونظام الشمسان بيد الرحمٰن ١٣، ثم الزجر بدعاء غير الله ١٣، ١٤.

خلاصہ: جس طرح کھاری اور میٹھا دریا یکساں نہیں ہوسکتے۔ اسی طرح وحی سے استفادہ کرنے والے اور معرض برابر نہیں ہوسکتے۔ ماٴخذ آیت ۱۲۔

ومن اِمتيازات الركوع جملة ''اليه يصعد الكلم الطيب''

(۳) مضامين الركوع الثالث:

فيه الدليل التاسع وحاصله الغنیّ هو الله ١٥، ثم التزهيد فی الدين ١٦، وفيه الامثلة الاربعة ١٩، ٢٠، ٢١، ٢٢، والتسلية ٢٣، ٢٤، ٢٥، ثم التخويف ٢٦.

خلاصہ: نور اور ظلمت، سایہ اور دھوپ، مردہ اور زندہ جس طرح برابر نہیں ہوسکتے اسی طرح مستفیدین وحی اور معرضین وحی برابر نہیں ہوسکتے۔ ماٴخذ آیت ۱۸ تا ۲۲ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر الامثلة الاربعة.

(۴) مضامين الركوع الرابع:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه الدليل العاشر أن معطى الاشياء الوانها هو الله ۲۸، ثم اوصاف المؤمنين (۱) الخشية من الله (۲) وتلاوة كتابه (۳) واقامة الصلوٰة (۴) والانفاق فی سبیل الله (۵) وان لهم الزيادة من فضل الله وإن تجارتهم ليس ببائرٍ.

والبشارة لهم وفيه التخويف ۳۶، ۳۷.

خلاصہ: جس طرح پانی سے مختلف الاذواق اور مختلف الالوان اور مختلف الخواص اشیاء پیدا ہوتی ہیں اسی طرح رحمت الٰہی کے باب مفتوح ہونے پر قلوب سے مختلف کیفیات ظاہر ہوتی ہیں۔ماَخذ آیت ۲۷، ۲۸ ''لاہوریؒ''

ومن إمتيازات الركوع تقسيم ورثة الكتاب الى ثلاثة اقسام.

(۵) مضامين الركوع الخامس:

فيه الدليل الحادی عشر وحاصله عالم الغيب هو الله ۳۸، والثانی عشر وحاصله ان جاعل الناس خلائف هو الله ۳۹، وفيه ابطال الشرک ۴۰، ثم الدليل الثالث عشر وحاصله ان ممسک النظام هو الله ۴۱، وفيه التخويف والزجر من ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵.

خلاصہ: ہم نے تمہیں خلیفہ بنا کر رحمت الٰہی کا باب مفتوح کر دیا ہے۔فائدہ اٹھاؤ گے تو بھلا تمہارا ہے۔ورنہ نقصان بھی تمہارا ہے۔ماَخذ آیت ۳۹۔''لاہوریؒ''

ومن إمتيازات الركوع جملة ماترک على ظهرها من دآبة.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سورة يٰس مكية نزلت بعد الجنّ

رقم السورة: ٣٦ رقم ترتيب نزولها: ٤١

الربط: لما ثبت فی السور السابقة نفی الشفاعة القهرية، ففی هٰذه السورة ثمرة ذالک الدعوی بالدليل النقلی مع نفی الشرک والتبرئ من الالهة الباطلة وتنزيهه تعالیٰ من الشرکاء والانداد (سمط).

دعوی السورة: نفی الشرک والتبری من الألهة الباطلة ٢٣، ٢٤، ٢٥. (سمط).

مضامين الركوع الأول:

فيه صداقة القرآن والرسول أوّلاً ١، ٢، ٣، ٤، ٥، ٦، ثم الزجر والتخويف ٧، ٨، ٩، ١٠، وفيه البشارة ١١، ثم الدليل العقلی ١٢. (سمط).

خلاصہ: اجمال مسائل ثلاثہ ماٰخذ اول آیت (١) رسالت آیت ٣، (٢) توحید آیت ٣ تا ١١، (٣) مجازات آیت ١٢ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع لفظ يٰس.

مضامين الركوع الثانی:

فيه الدليل النقلی علی دعوی السورة والتشجيع فی التبليغ وفيه التخويف بواقعة المرسلين، يحيیٰ، شمعون، يونس، او الصادق والصدوق، والشلوم، وصاحب يسين، والزجر ٣١، ٣٢.

خلاصہ: تفصیل مسئلہ رسالت، ماٰخذ آیت ١٣ تا ٣٠۔ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع الواقعة المذكورة.

مضامين الركوع الثالث:

فيه الأدلة العقلية علی ردّ الشفاعة القهرية من ٣٣ الی ٤٤، والزجر بإعراض

Maktaba Tul Ishaat.com

القرآن ۴۵، ثم الزجر بالاستهزاء ۴۷، ثم باستبعاد القيمة ۴۸، ۴۹، ۵۰.

خلاصہ: تفصیل مسئلہ توحید، ماخذ آیت ۳۳۔ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع جملة لا صريخ لهم.

مضامين الركوع الرابع:

فيه الوعيدين والبشارة من ۵۱ الى ۶۷.

خلاصہ: تفصیل مسئلہ مجازات، ماخذ آیت ۵۱۔ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع لفظ "المرقد".

مضامين الركوع الخامس:

فيه الأدلة العقلية ۶۸، ۷۱، ۷۲، ۷۳، وصداقة القرآن ۶۹، ۷۰، وفيه الزجر بالشرک ۷۴، ۷۵، وبانكار القيامة ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، والتسلية ۷۶، والتوحيد ۷۳.

خلاصہ: اعادہ مسائل ثلاثہ بطور نتیجہ، ماخذ (۱) رسالت آیت ۶۹، ۷۰، (۲) توحید آیت ۷۱ تا ۷۷، (۳) مجازات آیت ۷۸ تا ۸۲ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع لفظ "الشجر الأخضر".

خلاصة السورة: صداقة القرآن والرسول أوّلاً، ثم الزجر والتخويف للكفار، ثم الدليل النقلي على دعوى السورة والتخويف بعدها، ثم الدلائل العقلية والتخويف فيها، واثبات الآخرة. وأما الزواجر فأوّلها باعراضهم، والثانى باستهزائهم مع المؤمنين، والثالث باستبعادهم الحشر، والرابع بضرب أمثالهم لله تعالىٰ.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سورة الصآفآت مكية نزلت بعد سورة الأنعام

رقم السورة: ٣٧ رقم نزولها: ٩٢

الربط: لما نفى الشفاعة القهرية بالدليل النقلى من صاحب يٰس، فزاد هٰهنا ان كلهم منقادون متضرعون الى الله تعالىٰ ليس لهم الاختيار والقهر كما تزعمون وانهم مكرمون بذالک.

دعوى السورة: عجز المصطفين (١) الى الله تعالىٰ واكرامهم فى ذالک وتفرده تعالىٰ بالألوهية واستكبار المشركين عنه (سمط).

مضامين الركوع الأول:

فيه التوحيد ١، ٢، ٣، ٤، والأدلة ٥، ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠، والوعيدين ١١، ١٢، ١٣، ١٤، ١٥، ١٦، ١٧، ١٨، ١٩.

خلاصہ:١۔دعوت الی التوحید،٢۔انکار مجازات کے باعث توحید کی ضرورت محسوس نہیں کرتے،مآ خذ اول آیت ١٣،دوم آیت ١٦"لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع الشواهد المذكورة.

مضامين الركوع الثانى:

فيه الوعيدين والزجر بالتبرى عن الألهة الباطلة ٢٢، ٢٣، ٢٤، ٢٥، ٢٦، ٢٧، ٢٨، ٣٠، ٣١، ٣٢، ٣٣، ٣٤ وبانكار التوحيد ٣٥، ٣٦، وبانكار الرسالة ٣٧، والتخويف الأخروى ٣٨، ٣٩، ومن ٦٢ الى ٦٨، والتخويف الدنيوى ٧٢، ٧٣، ٧٤، والبشارة من ٤٠ الى ٦٠، وفيه ذكر اسباب العذاب ٦٩، ٧٠، ٧١، ٧٢.

خلاصہ:١۔دعوت الی التوحید،٢۔بضمن تذکیر بما بعد الموت،مآ خذ اول آیت ٢٢،٢٦،

Maktaba Tul Ishaat.com

دوم آیت ۳۵، ۴۰، ۷۴۔

ومن امتيازات الركوع لفظ رؤوس الشياطين.

مضامين الركوع الثالث:

فيه الأدلة النقلية من ۷۵ الى ۱۱۳، من نوح عليه السلام ۷۵، ومن ابراهيم عليه السلام ۷۳، بأنهما تضرعاً الى الله تعالىٰ.

خلاصہ: توحید پرستوں کی کامیابی، مأخذ آیت ۸۰، ۸۱، ۸۶، ۸۷، ۱۱۰، ۱۱۱۔ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع واقعة ذبح اسماعيل عليه السلام.

مضامين الركوع الرابع:

فيه الأدلة النقلية من موسىٰ وهارون والياس ولوط عليهم السلام، بأنهم تضرعوا الى الله تعالىٰ وهو من ۱۱۴ الى ۱۳۸.

خلاصہ: توحید پرستوں کی کامیابی، مأخذ آیت ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۸، ۱۳۱، ۱۳۲۔ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع ذكر لفظ "البعل".

مضامين الركوع الخامس:

فيه الدليل النقلي من يونس عليه السلام، بأنه تضرع الى الله من ۱۳۹ الى ۱۴۸، والرد على المشركين بالبنات من ۱۴۹ الى ۱۷۵، والردّ على المشركين بالجنّ ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ثم التفريع على عجز الملائكة والأنبياء ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، وفيه الدليل النقلي من الملائكة بأنهم عاجزون فكيف ينصرونكم ۱۶۴، ۱۶۵، والزجر للمشركين ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۲، ۱۷۷، وفيه البشارة الدنيوية ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، والتسلية. ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۸، ۱۷۹، وفيه دعوى التوحيد المرتب على جميع السورة، ۱۸۰، ۱۸۲، ودعوى السورة ۱۸۱.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: توحید پرستوں کی کامیابی، مأخذ آیت ۱۷۱۔ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع ذكر لفظ "يقطين".

خلاصة السورة:

ففي السورة تضرع الملائكة وعجز الجنات، ثم تضرع الأنبياء السبعة، وآخر السورة كالأول (الدرر).

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سورة صٓ مكية نزلت بعد سورة القمر

رقم السورة: ٣٨ رقم ترتيب نزولها: ٣٨

الربط: لما ذكر سابقاً عجز المصطفين من الأنبياء والملائكة والجنّ، فزاد في هٰذه السورة من ابتلائهم انهم يتضرعون الى الله تعالىٰ وابتلوا بالمصائب فلو كانوا الٰهة كما تزعمون لما ابتلوا بالمصائب.

دعوى السورة: ذكر الابتلاء على المصطفين والأدلة النقلية على ذالك تسعة من واقعات الأنبياء التسعة (سمط).

مضامين الركوع الأول:

فيه الترغيب الى القرآن ١، ٢، وبيان الوعيدين التخويف ٣، ١٢، ١٣، ١٤، والزجر بالتكذيب ٤، وبالشرك ٥، وبانكار القرآن ٨، وبالشك ٨، وبعدم ذوق العذاب ٨، وبخزائن الرحمة ٩، وبالملك ١٠، والتسلية ١١.

خلاصہ: قرآن ذی الذکر پہنچانے والے کو جادوگر کہہ رہے ہیں، حالانکہ تمام امم سابقہ کی تباہی کا باعث یہی انکار تھا، مأخذ آیت ۴، ۱۴ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع لفظ "صٓ".

Maktaba Tul Ishaat.com

مضامین الرکوع الثانی:

فیه الزجر والتخویف والدلیل النقلی من داؤد علیه السلام.

خلاصہ: اب بھی ادب وانابت الی اللہ اختیار کرلیں تو رحمت الٰہی ان کو ڈھانپنے کے لیئے تیار ہے، مأخذ آیت ۲۴، ۱۲۵۔ "لاہوریؒ"۔

نوٹ: قصص عبرت کے لیئے ہوتے ہیں۔ اس قصہ سے معلوم ہوا کہ انابت واستغفار سے رحمت الٰہی عود کر آتی ہے۔ "لاہوریؒ"۔

ومن امتیازات الرکوع ذکر واقعة داؤد علیه السلام.

مضامین الرکوع الثالث:

فیه الدلیل العقلی ۲۷، والزجر ۲۸، والترغیب الی القرآن ۲۹، فیه الدلیل النقلی من داؤد وسلیمان علیهما السلام من ۳۰ الی ۴۰.

خلاصہ: ادب وانابت سے رحمت الٰہی ان پر عود کرسکتی ہے، مأخذ آیت ۳۰۔

نوٹ: اس آیت کے بعد حضرت سلیمان علیہ السلام کے ادب الی اللہ کا واقعہ ہے "لاہوریؒ"۔

ومن امتیازات الرکوع لفظ "الخُلَطاء" وواقعة سلیمان علیه السلام.

مضامین الرکوع الرابع:

فیه الأدلة النقلیة من أیوب وابراهیم واسحٰق ویعقوب واسماعیل والیسع وذی الکفل علیهم السلام من ۴۱ الی ۴۸، والبشارة من ۴۹ الی ۵۴، والتخویف من ۵۵ الی ۶۴.

خلاصہ: ادب وانابت الی اللہ رجوع رحمت الٰہی کے لیئے اکسیر ہے، مخالفین کو یہ اختیار کرنے چاہئیے، مأخذ آیت ۴۴ "لاہوریؒ"۔

ومن امتیازات الرکوع ذکر لفظ "الضغث".

مضامین الرکوع الخامس:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه اثبات الرسالة والتوحيد ٦٥، ٦٦، وفيه صداقة القرآن ٦٧، وواقعة آدمؑ لخذلان ابليس ٧١، وفيه صداقة الرسول ٨٦، وصداقة القرآن ٨٧.

خلاصہ: ضرورت انابت الی اللہ، ماٰخذ آیت ۸۲، ۸۳۔ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع جملة "خلقت بيدىّ".

خلاصة السورة:

ففى السورة فى الابتداء بالزواجر بانكار المقاصد الأربعة، وذكر ابتلاآت الأنبياء تفصيلاً واجمالاً وابتلاء الملائكة والجنّ (الدرر).

بسم الله الرحمٰن الرحيم

سورة الزمر مكية نزلت بعد سورة السباء

رقم السورة: ٣٩ رقم ترتيب نزولها: ٥٩

الربط: كان فى آخر سورة صٓ "اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِين"، وههنا صداقة القرآن ١، ٢. أو كان فى صٓ دلائل نقلية من الأنبياء وههنا دلائل عقلية على الدعوىٰ (الدرر).

دعوى السورة: نفى الشرك فى العبادة والعجز والتضرع من الخلائق الى الله تعالىٰ بقوله "اُعْبُدُوْا اللّٰهَ مُخْلِصاً لَهُ الدِّيْن" ٢، ١١.

مضامين الركوع الأول:

فيه الترغيب الى القرآن ١، ودعوى التوحيد مع الأدلة العقلية ٢، ٥، ٦، ٢١، والرد على المشركين ٣، ٤، والتخويف الأخروى ٧، والزجر ٨، والترغيب الى التوحيد، وتقابل أوصاف المؤمنين والمشركين ٩.

خلاصہ: دعوت الی الاخلاص فی العبادۃ بالتذکیر بالاء اللہ، ماٰخذ آیت ۲، ۳، ۴، ۵، ۶، ۸ "لاہوریؒ"۔

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن امتيازات الركوع لفظ فی ظلمٰتٍ ثلٰثٍ.

مضامين الركوع الثانی:

فيه البشارة ١٠، ١٧، ١٨، ١٩، ٢١، والدليل الوحی علی التوحيد ١١، ١٢، ١٣، ١٤، وفيه التخويف ١٥، ١٦، والادلة العقلية مع الدعوی الأصلی.

خلاصہ: الدعوت الی الاخلاص فی العبادت بالتذکیر بما بعد الموت، مأخذ آیت ۱۱،۱۴، ۱۶،۱۷،۲۰"لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع تكرار لفظ "العرف".

مضامين الركوع الثالث:

فيه تقابل الأوصاف ٢٢، ٢٤، ٢٩، والترغيب الی القرآن ٢٣، ٢٧، ٢٨، وفيه التخويف ٢٥، ٢٦، والزجر ٣٠، ٣١.

خلاصہ: الدعوت الی الاخلاص فی العبادات بالتذکیر بأیام اللہ، مأخذ آیت ۲۵،۲۹ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع ذكر ثلٰثة امثلة ٢٢، ٢٤، ٢٩.

مضامين الركوع الرابع:

فيه الزجر ٣٢، والبشارة ٣٣، ٣٤، ٣٥، والتسلية ٣٦، ٣٧، وفيه الدليل العقلی الاعتراضی ٣٨، والتخويف ٤٠، والترغيب الیٰ القرآن ٤١.

خلاصہ: اخلاص فی العبادۃ والوں کے لئیے حمایت الٰہی کا اعلان، مأخذ آیت ۳۶،۳۸۔ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع تكرار لفظ الصدق.

مضامين الركوع الخامس:

فيه الدليلان العقلی ٤٢، والوحی ٤٦، والزجر ٤٢، ٤٣، ٤٤، ٤٥، ٤٩، والتخويف ٤٧، ٤٨، ٥٠، ٥١، ٥٢.

خلاصہ: تارکین اخلاص فی العبادت کے لئیے شفاعت کی نفی، مأخذ آیت ۴۲،۴۳،۴۴،۴۵،۴۶"لاہوریؒ"۔

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن امتيازات الركوع لفظ اشْمَأزَّتْ.

مضامين الركوع السادس:

فيه بيان الجزائين والأدلة.

خلاصہ: اخلاص فی العبادات والوں کی نجات کا اعلان، مأخذ آیت ۵۳، ۵۴، ۶۱، ۶۲ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع لفظ "فرطت".

مضامين الركوع السابع:

فيه الوعيدين.

خلاصہ: ترک اخلاص فی العبادۃ کی سزا، مأخذ آیت ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷۔

ومن امتيازات الركوع لفظ مطويات بيمينه.

مضامين الركوع الثامن:

فيه الجزائن.

خلاصہ: مخلصین اور تارکین اخلاص کے نتائج اخروی، مأخذ آیت ۷۲، ۷۳، ۷۴ "لاہوریؒ"۔

ومن امتيازات الركوع لفظ سيق مكرراً.

خلاصة السورة:

فی ابتداء السورة دعوى التوحيد والرد على بعض اقسام الشرك والدلائل العقلية نحو ثمانية، والتقابل بين أوصاف المؤمنين والمشركين (الدرر).

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة المؤمن مكية نزلت بعد سورة الزمر

رقم السورة: ٤٠ رقم ترتيب نزولها: ٦٠

الربط: آخر سورة الزمر بالتحميد لمن انزل الكتاب كما قال تعالٰى فی اول سورة الكهف فصدر بها السورة.

اولما ثبت التوحيد وان العبادة له تعالٰى كما امر سابقاً. "فاعبدالله مخلصاً له الدين" فتفرع بها هٰذه السورة بانّ الدعاء له ولهذا جعل نفی الشرک فی الدعاء دعوی السورة.

اولما نفی الشفاعة القهرية فی السور السابقة وذكر عجز المصطفين وابتلائهم واقام الدلائل عليها فی سورة الزمر، فتفرع على ماسبق ان ادعوه فی الحوائج، واول السورة كسورة الزمر فی وصف الكتاب.

دعوی السورة: نفی الشرک فی الدعاء فادعو الله مخلصين له الدين ١٤، وثمرتها ٦٢، ٦٤. "سمط"

مضامين الركوع الأول:

فيه عظمة الكتاب ٢، ٣، ثم الزجر والتخويف للمعرضين بهلاک الامم المكذب ٤، ٥، ٦، وفيه البشارة لمن انقاد ٧، ٨، ٩.

خلاصہ: مخالفین قران کے لئے انداز ہے۔ بضمن تذکیر بایام اللہ۔ ماَ خذ آیت ۵، ۶۔ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع ذكر دعاء الملائكة لاربع متعلقی المنقاد.

مضامين الركوع الثانی:

فيه التخويف ١٠، ١١، ٢١، والأدلة العقلية ١٣، وفيه ذكر الدعوی ١٤، وعظمتها ١٥، ثم التخويف لمن يدعوا غيره وانهم لايقضون بشئ ١٦، ١٧، ١٨، ١٩، ٢٠.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: مخالفین قران کے لئے انذار بضمن تذکیر بما بعد الموت۔ مأخذ آیت ۱۸۱۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جمع المقت فی ایةٍ مرتین ۱۰.

مضامین الرکوع الثالث:

فیه التخویف الدنیوی بواقعة موسیٰ ان اللہ ارسل موسیٰ الی فرعون فلما تمرد فرعون وهامان وقارون فاخذهم اللہ وفیه التشجیع للمؤمنین اِیعادهم بالقتل ماصدهم من الحق.

خلاصہ: مخالفین قران کے لئے انذار بضمن تذکیر بایام اللہ۔ مأخذ آیت ۲۲۲۱۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جمع فرعون وهامان وقارون فی ایةٍ ۲۴.

مضامین الرکوع الرابع:

فیه واقعة رجل مؤمن وفیها حکم ومنها ان یکون الخطاب باللین والتثبت واظهار الحق وان اللہ لینشی للمبلغ من یمده فی جماعة الجّاحدین کما أُنشأَ من آل فرعون رجلا مؤمنا وفیه دلالة ان الختم والمقت علی من جادل فی کتابه اوشک ۲۴، ۲۵. ''سمط''

خلاصہ: مخالفین قران کے لئے انذار بضمن بذکیر بایام اللہ وبما بعد الموت۔ مأخذ آیت (۱) ۳۱۳۰، (۲) آیت ۳۲۔

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ تباب ۳۷.

مضامین الرکوع الخامس:

فیه ذکر القاعدة وهی ان بیان التزهید عن الدنیا لابد منها للمبلغ والمبؤمن ۲۹، وفیه الاِدخال الالٰهی للترغیب ۴۰، ثم خاتمة بیان المؤحد فی اظهار العقیدة والتبری من الشرک وعاقبته النجاة کما اٰخر المشرکین الهلاک وذکر لذالک ماأصاب فرعون وقومه وفیه خزیهم ومحاجتهم فی

Maktaba Tul Ishaat.com

النار مع الالٰهة ۴۷.

خلاصہ: مخالفین قران کے لئے انذار بضمن تذکیر بمابعد الموت (۲) بایام اللہ۔ مأخذ آیت (۱) ۴۳، (۲) آیت ۴۵، ۴۶۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة واقواض امری الی الله.

مضامین الرکوع السادس:

فیه التسلیة ۵۱، ۵۲، ۵۵، والدلیل النقلی علی التوحید ۵۳، وفیه الزجر للمجادلین ۵۶، ثم الدلیل العقلی الثانی من السورة ۵۷، وهو المثمر لاثبات الآخرة وفیه التخویف والبشارة بطریق التقابل ۵۸، ودعوی السورة ۶۱.

خلاصہ: مخالفین قران کے لئے انذار بضمن تذکیر بمابعد الموت۔ مأخذ آیت ۲۰۵۲۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جمع لفظ الخلق مرتین فی اٰیةٍ ۵۷.

مضامین الرکوع السابع:

فیه الأدلة العقلیة ۶۱، ۶۴، ۶۷، ۶۸، والدلیل الوحی ۶۶، علی دعوی السورة وفی البین ذکر الدعوی الاصلی ۶۲، ۶۵.

خلاصہ: تذکیر باآء اللہ۔ یعنی جس خدا تعالیٰ کے احکام کی مخالفت سے ہم تمہیں ڈراتے ہیں وہ ان خوبیوں والا ہے۔ مأخذ آیت ۶۱، ۶۲، ۶۴، ۶۷، ۶۸۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع تکرار لفظ رب العلمین ثلٰث مرات

مضامین الرکوع الثامن:

فیه الوعیدین والتسلیة ۷۷، ۷۸.

خلاصہ: مخالفین قران کے لئے انذار بضمن تذکیر بمابعد الموت۔ مأخذ آیت ۷۰ تا ۷۲، ۷۶، ۷۷۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جمع تمرحون فی ایةٍ ۷۵.

Maktaba Tul Ishaat.com

مضامين الركوع التاسع:

فيه الدلائل العقلية والتخويف.

خلاصہ: تذکیر بالآء اللہ وبایام اللہ۔ماٴخذ آیت ۷۹تا۸۲ ''لاہوری''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة ایی اية الله تنكرون

خلاصة السورة:

فی ابتداء السورة العنوانات الأربعة لعظمة مسئلة التوحيد والدليل النقلی من مؤمن آل فرعون والدلائل العقلية نحو ثمانية والتخويف الدنيوی.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة حمٓ السجده (فصلت) مكية نزلت بعد سورة الغافر (المؤمن)

رقم السورة: ۴۱ رقم ترتيب نزولها: ۶۱

الربط: كان فی سورة المؤمن الترغيب الى القران وفی سورة حمٓ السجده الزجر لمعرض القران.

او كان فی المؤمن اثبات المسئلة وهنا الحكم بالاستقامة عليها. او كان فی المؤمن مثال واحد للتخويف الدنيوی وفی حمٓ السجده امثلة لذالک. ''سمط''

دعوى السورة:

انما الهكم اله واحد، ودفع الشبهات الاربع. الاولٰی اننا لا نفقه بما تقول والجواب انی اقول كلمة واحدة تفقهونها وهی انما الٰهكم اله واحد.

الثانی: فيما استدلوا باقوال الاكابر ومالوا اليها فصدوهم عن القران وقالوا لاتسمعوا لهٰذا القران وتمسكوا باحلامهم التی كانوا يرونها يضروننا

Maktaba Tul Ishaat.com

وينفعوننا، والجواب وقيضنالهم قرناء ۲۵، ان هذا من تزيين الشيطان.

الثالثة: ان هذا القران من اختراعک لانک عربی وهو بالعربية ولو جئتنا بالعجمية فلئومن بک ويكون معجزة منک والجواب انكم ثم تقولون أنه اعجمی والرسول عربی ۴۴.

والرابعة: انک تقول وتخترع من عندک ولو كان من عندالله لنزل جملة واحدة. والجواب ولقد اٰتينا موسیٰ الكتاب ۴۵، جملة واحدة فاختلف فيه. "سمط"

مضامين الركوع الأول:

فيه الترغيب الى القران بذكر الصفات التسعة ۲، ۳، ۴، والزجر لمعرض الكتاب ۵، ودفع الشبهة الاولٰى ۶، ثم التخويف ۶، ۷، والبشارة ۸.

خلاصہ: دعوت الی القران اور بضمن قران دعوت الی التوحید مقصود ہے۔ مأخذ آیت ۲، ۶۔ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع توصيف المشركين ۷.

مضامين الركوع الثانی:

فيه الدليل العقلی على التوحيد ۱۰، ۱۱، ۱۲، والوحی عليه ۱۴، والتخويف بهلاک عادوثمود ۱۵، ۱۷، والبشارة ۱۸، ففيه الدليلان والجزاءان.

خلاصہ: دعوت الی القران اور مقصود دعوت قران دعوت توحید ہے۔ (۱) بضمن تذکیر بالآء اللہ (۲) وبایام اللہ۔ مأخذ آیت (۱) ۹، ۱۳، (۲) آیت ۱۵، ۱۷۔ "لاہوریؒ"

مضامين الركوع الثالث:

فيه التخويف الاخروی من ۱۹ الى ۲۴، ودفع الشبهة الثانية ۲۵.

خلاصہ: دعوت الی القران اور مقصود دعوت قران دعوت توحید ہے۔ بضمن تذکیر بما بعد الموت۔ مأخذ آیت ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۵۔ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع ذكر شهادة الجلود ۲۱.

Maktaba Tul Ishaat.com

مضامين الركوع الرابع:

فيه الزجر ٢٦، والتخويف ٢٧، ٢٨، ٢٩، وفيه البشارة على الاستقامة على التوحيد ٣٠، ففيه الثلاثة.

خلاصہ: دعوت الی القران اور مقصود دعوت قران دعوت توحید ہے۔ بضمن تذکیر بما بعد الموت۔ مأخذ آیت ۲۸۲۷۔ ''لاہوریؒ''

ومن امتيازات الركوع تسمية جهنم دار الخلد ٢٨.

مضامين الركوع الخامس:

فيه الترغيب فى التبليغ ٣٣، والدلائل العقلية ٣٧، ٣٩، وفيه الجزاءٰن ٤٠، ٤٣، وصداقة القران ٤١، وفيه التسلية ٤٣، ودفع الشبهة الثالثة ٤٤، ففيه ستة أمور.

خلاصہ: دعوت الی القران اور مقصود قران دعوت التوحید ہے۔ بضمن تذکیر بالآء اللہ۔ مأخذ آیت ۳۳، ۳۷، ۳۸، ۳۹۔ ''لاہوریؒ''

ومن امتيازات الركوع الشبهة الثالثه.

مضامين الركوع السادس:

فيه دفع الشبهة الرابعة ٤٥، والجزاءٰن ٤٦، والوعيدين ٤٨، ٥٢، ٥٤، وفيه الأدلة العقلية ٤٧، ٥٣.

خلاصہ: دعوت الی القران اور مقصود دعوت قران دعوت توحید ہے۔ بضمن تذکیر بما بعد الموت۔ مأخذ آیت ۴۸۴۷۔ ''لاہوریؒ''

ومن امتيازات الركوع ذكر يئوس قنوط فى اية واحدة ٤٩.

خلاصة السورة:

ففى السورة الاجوبة عن الشبهات الاربعة للمشركين والادلة العقلية على التوحيد نحو ثمانية.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الشوریٰ مکیة نزلت بعد سورة حٰمٓ السجدہ

رقم السورة: ۴۲

رقم ترتیب نزولها: ۶۲

الربط: فیها رد للشبهات التی کانوا یوردونها بعد اظهار الدعویٰ کما کانت السورة السابقة فی دفع الشبهات التی یوردونها لئلا یظهر الدعویٰ. او لما ثبت التوحید فأجاب عن الشبهات الثلاث الاخر.

دعوی السورة: اثبات التوحید ودفع الشبهات الواردة وهی الثلث.

الاول: وهی مما تقول لم یبعث الله به احداً. والجواب "وکذالک یوحی الیک" ان الله اوحیٰ ذالک الی الانبیاء کلهم.

والثانی: ان الکتب السابقة یخالفک والجواب وما اختلفتم فیه من شئ فحکمه الی الله" ففیها مدسدس منکم.

والثالث: أنک تخالف العلماء کلهم، والجواب، وما تفرقوا یعنی أنهم تفرقوا بغیاً من الله فدسوا اشیاء فی الکتب لم یأذن به الله. "سمط"

(۱) مضامین الرکوع الأول:

فیه دفع الشبهة الاولیٰ ۳، والدلیل العقلی ۴، ۹، واثبات الرسالة والدلیل الوحی ۳، ۷، وفیه الزجر بالشرک ۶، ۹، والترغیب الی القران ۷ مع حکمة نزول القران وفیه التخویف ۸.

خلاصہ: آپ کی وحی انبیاء علیہم السلام۔ابقین کی وحی سے مماثل ہے۔لہذا اس میں انکار کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ماً خذ آیت ۳۷۔"لاہوری"

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر الشبهة الاولیٰ

Maktaba Tul Ishaat.com

(۲) مضامین الرکوع الثانی:

فیه جواب الشبهة الثانیة ۱۰، والدلیل العقلی ۱۱، ۱۲، ۱۹، وفیه جواب الشبهة الثالثة ۱۳، ۱۴، والزجر ۱۳، ۱۴، ۱۶، ۱۸، وفیه الدلیل الوحی ۱۵، والترغیب الی القران ۱۷.

خلاصہ: دعوت الی القران، عنوان خصوصی آپ کی وحی انبیاء سابقہ کی مماثل ہے۔ مأخذ آیت ۱۳، ۱۵۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة لیس کمثله شئ.

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه التزهید فی الدنیا والترغیب فی الآخرة ۲۰ والزجر بالشرک فی التشریع ۲۱ وفیه الجزائن ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۲۶ والزجر بإنکار الرسول ۲۴ والأدلة العقلیة ۲۷، ۲۸، ۲۹.

خلاصہ: دعوت الی القران، مأخذ آیت ۲۱، ۲۴۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ الحرث اربع مرات فی اٰیة ۲۰.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیه التخویف ۳۰، ۳۱، وفیه الادلة ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، والترغیب والتزهید ۳۶، وفیه البشارة بالاوصاف ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۳.

خلاصہ: ایات الٰہی میں مجادلہ کرنے والوں کی نجات نہیں ہوگی۔ ہاں ان پر ایمان لانے والوں کی نجات نصیب ہوگی اور ان کی اوصاف حمیدہ یہ ہیں۔ مأخذ آیت ۳۶ تا ۳۹۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة وامرهم شوریٰ.

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فی التخویف ۴۴، ۴۶، ۴۷، والتسلیة ۴۸، وفیه دعوی التوحید مع

Maktaba Tul Ishaat.com

الادلة ۴۹، ۵۰، ۵۳ واثبات الرسالة ۵۱، ۵۲.

خلاصہ: دعوت الی القران ماَ خذ آیت ۵۱، ۵۲۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع اقسام النسآء باعتبار الاولاد ۴۹، ۵۰.

خلاصة السورة:

ففی السورة الأجوبة عن الشبهات الثلثة للمشرکین وبیان الادلة العقلیة الثمانیة للتوحید. ''الدرر''

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة الزخرف مکیة نزلت بعد سورة الشوریٰ

رقم السورة: ۴۳ رقم ترتیب نزولها: ۶۳

الربط: فی السابقة رد الشبهات السبعة وفی الزخرف رد الشبهة الثامنة.

فی الشوریٰ کان زجر المشرکین وههنا الزجر علی اقسام الشرک.

او کان فی الشوریٰ قوله حجتهم داحضة ففی الزخرف یبین بطلان الدلیل. ''الدرر''

دعوی السورة: اثبات التوحید ودفع الشبهة وهی اننا ندعوهم لیشفعوا ''ویقربون الی الله زلفیٰ'' امرمر ۴.

(۱) مضامین الرکوع الأول:

فیه الترغیب الی القران ۲، ۳، ۴، ثم الزجر ۵، وفیه التسلیة ۶، ۷، والتخویف ۸، وفیه الأدلة من ۹ الی ۱۴.

خلاصہ: تمہارے اعراض کی وجہ سے قران حکیم زمین اٹھایا نہیں جاسکتا۔ ماَ خذ آیت ۵ تا ۷۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر دعاء الرکوب علی المرکوب ۱۳.

Maktaba Tul Ishaat.com

(۲) مضامین الرکوع الثانی:

فیه الزجر بالشرک ۱۲، والرد باقاویلهم ودلائلهم وتشبثهم وفی الاخیر التخویف الدلیل النقلی ۲۳.

خلاصہ: دعوت الی القران ماٴخذ آیت ۲۴۔

ومن امتیازات الرکوع جملة من ینشاء فی الحلیة ۱۸.

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه الدلیل النقلی من براهیم علیه السلام للتشجیع فی تبلیغ التوحید ۲۷، ثم الزجر ۳۰، ۳۱، ۳۲، وفیه اهانة الدنیا ۳۳، ۳۴، ۳۵.

خلاصہ: دعوت الی القران ماٴخذ آیت ۳۰، ۳۱ ''لاہوریؒ''

ومن امتیازات الرکوع لفظ الزخرف ۳۵.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیه الزجر باعراض القران ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، والتخویف ۴۱، ۴۲، وفیه الدلیل الوحی ۴۳، والترغیب الی القران ۴۴، وفیه الدلیل باجماع الانبیاء علی التوحید ۴۵.

خلاصہ: دعوت الی القران، ماٴخذ آیت ۳۶، ۴۳، ۴۴ ''لاہوریؒ''

ومن امتیازات الرکوع لفظ بُعْدَ المشرقین.

(۵) مضامین الرکوع الخامس:

فیه الدلیل النقلی من موسیٰ علیه السلام ۴۶ الی ۵۶.

خلاصہ: تذکیر بایام اللہ سے دعوت الی القران۔ ماٴخذ آیت ۴۶، ۴۷۔ ''لاہوریؒ''

ومن امتیازات الرکوع جمع السَّلَفُ والمثل فی اٰیة ۵۶.

(۶) مضامین الرکوع السادس:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه الدليل النقلى من عيسىٰ عليه السلام وفيه التخويف ٦٥، والزجر ٦٦، والبشارة ٦٧.

خلاصہ: کفار مکہ سے ایک شعبہ کا جواب۔قران کی تعلیم کا حاصل سبق توحید ہے۔جب عیسیٰ علیہ السلام کا ذکر خیر قران میں آیا تو کفار مکہ نے کہا کہ نصاریٰ کے معبود کا عزت کرتے ہیں۔ ہمارے معبودوں کو برا بھلا کہتے ہیں۔اس شبہ کا جواب ہے۔مأخذ آیت ۵۷''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع جملة ضرب ابن مريم ٥٧.

(٧) مضامين الركوع السابع:

فيه البشارة ٦٨ الى ٧٤، والتخويف من ٧٤، ٧٥، ٧٦، ٧٧، وفيه الزجر بالشرك ٧٩، ٨٠، ٨١، وفيه دعوى التوحيد مع الادلة ٨٢، ودفع الشبهة بانهم شفعاء ٨٦، واخر السورة مربوط بأوله بقوله فاصفح والصفح بعد البيان لاقبله فتدبر.

خلاصہ: دعوت الی القران۔مأخذ آیت ۶۸، ۶۹، ۷۸۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع وقوله ونادَوْا يامالک ٧٧.

خلاصة السورة:

ففى السورة جواب عن الشبهة الثامنة وردّ على جميع أقسام الشرک وفيها الدلائل النقلية من ابراهيم عليه السلام وموسىٰ عليه السلام وعيسىٰ عليه السلام وفيها الدلائل العقلية والرد على دلائل المشركين "الدرر".

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الدخان مكية نزلت بعد سورة الزخرف

رقم السورة: ۴۴ رقم ترتيب نزولها: ۶۴

الربط: لما نفى الشفاعة القهرية سابقاً فقالوا انا ندعوهم لوسمعوا فيدعوا لنا لانهم يسمعون كل حين.

دعوى السورة: اثبات التوحيد ودفع الشبهة الأخرى وهى انا ندعوهم لويسمعوا فان الله قادرٌ بذالک والجواب انه هو السميع العليم. ان العلم بكل شئ من خلعة الالوهية لغيره.

(۱) مضامين الركوع الأول:

صداقة الكتاب اولاً ۲، ۳، ۴، ۵، ثم رفع الشبهات ثانيا ۶، ودعوى التوحيد الأدله ثالثاً ۸، والتخويف بتعذيب قويش من ۹ الى ۱۶، وبهلاک فرعون ۱۷ الى ۲۹.

خلاصہ: تذکیر بایام اللہ، احکام الٰہی سے اعراض کے باعث فرعون کا دنیوی عذاب میں مبتلا ہونا۔ ماٰخذ آیت ۱۷، ۲۴ ''لاہوریؒ''

ومن امتيازات الركوع جملة تاتى اسمآء وهى دخان مبين.

(۲) مضامين الركوع الثانى:

فيه التخويف الدنيوى بهلاک تبع ۳۷، والدليل العقلى ۳۸، ۳۹، وفيه التخويف الاخروى ۴۲.

خلاصہ: تذکیر بایام اللہ احکام الٰہی کی مخالفت سے قوم تبع کی تباہی۔ ماٰخذ آیت ۳۷ ''لاہوریؒ''

ومن امتيازات الركوع تكرار لفظ مولًى فى اية ۴۱.

Maktaba Tul Ishaat.com

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه التخویف من ۴۳ الی ۵۱، والبشارة من ۵۱ الی ۵۷، وفیه الترغیب الی القران ۵۸.

خلاصہ: احکام الٰہی سے انکار کرنے والوں کی لئے عذاب اخروی کا اعلان۔ مأخذ آیت ۶۳، ۶۴ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ ''ذُقْ'' ۴۹

خلاصة السورة:

ففی السورة خمسة امورٍ: صداقة الکتاب أوّلا ثم رفع الشبهة ودعوی التوحید ثانیا ۸ ثم التخویف الدنیوی بهلاک فرعون وقوم تبع ثالثا والتخویف الاخروی رابعا والبشارة خامِساً واٰخر السورة بالترغیب الی الکتاب.

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة الجاثیة مکیة نزلت بعد سورة الدخان

رقم السورة: ۴۵ رقم ترتیب نزولها: ۶۵

الربط:

کان فیما قبل الجواب عن الشبهة التاسعة فههنا الجواب عن الشبهة العاشرة، أوکان فی السورة الدخان ذکر التخویف والعذاب وکان فی الجاثیة ذکر النجاة والحفاظة عنه ''الدرر''.

دعوی السورة: اثبات التوحید ۳۶، ۳۷ وجواب الشبهة العاشرة وهی أننا نتبع السابقین الاکابر والجواب ثم جعلنک علی شریعة من الامر فاتبعها ۱۸.

Maktaba Tul Ishaat.com

(۱) مضامین الرکوع الأول:

فیه الترغیب الی الکتاب ۲، ۶، ۱۱ والادلة العقلیة ۳، ۴، ۵ وفیه الزجر والتخویف ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱.

خلاصہ: ترک اتباع کتاب اللہ سے ذلت لازمی ہے۔ مأخذ آیت ۷ تا ۱۱ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ہٰذا ہدی۔

(۲) مضامین الرکوع الثانی:

فیه الدلیل العقلی ۱۲، ۱۳، والجزآءُن ۱۴، ۱۵، وفیه الدلیل النقلی من موسیٰ ۱۶، ثم جواب الشبهة ۱۸، ۱۹، وفیه الترغیب الی القران ۲۰، ثم الزجر ۲۱.

خلاصہ: جو شریعت (بذریعہ قران پاک آپ کو ملی ہے آپ اسی کا اتباع کریں۔ ان کفار کی خواہشات کا لحاظ نہ کریں۔ مأخذ آیت ۱۸۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة ثم جعلنک علی الشریعة من الامر.

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه الادلة العقلیة ۲۲، والزجر باتباع الهواء ۲۳، وبِانکار البعث ۲۴، والتخویف ۲۶.

خلاصہ: ترک اتباع کتاب اللہ سے فطرت سلیمہ سب ہو جاتی ہیں۔ مأخذ آیت ۲۳۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة وما یهلکنا الاالدهر.

(۴) مضامین الرکوع الرابع:

فیه الدلیل علی التوحید والبعث ۲۷، ۳۶، ۳۷، والتخویف ۲۸، ۲۹، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵ والبشارة ۳۰.

خلاصہ: ایات الٰہی پر استہزاء کرنے والے قیامت کے دن رحمت الٰہی سے محروم ہوں

Maktaba Tul Ishaat.com

گے۔اوردوزخ میں داخل ہوجائیں گے۔ماٰخذ آیت ۲۴،۳۵''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ جاثیةٍ.

خلاصة السورة:

ففی السورة دفع الشبهة القدیمة بالاستدلال علی اِتباع الاٰباء والزجر والتخویف لهم بذالک و الترغیب اِلی الکتاب والبشارة للمؤمنین والدلائل للتوحید. ''سمط''

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة الاحقاف مکیة نزلت بعد سورة الجاثیة

رقم السورة: ۴۶ رقم ترتیب نزولها: ۶۶

الربط: کان فی الجاثیة الجواب عن الشبهة العاشرة وههنا عن الحادیة عشر، کان فیما قبل الدعوة الی عبادة الله وحده بقوله ''فاعبدالله مخلصین له الدین'' فعقب الزجر هٰهُنا لمن یدعو من دون الله بقوله ومن أضل ممن یدعوا الایة او کان فیما قبل الدلائل العقلیة وفی سورة الاحقاف یطلب منهم الدلیل علی شرکهم ۴.

دعوی السورة: اثبات التوحید ودفع للشبهة الآخرة مما قالوا ان فی دعاء هم البرکة والتقرب الی الله والجواب فلولا نصرهم الذین ۲۸.

(۱) مضامین الرکوع الأول:

فیه اولا ترغیب الی القران ۲ والثانی الدلیل العقلی ۳، والثالث فیه المطالیة بأحد الادلة الثلاثة عن المشرکین اِئتونی بها ۴، والرابع نفی الشرک فی الدعاء ۵، والخامس الزجر بالشرک وباعراض الکتاب والافتراء علی

Maktaba Tul Ishaat.com

الرسول. والسادس اِثبات الرسالة ۹، والسابع الدليل النقلی بالتوحيد ۱۰.

خلاصہ: ہر چیز کی اجل معین ہے۔لہذا کفار کے اعراض پر ان کی تباہی کی بھی ایک مدت معین ہے۔مأخذ آیت ۶۳ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لفظ بدعاً.

(۲) مضامين الركوع الثانی:

فيه الزجر ۱۱، ۱۷ والدليل النقلی من كتب موسیٰ عليه السلام وفيه الترغيب الی القران ۱۲ وفيه البشارة ۱۳، ۱۴، ۱۶ والترغيب الی الاعمال الصالحه ۱۵، ۱۶ وفيه التخويف ۱۸، ۱۹ والتزهيد فی الدنيا ۲۰.

خلاصہ: اعراض کے بعد مہلت کا ملنا سنت اللہ میں داخل ہے۔مأخذ آیت ۲۰ ''لاہوریؒ''

(۳) مضامين الركوع الثالث:

فيه التخويف الدنيوی لمن خالف التوحيد وفيه التسلية ايضاً بواقعة عاد من ۲۱ الی ۲۶.

خلاصہ: ذکر قوم عاد بطور تذکیر بایام اللہ (انذار سے انکار کے باعث عذاب میں مبتلا ہوتا ہے۔مأخذ آیت ۲۱، ۲۳ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لفظ الاحقاف.

(۴) مضامين الركوع الرابع:

فيه التخويف الدنيوی ۲۷، وجواب الشبهة الحادية عشرة ۲۸، وفيه الدليل النقلی من الجن علی صداقة الرسول والقران من ۲۹ الی ۳۲، والدليل العقلی ۳۳، وفيه التخويف ۳۴، وفيه التسلية ۳۵.

خلاصہ: اعراض عن الکتاب کے وقت عذاب الٰہی سے بچنا ناممکن ہے البتہ مہلت سنت اللہ میں داخل ہے۔مأخذ آیت ۲۷، ۲۸، ۳۴، ۳۵ ''لاہوریؒ''

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر لفظ "اولوالعزم"

خلاصة السورة:

ففی السورة الترغیب الی القران ثم طلب الدلیل منهم ثم رد الشرک فی الدعاء وفیها تقسیم الناس الی قسمین ثم الدلیل النقلی من قوم هود علیه السلام والجنات. "الدرر"

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة محمد مدنیة نزلت بعد سورة الحدید.

رقم السورة: ۴۷ رقم ترتیب نزولها: ۹۵

الربط:

الترغیب الی القتال بعد اثبات التوحید علی الکمال والتخویف للمشرکین.

دعوی السورة:

الترغیب الی القتال

(۱) مضامین الرکوع الأول:

فیه الزجر والتخویف باقوال الکافرین ۱، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱ والبشارة للمؤمنین ۲، ۶، ۷ وفیه ذکر علل القتال مع الکفار ۳، ۹ وتحضیض المؤمنین علی الجهاد ۴، ۱۱ والتقابل بین الفریقین ۳، ۱۱.

خلاصہ: تقابل الاسلام بالکفر۔ مأخذ کفر آیت ۱،۳، ۸، ۹، ۱۱

مأخذ اسلام آیت: ۲، ۳، ۴، ۵، ۱۱ "لاہوری"

ومن اِمتیازات الرکوع جملة فاِمّا منّاً بعد واِمّا فدآءً ۴.

(۲) مضامین الرکوع الثانی:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه البشارة ۱۲، ۱۵، ۱۷ والتخويف ۱۲، ۱۵ والزجر مع التقابل ۱۴، ۱۶، ۱۸ وتفرع على دعوى السورة دعوى التوحيد ان القتال لهذه المسئلة "فاعلم انه لا اله الا الله"

خلاصہ: تقابل الاسلام بالکفر۔ماَ خذ کفر آیت ۱۲،۱۴،۱۵،۱۶۔

اسلام آیت ۱۲،۱۴،۱۵،۱۷ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع ذكر انواع انهار الجنة ۱۵.

(۳) مضامين الركوع الثالث:

فيه الزجر ۲۹، ۳۰ والتخويف للمنافقين وعلة ذالک.

خلاصہ: تقابل الاسلام بالکفر والانفاق۔ماَ خذ کفر آیت ۲۰۔اسلام آیت ۲۰ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع الاقفال"

(۴) مضامين الركوع الرابع:

فيه الزجر ۲۹، ۳۰ وفيه التشجيع والتسلية ۳۱، ۳۵، ۳۸ والتخويف ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، وفيه الترغيب الى الانفاق ۳۸

ومن اِمتيازات الركوع ذكر مادة البخل ثلٰث مرّات فى اٰيةٍ ۳۸.

خلاصة السورة:

دعوى السورة القتال فى سبيل الله وذكر ثمانية عشر حالا للكافرين وتلک علل القتال وثمانى عشر وصفا للمؤمنين على القتال وثمانى عشر وصفا مذموماً للمنافقين المالغة عن القتال وذكر دعوالتوحيد ۱۹ وهو مقصد القتال "الدرر"

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الفتح مكية نزلت بعد سورة الجمة

رقم السورة: ۴۸ رقم ترتيب نزولها: ۱۱۱

الربط: لما رغب الى الجهاد سابقاً فبشرهم فى هٰذه السورة بالفتح واتمام النعمة.

وكما زجر للمنافقين سابقاً فقال ههنا بالتعذيب لهم.

دعوى السورة: البشارة للمجاهدين "سمط".

(۱) مضامين الركوع الأول:

فيه البشارة بالفتح ۱ والامتنان ۴ ثم البشارة الاخروية فى ۵ وفيه التخويف للمنافقين والمشركين ۶ ودعوى التوحيد ۷. ثم اثبات الرسالة لتوحيد ۹ وفيه الترغيب الى الجهاد ۱۰.

خلاصہ: رسول اللہ ﷺ کی سرفرازی میں مواعید اربعہ کا ذکر اور منافقین ومشرکین پر غضب ولعنت الٰہی اور داخلہ جہنم کی پیشیں گوئی۔ ماٰخذ آیت (۱) ۲ (۲) ۶ "لاہوریؒ"

ومن امتيازات الركوع ذكر البيعة.

(۲) مضامين الركوع الثانى:

فيه قبائح المنافقين من ۱۱ الى ۱۷ والمتشنيات من الجهاد ۱۷.

خلاصہ: (۱) مخلفین (۲) اور عاجزوں کا ذکر۔ ماٰخذ آیت (۱) ۱، ۱۱، ۱۲ (۲) آیت ۱۷

ومن امتيازات الركوع ذكر المخلفين مكرراً نحو اربع وعشرون مرة مظهر ومضمراً.

(۳) مضامين الركوع الثالث:

فيه الترغيب الى الجهاد ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱ والبشارة للمؤمنين ۲۶.

خلاصہ: نتائج بیعت علی الموت، ماٰخذ آیت ۱۸ تا ۲۰ "لاہوریؒ"

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن اِمتيازات الركوع لفظ ذكر والهدى معكوفاً

(۴) مضامين الركوع الرابع:

فيه البشارة ۲۷، واثبات الرسالة ۲۸، وفيه اوصاف المؤمنين ۲۹، والسورة مربوط باولها فى البشارة حيث ذكر فى الابتداء البشارة الدنيوية وفى الاِنتهاء الاخروية.

خلاصہ: اسلام کی سرفرازی کا اعلان عام۔ متبعین رسول اللہ کو ایک زریں اصول کی تلقین کہ ہمیشہ اشداء علی الکفار رحماء بینہم ہیں۔ مأخذ آیت (۱) ۲۸ (۲) آیت ۲۹۔

ومن اِمتيازات الركوع ذكر المثال ۲۹.

خلاصة السورة:

فيها البشارتان ونتيجتهما قبائح المنافقين وأوصاف المؤمنين "الدرر".

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الحجرات مدنية نزلت بعد سورة المجادلة

رقم السورة: ۴۹ رقم ترتيب نزولها: ۱۰۶

الربط: لما بشر الله عباده بالفتح سابقاً فأرشدهم الآداب التى بها تنتظم كلمتهم ولايتطرق فيهم الخبال والفساد حتى يوهن امرهم ويشتت جماعتهم "سمط".

دعوى السورة: الاداب للمعاشرة.

(۱) مضامين الركوع الأول:

فيه ذكر اربعة آداب الادب اوّل عظمة الله ورسوله "فلاتقدموا" بان تقولوا من انفسكم قولاً وتخترعوا فعلاً ۱۷، هوشان المشركين ۱.

Maktaba Tul Ishaat.com

والثانی: توقیر النبی علیه السلام بان ترفعوا قوله وما فعله ﷺ ولا ترفعوا ما تبتدعونه وتختدعونه وتستکملون الدین بذالک کما هو شان المبتدعین ۲.

والثالث: تحقیق الامور لئلا تنازعوا ۶

والرابع: الاصلاح بین ارکان الجماعة ۹.

خلاصہ: (۱) امیر کے ساتھ تعلقات کیسے ہوں۔ (۲) مرکز سے دُور افتادہ بھائیوں کے ساتھ تعلقات کیسے ہوں۔ مرکز میں رہنے والوں کے ساتھ تعلقات کس طرح ہو اور بگڑ جائیں تو ان کی اصلاح کیسے ہو۔ مأخذ آیت (۱) ۱ تا ۵ (۲) ۶ تا ۸ (۳) ۹ ۱۰ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر الاداب المذکوره.

(۶) مضامین الرکوع الثانی:

فیه ثلاثة آداب.

الاول: توقیر الارکان والتحذیر عن اهانتهم. ۱۱

الثانی: النهی عن الاسباب المفضیة الی التذاع والبعضاء ۱۲

الثالث: ان الفضیلة والکرامة للارکان اِنما هی بالتقوی لابانسب. ۱۳

ودعوی التوحید تضریع علیه الآداب مختتما بها السورة "سمط" وبعد ذکر الاداب ثلاثة امور الزجر للمنافقین ۱۴، والبشارة للمؤمنین ۱۵، ودعوی التوحید ۱۶، ۱۸.

خلاصہ: آپس میں طرز معاشرت ایسا اختیار کریں کہ تعلقات میں کشیدگی ہونے نہ پائے۔ مأخذ آیت ۱۱، ۱۲ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ان أکرمکم عند الله أتقاکم.

خلاصة السورة:

ففی السورة القوانین لاِصلاح التعلق بین المسلمین.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة قٓ مكية نزلت بعد سورة المرسلات

رقم السورة: ٥٠ رقم ترتيب نزولها: ٣٤

الربط: رغب الى الجهاد والانفاق فى سورة محمد فذكر اثبات القيامة تحذيراً وترغيباً لعباده وجزاءً لمنكرى الدعوىٰ "سمط".

دعوى السورة: اثبات القيامة والدلائل العقلية عليها تنويراً لها والتوحيد تفريعاً "سمط".

(١) مضامين الركوع الأول:

الترغيب الى القران ١ والزجر لمعرض القران ومنكرى القيامة ٢، ٣، ٤، ٥، ٦ وفيه الادلة العقلية ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١ وحاصلها الخالق هو الله تعالىٰ والدلائل من فوق ٦ وتحت ٧ ووسط ٩ وفرّع عليها دعوى السورة فقال كذالك الخروج وفيه التخويف الدنيوى ومثل له من هلاك الامم الثمانية "الذين كذبوا وجحدوا"

خلاصہ: (۱) اگر یہ لوگ قرآن حکیم میں غور کرتے تو انہیں مسئلہ رسالت میں شک نہ رہتا (۲) دراصل انکار کا باعث انکار مجازات ہے۔ اگر امم سابقہ کی تباہی میں غور کرتے۔ (۳) تو معلوم ہو جاتا کہ ان کی تباہی کا موجب تکذیب رسل ہی تھا۔ ماٰخذ آیت (۱) ا (۲) آیت ۳ (۳) ۱۳، ۱۴ "لاہوریؒ"

ومن امتيازات الركوع لفظ "باسقات".

(٢) مضامين الركوع الثانى:

فيه الدليل العقلى وحاصله العالم هو الله تعالىٰ ١٦ وفيه التخويف الاخروى للمنكرين وان شركهم سبب للعذاب ١٧ الى ٢٩.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: (۱) یہ تو مجازات کے منکر ہے۔ (۲) اور ہماری طرف سے ہر لمحہ مجازات کی تیاری ہو رہی ہے۔ اس دن ضال اور مضل ایک دوسرے کے سر تھوپیں گے۔ یہ مخاصمت بیکار ہوگی۔ مأخذ آیت (۱) ۱۸ (۲) آیت ۲۳ تا ۲۸ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر السائق والشهید''

(۳) مضامین الرکوع الثالث:

فیه التخویف الاخروی ۳۰، والبشارة ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، وفیه التخویف الدنیوی ۳۶، والترغیب الی القران ۳۷، وفیه الدلیل العقلی من لایمسه اللغوب هو الله علام الغیوب ۲۸. والتسلیة ۳۹، وفیه دعوی التوحید ۲۹، ۴۰، والتخویف الاخروی ۴۱، ۴۲، وفیه الدلیل العقلی ثانیا وحاصله ان المُحیِ والممیت هوالله ۴۳، وکما افتح السورة بالترغیب الی القران ختم بها.

خلاصہ: (۱) اس عذاب سے بچنے کے لئے ادب وانابت الی اللہ کی ضرورت ہے۔ (۲) اگر یہ لوگ باز نہ آئیں تو آپ اپنا تعلق باللہ شب وروز مضبوط سے اضبط بناتے ہیں۔ (۳) اور تشنہ لبوں کی تربیت فرمائیں۔ مأخذ آیت (۱) ۳۱ تا ۳۳ (۲) آیت ۲۹ (۳) آیت ۴۵۔

ومن اِمتیازات الرکوع جملة مامسنا من اللغوب.

خلاصة السورة:

ففی السورة بیان المجازاة.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الذاريات مكية نزلت بعد سورة الاحقاف

رقم السورة: ٥١ رقم ترتيب نزولها: ٢٦

الربط: سورة الذاريات مفسرة لما ذكر فی سورة ق كما سباء فی تفصيل دعوى السورة.

دعوى السورة: اثبات القيامة بالترقی من سورة ق حيث ذكر هنا كذالک الخروج فزاد ههنا وقال: انما توعدون لصادق، وان الدين لواقع "سمط"

(١) مضامين الركوع الأول:

فيه الشواهد الاربعة اولا على إثبات لقيامة ٢، والثانی ان وردود النجوم على السماء للتزيين وتصيرها دال على النظام البديع ٧، والثالث الزجر والتشيع على المنكرين من يوم الدين ١٠، والرابع التخويف ١٣، ١٤، والخامس البشارة للمتقين ١٥ والسادس ذكر الادلة العقلية الدالة على قدرته ٢٠ "سمط"

خلاصہ: مجازات یقیناً ہونے والی ہے۔ماً خذ آیت ۵، ۶، ۱۳، ۱۵، ۱۶، ۲۳ "لاہوریؒ"

ومن إمتيازات الركوع ذكر الشواهد المذكورة فی ابتداء السورة.

(٢) مضامين الركوع الثانی:

فيه التخويف الدنيوی بهلاک الامم المكذبة الخمسة.

خلاصہ: جزآءاعمال یقینی ہے۔ماً خذ آیت ۳۲، ۳۸ تا ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۵، ۴۶ "لاہوریؒ"

ومن امتيازات الركوع لفظ صَرّةٍ ٢٩.

(٣) مضامين الركوع الثالث:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه الدلائل العقلية اولا ۴۷، ۴۸، ۴۹، والحكم للرسول ﷺ لفرار الى الله من هٰذه الدنيا ثانيا ۵۰، ۵۱، والزجر لمنكرى الرسالة ۵۲، ثالثا التخويف الاخروى رابعاً، واخر السورة مرتبط باولها حيث ختمها لقوله. لذى يوعدون وفى الاول.

إنما توعدون لصادق.

خلاصہ: (۱) جزآء اعمال یقینی ہے (۲) جن اور انسان کی پیدائش کے غرض۔ ماٰخذ آیت (۱) ۴۹ (۲) ۵۶۔

ومن اِمتيازات الركوع لفظ "الذنوب".

خلاصة السورة:

ففى السورة اِثبات القيمة بالشواهد والدلائل العقلية ثلاث مرّاتٍ والزجر لمنكريها مع التخويف الدنيوى والاخروى والبشارة للمؤمنين "سمط" وفيها ان جرآء الاعمال يقينى.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الطور مكية نزلت بعد سورة السجدة

رقم السورة: ۵۲ رقم ترتيب نزولها: ۷۶

الربط: فى سورة الذاريات انما توعدون لصادق وفى الطور "اِن عذاب ربك لواقع".

او كان فى الذاريات البشارة اجمالا وفى الطور تفصيلاً. او كان فى الذاريات ست دلائل عقلية على اِثبات القيامة وهنا على اِثباتها ثلثة انواع من الدلائل.

Maktaba Tul Ishaat.com

دعوى السورة: وقوع العذاب ٧، ٨، ودعوى التوحيد ٢٨، ٤٨.

مضامين الركوع الأول:

الشواهد الخمسة على اثبات القيامة اولا ١ الى ١٠، ثم الزجر لمنكرى الآخرة والتخويف الى ١٦، لهم وفيه البشارة الى ٢٧، وجعل التوحيد سبباً لهذا الفوز ٢٨.

خلاصہ: معاندین حق پر عذاب آنے والا ہے۔ماً خذ آیت ۷،۱۱،۱۳،۱۴،۱۶ ''لاہوری''۔

ومن امتيازات الركوع ذكر الشواهد الخمسة.

مضامين الركوع الثانى:

فيه صداقة الرسول ٢٩، اولا والزجر لمنكرى الرسالة ثانياً ٣٠، ومعرض القران ثالثاً ٣٣، والأدلة الالزامية للجاحدين ٣٥. رابعاً ثم الزجر للمشركين بالشرك خامساً والتخويف لهم سادساً مختتما بالتوحيد سابعاً.

خلاصہ: آپ تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھیں۔کیا آپ کے ارشاد ماننے میں مندرجہ ذیل امور مانع ہیں۔ماً خذ آیت ۲۹۔(۲) آیت ۳۰،۳۲،۳۳،۳۵ تا ۴۳ ''لاہوری''

ومن امتيازات الركوع كثرة ذكر اَمْ.

خلاصة السورة:

ففى ذكر الادلة الثلثة والزجر لمنكرى المقاصد الأربعة والأدلة الالزامية والتخويف والبشارة وزيادة فى اثبات القيمة ودعوى التوحيد مع الزجر لهم بالشرك "سمط" وفيها ان جزاء الأعمال السيئة يقينى.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة النجم مكية نزلت بعد سورة الاخلاص

رقم السورة: ۵۳ رقم ترتيب نزولها: ۲۳

الربط: لما ختمت السورة المتقدمة بالتسبيح فذكر بعدها الرد على الآلهة الباطلة ونفى الشفاعة القهرية منهم. اولما زجر الذين اشركوا بالله واتخذوا من دونه آلهة فردّ عليهم بانهم قد سمعوها آلهة بالظن مالهم بذالک من علم.

دعوى السورة: نفى الشفاعة القهرية.

مضامين الركوع الأول:

فيه اثبات صداقة رسوله اولا الى ۱۹، والثانى الرد على المشركين بالعباد الصالحين الى ۲۶، وذكر من أدله المشركين اتباع الآباء والظن والهوىٰ ۲۳، ثالثا.

خلاصہ: ارشادامت نبویہ وحی الٰہی ہیں اورتمہارے معتقدات ظنیات محضہ ماَ خذ آیت ۲،۴،۵،۱۰،۱۱،۲۳ ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتيازات الركوع ذكر اللّات، والعزى، والمنوٰة ۱۹، ۲۰.

مضامين الركوع الثانى:

فيه عجز الملآئكة اولاً ونفى الشفاعة القهرية منهم ثانياً ۲۶، ۲۷ ذكر دليل المشركين بالملائكة اِتباع الظن ۲۸، ثالثا وذكر الاعراض منهم لأنّ غرضهم الدين رابعاً ۲۹، ۳۰ وفيه الجزاء ن مع الدليل خامساً ۳۱، ۳۲، وحاصل الدليل والدعوى ان المجزى بالحسنة والسيئة هوالله لان مالک كل شئ هوالله وخالق كل شئ هوالله وواسع المغفرة هوالله فالمجزى هوالله لاغيره.

خلاصہ: ان کے معتقدات ظنی ہیں۔آپ ان کی پرواہ نہ کریں۔ماَ خذ آیت ۲۷،۲۸،۲۹ ''لاہوریؒ''

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لفظ أللَّمَمُ.

مضامين الركوع الثالث:

فيه الزجر للمعرضين عن اياته من ۳۳، والادلة على الالوهية ۴۲ الى ۵۰، وفيه التخويف الدنيوى بهلاک الامم المكذبة الاربعة ۵۰، واِثبات الآخرة ۵۷، وفيه التوحيد ۶۲، ختامه مسک.

خلاصہ: کیا انہیں علم ہے کہ ہر شخص اپنے اعمال کی جزاء پائے گا۔ (۲) اور جزاء اللہ تعالیٰ ہی عطاء فرمائے گا۔ چنانچہ اس نے عاد، ثمود، قوم نوح وغیرہ کو تسامت اعمال کے باعث تباہ کیا۔ ماَخذ آیت (۱) ۴۱ (۲) آیت ۴۲ (۳) آیت ۵۰ تا ۵۴ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع لفظ "الشعرىٰ ۴۹.

خلاصة السورة:

اِثبات الرسالة والتوحيد والقيامة والترغيب الى كتابه والزجر للمنكرين من هذه المقاصد الاربعة والتخويف الدنيوى والاخروى متضرعاً بالتوحيد. "سمط"

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة القمر مكية نزلت بعد سورة الطلاق

رقم السورة: ۵۴ رقم ترتيب نزولها: ۳۷

الربط: لما نفى الشرک الاعتقادى سابقاً فسيقت هٰذه السورة لنفى الشرک الفعلى وهو القسم الثانى من الشرک، او ان هٰذه السورة توضيح لما ذكر هنا "وانه اهلک عاد ان الاولىٰ وثمود فما ابقىٰ، وقوم نوح ..... والمؤتفكة" كيف اهلكهم.

أوأرْدف هذه السورة بما قبلها تسلية لرسوله ﷺ حيث ثبت رسالته

Maktaba Tul Ishaat.com

فقال ههنا مسلّياً له "فتول عنهم يوم يدع الداع" اولمّا ذكر "ازفت الآزفة" فذكر ههنا بالترقى "اقتربت الساعة" وان المنكرين للآخرة ابتعوا اهوائهم فى امرالآخرة كما ابتعوا الظن فى الشرك كما ذكر فى سورة النجم. "سمط"

دعوى السورة: نفى الشرك فى البركات ۱۹ وبيان احوال القيامة "الدرر"

مضامين الركوع الأول:

اثبات القيامة والرد على منكر بها اولا ۳، ثم توصيف القران ثانيا ۴،۵، والتسلية لرسول ﷺ ۶، ثالثاً وتخويف الآخرة لهم رابعاً ۷، والتخويف الدنيوى بهلاک الاقوام المكذبة قوم نوح وهود عليهما السلام.

خلاصہ:(۱)رفع استبعادقیامت وتذکیربایام اللہ ماخذآیت(۱)ا(۲)آیت۱۸۱۶۹"لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع لفظ "منقعر"

مضامين الركوع الثانى:

فيه التخويف الدنيوى بهلاک قوم صالح وقوم لوط عليه السلام الى ۴۰.

خلاصہ: تذکیربایام اللہ ماخذآیت۲۳تا۳۱، ۳۳تا۳۷"لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع لفظ هشيم المحتظر ۳۱.

مضامين الركوع الثالث:

فيه التخويف الدنيوى بهلاک آل فرعون ۴۱، ۴۲، ثم بكفار قريش ۴۳، ۴۴،۴۵، ثم التخويف الاخروى والزجر ۴۶، ۴۷، ۴۸، وفيه دعوى السورة ۴۹.

بقوله: انا خلقنا كل شئ بقدر، فلا يزيد غيرُه شيئا ولا يبارک ولا ينجونكم فكيف تدعونهم.

ثم التخويف الدنيوى اجمالاً ۵۰، ۵۱، ۵۲ والبشارة ۵۴، ۵۵.

خلاصہ: تذکیربایام اللہ ماخذآیت۴۱"لاہوریؒ"

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن اِمتیازات الرکوع جملة کل صغیر و کبیرٍ مستطر.

خلاصة السورة:

اثبات القیامة والترغیب الی القران والتسلیة للرسول ﷺ ثم التخویف بهلاک الامم الخمسة وآخر السورة منتظم باوّلها ان الساعة قریب "کلمح البصر" والبشارة للمتقین اٰخِراً "سمط"

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة الرحمٰن مدنیة نزلت بعد سورة الرعد

رقم السورة: ۵۵ رقم ترتیب نزولها: ۹۷

الربط: ذکر الدلائل العقلیة علی الوهیتهٗ تعالٰی وتوضیح لقوله: انا کل شیٍٔ خلقناه. کما ذکر سابقاً والتخویف الاخروی بعد ماذکر التخویف الدنیوی سابقاً والبشارة مفصلاً لما ذکر سابقاً. ان المتقین فی جنٰتٍ وّنهر"

دعوی السورة: "تبارک اسم رَبّک".

مضامین الرکوع الأول:

فیه الترغیب الی القران انزله الرحمٰن ا والدلائل العقلیة وهی اثنا عشر.

خلاصہ: تذکیر بالآءاللہ مأخذ آیت ۲،۳،۴،۷،۱۱ "لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر مادة الوزن مکرراً اربع مرات.

مضامین الرکوع الثانی:

وفیه التخویف.

خلاصہ: ہر چیز پر فناہ طاری ہونے والی ہے۔ جس منعم نے تم پر یہ احسان کئے ہیں۔ وہ حساب لے گا۔ نعمتوں کو بے جا صرف کرنے والوں سے یہ سلوک ہوگا۔ مأخذ آیت (۱)۲۶ (۲)۳۱ (۳)۴۱ "لاہوریؒ"

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن اِمتيازات الركوع لفظ اٰنٍ ۴۴ والدهان ۳۷.

مضامين الركوع الثالث:

فيه البشارة للمتقين.

خلاصہ: خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو برمحل صرف کرنے والوں سے سلوک الٰہی۔ مأخذ آیت ۴۶، ۴۸ "لاہوری"

ومن امتيازارت الركوع: لفظ افنان ، تجريان

خلاصة السورة:

ففى السورة ثلاثة ركوع فى ثلاثة اصول الأوّل فى الدلائل العقلية والثانى فى التخويف والثالث فى البشارة. "سمط"

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الواقعة مكية نزلت بعد سورة طٰه

رقم السورة: ۵۶ رقم ترتيب نزولها: ۴۶

الربط: لما ثبت نفى الشرک الفعلى من نفى الشرک فى البركات من غيره تعالٰى وانه تعالٰى ببارک فى الاشياء فتفرع هٰذه السورة على ما سبق وقال: "فسبحوه"، او هذه السورة تتمة وتفصيل للتخويف الاخروى الذى ذكر سابقاً، وكذالک للبشارة التى ذكرت سابقاً واحوال المتقين ههنا واقسامهم وكذالک تنويع للدلائل العقلية.

دعوى السورة: "فسبح باسم ربک العظيم".

مضامين الركوع الأول:

اثبات القيامة وعلاماتها ۱ الى ۷، ثم اصناف المتقين فيها وذكر الاوصاف العشرة للمقربين ثم ذكر الاوصاف الثمانية لاصحاب اليمين.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: (۱) اجمال اقسام ثلاثہ (۲) دو ناجی قسموں کی نعمتوں کا ذکر۔ ماٰخذ آیت (۱) ۷ تا ۱۱ (۲) ۱۲ تا ۳۷ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر سدرٍ مخضود وطلعٍ منضود ۲۹.

مضامين الركوع الثانى:

فيه اوصاف المجرمين أصحاب الشمال وهى ستة ۴۱ الى ۴۶، وفيه ذكر علة العذاب لهم وهى الأتراف فى الدنيا ۵، والاصرار على الشرك ۴۶، والاِنكار على الآخرة ۴۷، وفيه التخويف ۵۲، والادلة العقلية من ۵۷ الى ۷۴، وفيه دعوى التوحيد، ختامه مسک.

خلاصہ: (۱) اصحاب الشمال کے سلوک کا ذکر (۲) اور رفع استبعاد بعثت ثانیہ۔ ماٰخذ آیت (۱) ۴ (۲) آیت ۴۲، ۴۵، ۴۶ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر جملة لا يمسه الالمطهرون (۷۹)

مضامين الركوع الثالث:

وفيه الشاهد العقلى على صداقة كتابه وتوصيفه ۵۴ الى ۸۸، وفيه التخويف للمجرمين ۸۲، واقسام الناس ۸۸، وفيه دعوى التوحيد ۹۶.

خلاصہ: اقسام ثلٰثہ کے سلوک کا اعادہ بطور نتیجہ ماٰخذ آیت ۸۸ تا ۹۴ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لفظ ''الرّوح'' ۸۹.

خلاصة السورة:

الاول اثبات القيامة وذكر اماراتها. والثانى: انقسام الناس الى صنفين اوصافهم المتقين الى المقربين واصحاب اليمين وبيان اوصانهم واوصاف المجرمين تسعة. والثالث الدلائل العقلية. والرابع: دعوى السورة مرتين مختتما بها وتخويفاً فى آخر اسورة كما فى اولها مرتبطاً آخرها واوّلها. ''سمط''.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الحديد مدنية نزلت بعد سورة الزلزال

رقم السورة: ۵۷ رقم ترتيب نزولها: ۹۴

الربط: لمّا نفى الشرک الفعلى من الشرک فى البرکات سابقاً فارشد الى القتال والانفاق والزجر للمتكاسلين كما هى الطريقة المسلوكة فى السور السابقة.

(۲) امر الله المؤمنين بالتسبيح فى آخر سورة الواقعة فقال ههنا "سبح لله مافى السمٰوات" الآية ليتصل اول سورة الحديد بآخر الواقعة.

(۳) لمّا ثبت سابقاً ان البرکات من الله سبحانه فارشد الى الانفاق فى سبيله لكى يبارک فى اموالكم.

دعوى السورة: الترغيب الى الانفاق والقتال.

مضامين الركوع الأول:

فيه التوحيد ٦ فيه الوجه الاول من الوجوه الخمسة المذكورة فى السورة للترغيب الى الانفاق ٦، والمعنى الجملى أن الاموال لله وأنتم مستخلفون فيه فانفقوا لما يأمر وفيه الوجه الثانى "ومالكم الّا تنفقوا" ۱۰، والمعنى أن الاموال تبقى منكم وأنتم ذاهبون فانفقوا "سمط"

خلاصہ: (۱) اگر عزت اور غلبہ پانا چاہتے ہو تو فنا فی ارادۃ اللہ ہونا۔ (۲) اور انفاق فی سبیل اللہ سیکھو ماٰخذ آیت (۱) تا ۳ (۲) آیت ۱۰۔ "لاہوری"

ومن اِمتيازات الركوع ذكر صفات الله "الظاهر والباطن"

مضامين الركوع الثانى:

فيه الوجه الثالث للانفاق قوله تعالٰى "من ذالذى يقرض الله ۱۱.

Maktaba Tul Ishaat.com

والمعنى هب أن الاموال لكم لكن هل تقرضون منها فی سبیل اللہ لکی یضاعفکم وفیه البشارة ۱۱، ۱۸، ۱۹، والتخویف ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، وفیه الدلیل العقلی ۱۷. "سمط"

خلاصہ: (۱) انفاق سے دنیا میں ترقی ایمان اور آخرت میں نور حاصل ہوگا۔ (۲) اور ترک انفاق سے دنیا میں نفاق اور آخرت میں نور سلب ہوگا۔ مأخذ آیت (۱) ۱۲ (۲) آیت ۱۳۔ "لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر باب باطنه فیه الرحمة وظاهره من قبله العذاب ۱۳.

مضامین الرکوع الثالث:

فیه الوجه الرابع: قوله تعالٰی اعلموا انما الحیٰوة الدنیا لعب ولهوٌ وزینة وتفاخرٌ فلیس منها فائدةٌ الا ان تنفقوا فی سبیل اللہ.

ثم التخویف والبشارة ۲۰، ۲۱ وفیه الوجه الخامس: قوله تعالٰی "ما اصاب من مصیبة" جواب لما یوسوس فی صدورهم اِنما ندخر الاموال لدفع المصائب والجواب ان ما قدر لکم لا یدفع بالأموال ثم الزجر والتوبیخ للبخلاء ۲۴، وفیه الترغیب الی الجهاد ۲۵. "سمط"

خلاصہ: ترک انفاق فی سبیل اللہ اللہ سے تفاخر اور تکاثر فی الاموال والاولاد وغیرہ امراض پیدا ہوں گے۔ مأخذ آیت ۲۰۔ "لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع انزال الحدید.

مضامین الرکوع الرابع:

فیه الادلة النقلیة من نوحٍ وعیسیٰؑ وفیه الترغیب الی الجهاد والترغیب الی الایمان.

خلاصہ: تعلق باللہ پر رافت ورحمت پیش نظر رہے اور منزل من اللہ قانون میں اختلاط

Maktaba Tul Ishaat.com

وبدعات نہ ہونے پائے۔ماَ خذ آیت ۲۷ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر رهبانیةنِ ابتدعوها ۲۷.

خلاصة السورة:

ففی السورة اثبات التوحید اولا ثم الوجوه الخمسة لترغیب الانفاق وفیها الزجر للمنافقین والبخلاء وفیها الترغیب الی الجهاد والایمان ''سمط''.

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة المجادله مدنیة نزلت بعد سورة المنافقین

رقم السورة: ۵۸ رقم ترتیب نزولها: ۱۰۵

الربط: لما ذکر الله سبحانه الترغیب الی الانفاق والجهاد، ففی هذه السورة الزجر علی البخلاء والمتکاسلین الذین یفسدون بین المؤمنین.

دعوی السورة: الزجر للمنافقین الذین یفسدون امر المؤمنین ویوضعون بینهم الخلل والفساد، ورد للرسومات الباطلة.

مضامین الرکوع الأول:

ردالرسم الباطل من ۱ الی ۵ والزجر والتخویف من حاد الله ورسوله ۵، ۶.

خلاصہ: اہل حل عقد کو شکایات سننے کے لئے علیحدہ بیٹھنا جائز ہے۔ماَ خذ آیت ۱ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر واقعة.

مضامین الرکوع الثانی:

فیه الزجر علی النجوی بخلاف الحق ۷، والزجر باقوالهم الشنیعة ۸، وفیه ثلاث قواعد اثنین لاِخراج المنافقین ۹، ۱۰، والواحدة لتأدیب المؤمنین ۱۲.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: (۱) اہل حل وعقد اللہ تعالیٰ کو حاضر وناظر خیال کریں۔ (۲) اور ان کا دائرہ اختیارات (۳) اس جماعت کا صدر اہل علم ہونا چاہیئے۔ (۴) اطاعت صدر۔ ماٰخذ آیت (۱) ۲ (۲) آیت ۹ (۳) آیت ۱۱ (۴) آیت ۱۱ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ''ذکو القواعد''

مضامین الرکوع الثالث:

الزجر والتخویف ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸ والبشارة ۲۲ وفیه اوصاف الفریقین.

خلاصہ: اعدائے اسلام سے دوستی کرنے والے جماعت شوریٰ میں داخل نہیں ہوسکتے۔ ماٰخذ آیت ۱۴ تا ۱۹۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر حزب الله وحزب الشیطان''

خلاصة السورة:

ففی السورة لفظ ''الم تر'' ثلث مرات ۷۔ ۸۔ ۱۴. للتوبیخ ولفظ ''یا ایها الذین اٰمنوا'' للقواعد ثلاث مرات ۹، ۱۱، ۱۲ ''سمط''.

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة الحشر مدنیة نزلت بعد سورة البینة

رقم السورة: ۵۹ رقم ترتیب نزولها: ۱۰۱

الربط: مثال للتخویف الدنیوی بعد الزجر والتشنیع، فهذه السورة تتمة للسورة السابقة.

اولما ختمت السورة السابقة بقوله: الا ان حزب الله هم المفلحون''، فصدر هذه السورة بأوصاف المفلحین لانهم یسبحون الله کما ''سبح لله مافی السمٰوات''.

Maktaba Tul Ishaat.com

دعوی السورة: الزجر والتخویف.

مضامین الرکوع الأول:

فیه التوحید ۱، والتخویف بحال الیهود ۲، وفیه مسئله الفئ ٦، والترغیب الی الانفاق.

خلاصہ: (۱) مسلمانوں کی سلطنت کی ابتداء کس طرح ہوتی (۲) اور اسباب بقا کیا ہے۔ مأخذ آیت (۱) ۲ (۲) آیت ۷ تا ۱۰ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر لیسنة

مضامین الرکوع الثانی:

فیه الزجر للمنافقین.

خلاصہ: فنائے سلطنت کے اسباب مأخذ آیت تفصیل یہ ہے۔ کہ جس وقت کسی قوم میں منافق پیدا ہو جائیں جو بظاہر اپنی قوم سے ملے رہیں اور در پردہ اپنی قوم کے دشمنوں سے سازباز رکھیں اور بجائے اپنے قوم کی دشمنوں کی خیرخواہی میں منہمک رہیں ایسے وقت میں اس قوم کی سلطنت کو زوال آتا ہے۔ لہذا اس رکوع میں مسلمانوں کو اس نالائق طبقے کے حالات سے مطلع کیا گیا ہے۔ تاکہ ان سے بچیں۔ ''لاہوریؒ''

مضامین الرکوع الثالث:

فیه التزهید من الدینا ۱۸، والترغیب الی الاخرة. والترغیب الی القران ۲۱، والتوحید ۲۲.

خلاصہ: (۱) قران پر عامل ہونا اور دنیا میں ذلت اٹھانا ناممکن ہے (۲) شرائط استفادہ من القران جب تک اللہ تعالیٰ کے متعلق ایک خاص حسن عقیدت دل میں نہ ہوں اور اس کی طاقت اور زور کا اندازہ معلوم نہ ہو اس وقت تک انسان اس کے قانون اور فرامین سے پورا استفادہ حاصل نہیں کرسکتا۔ مأخذ آیت (۱) ۲۰ (۲) آیت ۲۱ تا ۲۴ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ ''مُتَصَدِّعاً''

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الممتحنة مدنية بعد سورة الاحزاب

رقم السورة: ٦٠

رقم ترتيب نزولها: ٩١

الربط: لما فتحت السورة السابقة بالتوحيد وذكر الدلائل عليه فام عباده بالتباعد والتنفّر عن الذين اشركوا به لانهم اعداء الله تعالٰى.

دعوى السورة: التباعد من الكافرين والزجر لمن تولاهم.

مضامين الركوع الأول:

فيه الزجر لمن ألقى الى المشركين المودة والمثال لمن تباعد عن الكفار بابراهيم والذين اٰمنوا معه.

خلاصہ: اسباب مقاطعہ ماٴخذ آیت ا۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر واقعةٌ.

مضامين الركوع الثانى:

فيه التسلية للمؤمنين ٧، واقسام الكافرين ٨، ٩، وفيه القاعدتين الاولٰى للمؤمنين فى التودد والمعاشرة مع الكفار ممن اتى اليهم من المشركين ومن ذهب اليهم ١٠، والثالثة للنبى ﷺ لمن يدخل فى الاِسلام ١٢.

واخر السورة متعلق باول السورة وبدعواها من قوله تعالٰى ''يايها الذين'' اَىْ لاتتولوا ولا تتودّوا لان غضب الله عليهم.

خلاصہ: اقسام الکفار، کفار کی دو قسمیں ہیں ایک کے ساتھ صلح ناجائز اور دوسرے کے ساتھ لڑنا جائز نہیں۔ماٴخذ آیت (۱)۸(۲) آیت ۹''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع لفظ ''بعصم الكوافر''

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الصف مدنية نزلت بعد سورة التغابن

رقم السورة: ٦١ رقم ترتيب نزولها: ١٠٩

الربط: كانت السورة السابقة فى الزجر لمن فعل الافعال الغير المرضية لله تعالٰى فأردف هذه السورة زجراً على من يقول الاقوال التى لايعمل بها "سمط".

دعوى السورة: الزجر للمؤمنين الذين يقولون مالايفعلون والترغيب للجهاد "الدرر"

مضامين الركوع الأول:

فيه التوحيد اولاً ١ والترغيب الى الجهاد ثانياً ٢، ٣، ٤، ٥ وفيه اثبات الرسالة ٦، ٩ والزجر بالانتراء ٧ ويقول بلاعمل ٢.

خلاصہ: (۱) عنداللہ سرفروشی کا نتیجہ (۲) ادا نہ کرنے کی حالت میں سزا (۳) اس فرض کے ادا کرنے کا میدان۔ ماٰخذ آیت (۱) ۴ (۲) آیت ۵ (۳) آیت ۷ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع لفظ مرصوص.

مضامين الركوع الثانى:

وفيه الخطابان الاوّل لترغيب القتال ١٠، والثانى فى الترغيب اِلى النصرة الدين.

خلاصہ: جزاء احب الاعمال الی اللہ، ماٰخذ آیت ۱۲، ۱۳ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع ذكر جملة "اَدُلّكم" ١٠.

خلاصة السورة: ففى السورة ثلاث خطابات وحاصلها:

(١) جاهدوا ولاتقولوا مثل اليهود فاذهب أنتَ وربك فقاتلا اِنا ههنا قاعدون.

(٢) جاهدوا ولكم البشرى بالنبى وَالنِعم الاخروية.

(٣) جاهدوا مثل الحواريين. "الدرر"

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الجمعة مدنية نزلت بعد سورة الصف

رقم السورة: ٦٢ رقم ترتيب نزولها: ١١٠

الربط: لما ذكر الترغيب الى الجهاد سابقاً، فرغب الى الانفاق فی هٰذه السورة ولذا ذكر التوحيد للشروع فی الاصل الاخر وهو الانفاق.

دعوى السورة: الترغيب الى الانفاق.

مضامين الركوع الأول:

فيه التوحيد اولاً ١، واثبات الرسالة ثانيا ٢، والزجر على منكرى النبوة ولمن لايعمل بعمله ٥، ٦، ٧، ثالثاً والترغيب الى الجهاد ٨، رابعاً.

خلاصہ: (۱) فرائض علماء کرام (۲) نہ ادا کرنے کی حالت میں سزا (۳) صحیح ادا کرنے کا معیار۔ ماٰخذ آیت (۱) ۲ (۲) آیت ۵ (۳) آیت ۶ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر مثالٍ.

مضامين الركوع الثانى:

فيه اهمية الجمعة وخطبتها والزجر بترک سماعها.

خلاصہ: قران کا دن جمعہ ہے۔ لہذا ہر مسلم کا فرض ہے کہ اس میں شریک ہو۔ ماٰخذ آیت ۹ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر الجمعة.

خلاصة السورة:

التوحيد اولاً، واثبات الرسالة ثانياً، والزجر على منكرى النبوة والمعرض عن دينه، ثم الترغيب الى القتال والتشجيع للمجاهدين وفی آخر السورة الترغيب الى القتال والانفاق والقران والزجر على المنكرين والمعرضين ''الدرر''.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة المنافقين نزلت بعد سورة الحج

رقم السورة: ٦٣ رقم ترتيب نزولها: ١٠٤

الربط: لما ذكر الترغيب الى الانفاق سابقاً فزجر ههنا على منكرى الانفاق.

دعوى السورة: الزجر على المؤمنين الذين لاينفقون على اخوانهم "سمط".

مضامين الركوع الأول:

فيه اوصاف المنافقين الذين لاينفقون فى سبيل الله والزجر لهم فذكر من اوصافهم نحو ثمانية.

خلاصہ: اہل دولت اگر باوجود وسعت ہونے کے انفاق فی سبیل اللہ نہ کریں۔تو ان پر نفاق کا حکم لگتا ہے۔مأخذ آیت ۷ "لاہوریؒ"۔

ومن اِمتيازات الركوع ذكر خشب مسندة.

مضامين الركوع الثانى:

فيه التحذير عن حب الدنيا ٩ والترغيب الى الانفاق فى سبيل الله ١٠.

خلاصہ: مسلمانوں کی بے زاری کی تلقین (۲) تاکہ ان کے اندر مرض نفاق کے اسباب پیدا نہ ہوں۔مأخذ آیت ۹،۱۰۔

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لفظ "فاصدّق"

خلاصة السورة:

اوصاف المنافقين الذين لاينفقون فى سبيل الله والزجر لهم "الدرر".

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة التغابن مدنية نزلت بعد سورة التحريم

رقم السورة: ٦٤ رقم ترتيب نزولها: ١٠٨

الربط: تفريع التوحيد بما ثبت وبما رغب اليها سابقاً من القتال والانفاق ان القتال والانفاق لهذا التوحيد.

دعوى السورة: اعادة دعوى التوحيد مع اثبات المقاصد الثلاثة الاخر من الرسالة وصداقة الكتاب والايمان بالآخرة والترغيب الى القتال والانفاق.

مضامين الركوع الأول:

فيه اثبات المقاصد الاربعة التوحيد بالادلة العقلية ١، ٢، ٣، ٤ والمعنى انه الخالق بكل شئ فسبحوه وفيه الزجر لمنكرى الرسالة ٥، ٦ وفيه اثبات القيامة ٧، ٨ وصداقة القران والترغيب اليه ٨، ثم التخويف والبشارة ٩، ١٠.

خلاصہ: ایات انفس وآفاق رسول اللہ ﷺ کے اتباع کے لئے مجبور کرتی ہیں۔اور آپ کے اتباع سے قیامت کے دن فوز عظیم حاصل ہوگا۔ماٰخذ آیت انفس ایات ۲،آیات ۵،فوز قیامت آیت ۹۔''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لفظ التغابن.

مضامين الركوع الثانى:

فيه الترغيب الى الجهاد ١١، والترغيب الى الاطاعة ١٢. وفيه الدعوى الاصلى ١٣. والترغيب الى العفو والانفاق ١٤، ١٦، ١٧.

خلاصہ: جی نہ چرایا جائے رفع موانع یعنی جوموانع ایمان اور عمل صالح میں پیش آسکتے ہیں۔ماٰخذ آیت ۱۱،۱۴،۱۵''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر العفو والصفح والمغفرة فى اٰية ١٤.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصة السورة:

ففی السورة المقاصد الاربعة التوحید والرسالة والقیامة صداقة القران والثلاثة ثم الترغیب الی الجهاد والترغیب الی اطاعة الله ورسوله والتخذیر من الدنیا ثم الترغیب الی الانفاق واٰخر السورة مرتبط باولها.

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة الطلاق مدنیة نزلت بعد سورة الانسان

رقم السورة: ٦٥ رقم ترتیب نزولها: ٩٩

الربط: فیه الاعادة ما ذکر من المقاصد اوکان فیما قبل الترغیب الی الجهاد وفی سورة الطلاق بیان الامور المنتظمة الممدة للجهاد.

دعوی السورة: بیان الامور امنتظمة، والتوحید ١٢.

مضامین الرکوع الأول:

فیه الامور الانتظامیة من تهذیب الاخلاق وتدبیرالمنزل (س)

خلاصہ: مسائل طلاق ماٰخذ آیت ا۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع اقسام المعتدات ١.

مضامین الرکوع الثانی:

فیه التخویف للمنکرین وذکر المقاصد الاربعة من اثبات القیامة اولا بقوله تعالٰی: اعدالله لهم اثبات الرسالة بقوله رسولاً یتلوا، وصداقة الکتاب یتلوا علیکم والتوحید فی آخر السورة ٢، وفیه الجزائن.

خلاصہ: حقوق العباد میں ترمیم وتنسیخ کرنے سے بھی عذاب الٰہی آتا ہے۔ ماٰخذ آیت ٨۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملة ومن الارض مثلهن.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة التحريم مدنية نزلت بعد سورة الحجرات

رقم السورة: ٦٦ رقم ترتبت نزولها: ١٠٧

الربط: فی سورة الطلاق بیان الامور المنتظمة وههنا حقوق ذالک، او کان فی سورة الطلاق الترغیب اِلی اطاعة الرسول ﷺ وفی سورة التحریم الزجر علی خلاف ذالک.

دعوی السورة: بیان حقوق الزوجیة و الترغیب اِلی اطاعة الرسول "الدرر".

مضامین الرکوع الأول:

فیه تعلیم تحلیل الایمان ٢، وتحذیر للمؤمنین مما یؤذی الرسول ﷺ ٤، ٥، وفیه الترغیب الی الاتقاء من النار ٦، ٧.

خلاصہ: اگر ازواج مطہرات رسول اللہ ﷺ کے فرض منصبی میں خارج ہوں گے۔تو رسول اللہ ﷺ انہیں طلاق دے دیں گے۔علی ہذا قیاس مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنے ساتھ اہل وعیال کو بھی جہنم سے بچائیں کہ انہیں فرض منصبی، اسلام میں خارج نہ ہونے دیں۔مأخذ آیت (١) ٤، ٥ (٢) ٦ "لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر واقعة.

مضامین الرکوع الثانی:

فیه الترغیب الی التوبة ٨، والترغیب الی الجهاد ٩، وفیه ان لقرابة لاینفع اذا لم یکونوا علی دین واحد ١٠، وان القرابة لایضر اذا کان المؤمنین فی التباعد کفر الکافرین ٦، وفیه التشجیع بواقعة المرأتین، امرأة فرعون، ومریم.

خلاصہ: (١) صحیح رجوع الی اللہ کی جزائے خیر (٢) مقربین الٰہی کے ساتھ دنیاوی بغیر اتباع کوئی چیز نہیں ہے۔مأخذ آیت (١) ٨ (٢) آیت ١٠۔"لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر اِمراٰتٍ اربعةٍ.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الملک مکیة نزلت بعد سورة الطور

رقم السورة: ٦٧ رقم ترتیب نزولها: ٧٧

الربط: رغب سابقاً الی الانفاق فی سبیل الله فارشدهم ههنا ان الله یبارک لکم فی اموالکم فلاتشرکوا به احداً حتی تنذروا لغیره وتعتقدون منه البرکة.

دعوی السورة: نفی الشرک فی البرکات.

مضامین الرکوع الأول:

فیه دعوی السورة ١ والأدلة ١، ٢، ٣، ٥، ١٣ وهی ستة وفیه التخویف ٥، ٧، ٨ والزجر ٩، ١٠ ثم البشارة ١٢.

خلاصہ: اللہ اس سارے جہان کے بادشاہ ہیں۔ کیونکہ اسی نے بنایا ہے۔ جو اس بادشاہ سے بغاوت کرے گا۔ جیل خانہ میں بھیجا جائے گا۔ اور کبیر بائیں گے۔ مأخذ آیت ١ (٢) آیت ٣ تا ٥ (٣) ٦ تا ١١ (٤) ١٢ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر لفظ سُحقاً.

مضامین الرکوع الثانی:

فیه الأدلة الخمسة والوعیدین.

خلاصہ: وہ زمین واسمان سے گرنا گون عذاب لانے پر قادر ہے۔ تمہارے لشکر اس کے لشکروں کے مقابلہ میں کام نہیں آسکتے۔ مأخذ آیت (١) ١٢ (٢) آیت ١٧ (٣) آیت ٢٠۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر مثال ٢٢.

خلاصة السورة: اثبات نفی الشرک فی البرکات عن غیره تعالٰی بالأدلة العقلیة والزجر للمشرکین بالشرک وبانکار الرسالة والاعراض عن کتابه والتخویف الاخروی والدنیوی، واثبات المقاصد الاربعة وأن المالک وهو الله تعالٰی، واظهار عجز رسوله لنفی الشرک فی التصرف والعلم "سمط".

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة نٓ مكية نزلت بعد سورة العلق

رقم السورة: ٦٨ رقم ترتيب نزولها: ٢

الربط: لما ذكر الدعوىٰ في السورة السابقة من نفي الشرك مخضض رسوله في هذه السورة باشاعتها.

(٢) لما ثبت التوحيد سابقاً فعطف هذه السورة باثبات النبوة فلذا ذكر صداقة رسوله اولاً.

(٣) او السورة مثال لمن اشرك في البركات بذكر اصحاب الجنة.

دعوى السورة: التحضيض في التبليغ والتحذير من المداهنة.

مضامين الركوع الأول:

فيه صداقة الرسول ﷺ ١، ٢، ٣، ٤، والزجر لمن أنكر الرسالة ٥، ٦، ٧، ٨، وفيه اوصاف المكذب نحو عشر والتخويف الدنيوى ٧، والاخروى ٣٢.

خلاصہ: (۱) آپ ﷺ پر یہ لوگ الزامات لگاتے ہیں۔ (۲) آپ کو صبر کا بے انتہاء اجر ملے گا (۳) آپ ان کی کوئی بات نہ مانیں (۴) یہ لوگ باغ والوں کی طرح بالآخر نقصان اٹھائیں گے۔ماٰخذ آیت (۱) ۲ (۲) آیت ۳ (۳) آیت ۸ (۴) آیت ۱۷۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع الاشارة الىٰ واقعة.

مضامين الركوع الثاني:

فيه البشارة والتخويف ٣٥، والزجر ٣٧، والتسلية ٣٨.

خلاصہ: (۱) ہاں موافق اور مخالف برابر نہیں ہوسکتے (۲) قران ایمان لانے میں کیا مندرجہ ذیل رکاوٹیں انہیں پیش آرہی ہیں۔ماٰخذ آیت (۱) ۳۴، ۳۵ (۲) آیت ۳۷، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۷۔ ''لاہوریؒ''

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن اِمتيازات الركوع لفظ مكظوم.

خلاصة السورة:

ففي السورة صداقة الرسول وذكر اوصافة الحميدة والثلاثة واخر السورة: ويقولون اِنّه لمجنون متعلق بما بدأت السورة به ماأنت بنعمة ربك بمجنون" كذا في السمط ملخصا.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الحآقة مكية نزلت بعد سورة الملک

رقم السورة: ٦٩ رقم ترتيب نزولها: ٨٧

الربط: تفصيل للتخويف الاخروى الذى ذكر فى آخر سورة نٓ.

دعوى السورة: التخويف الاخروى للمنكرين باتيان للقيامة.

مضامين الركوع الأول:

فيه التخويف بهلاک الامم الخمسة ١٢ وفناء العالم واحوال القيامة ١٨، وفيه تقسيم الناس ٣٣، وذكر من اوصافهم مماكانوا عليها فى الدنيا ٣٧ "سمط".

خلاصہ: (۱) فرعون (۲) عاد (۳) اور ثمود وغیرہ کو دنیا میں بھی سزا ملی (۵) اور آخرت میں بھی ملے گی۔ مأخذ آیت (۱) ۵ (۲) آیت ٦ (۳) آیت ۹ (۴) آیت ۱۹ تا ۲۴ (۵) ۲۵ تا ۳۷۔ "لاہوریؒ"۔

مضامين الركوع الثانى:

فيه اثبات الرسالة ٤٣، والترغيب الى القران ٥١، وثمرة التوحيد ٥٢ "سمط"

خلاصہ: (۱) یہ قران معزز رسول (جبرائیل علیہ السلام لایا ہے) (۲) اور رب العالمین نے نازل فرمایا ہے۔ البتہ فائدہ اُس سے متقین اٹھا سکتے ہیں۔ مأخذ آیت (۱) ۴ (۲) آیت ۴۳

Maktaba Tul Ishaat.com

(۳) آیت ۴۸ ''لاہوریؒ''

ومن امتیازات الرکوع لفظ الوتین.

خلاصة السورة:

التخویف بهلاک الالم الخمسة وفناء العالم وتقسیم الناس یوم القیامة والترغیب الی القران ۴۸، وصداقة رسوله ۴۰، مختتماً بالتوحید ۵۲.

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة معارج مکیة نزلت بعد سورة الحاقة

رقم السورة: ۷۰ رقم ترتیب نزولها: ۷۹

الربط: لما کان فی الحآقة فناء العالم اجمالاً فذکر هنا بعض احوال القیامة تفصیلاً ''الدرر'' او ذکر هُنا صداقة الرسول علیه السلام وههنا التسلیة له فاصبر لاِن العذاب علیهم قریب اوذکر هنا اوصاف المنکرین ''لایحض علی طعام المسکین'' وههنا قال ''ان الانسان خلق هلوعا'' ''سمط''

دعوی السورة: التخویف الاخروی للمنکرین ''الدرر''

مضامین الرکوع الأول:

فیه الوعیدین والجزاء ن واوصاف الفریقین.

خلاصہ: (۱) تشریح یوم المجازاۃ (۲) اور بہشتیوں کے اوصاف حمیدہ۔ ماَ خذ آیت (۱) ۸تا۱۴ (۲) آیت ۲۲تا۳۴۔ ''لاہوریؒ''

ومن امتیازات الرکوع لفظ ''الهلوع''

مضامین الرکوع الثانی:

فیه الوعیدین.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: منکرین قیامت کو اپنے خوض ولعب میں چھوڑ دیں۔ قیامت میں حاضر ہو کر سب کچھ خود دیکھ لیں گے۔ ماٴخذ آیت ۲۲ تا ۴۴۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ ''عزین''

خلاصة السورة:

زیادة تفصیل فی کل ماذکر سابقاً من اثبات القیامة وصداقة رسوله والترغیب الی الکتاب واوصاف کل الفریقین اللتین استحقا ما عملوا "سمط".

بسم الله الرحمن الرّحیم

سورة نوح مکیة نزلت بعد سورة النحل

رقم السورة: ۷۱ رقم ترتیب نزولها: ۷۱

الربط: ذکر العذاب الدینوی بواقعة نوح علیه السلام بعد ما ذکر العذاب الاخروی سابقاً. وان حاذوا من الاموال والاولاد لاینفعهم ولا یدافع عنهم کمالم ینفع قوم نوح علیه السلام.

دعوی السورة: ففی السورة التخویف الدنیوی ۱، ۲۵، والتسلیة للنبی ﷺ والتحضیض علی التبلیغ بواقعات نوح علیه السلام.

مضامین الرکوع الأول:

فیه تحضیض علی التبلیغ وبیان طریق التبلیغ وفیه ان دان الکفار النفور والاستکبار.

خلاصہ: (۱) مقصد تبلیغ (۲) مشغلہ تبلیغ درروز وشب (۳) قبولیت احکام پر نتائج حسنہ کا ترتب۔ ماٴخذ آیت (۱) ۳ (۲) آیت ۵ (۳) آیت ۱۰ تا ۱۲۔ ''لاہوریؒ''

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن اِمتيازات الركوع فوائد الاستغفار من نوح عليه السلام ١٠.

مضامين الركوع الثانى:

فيه التخويف الدنيوى بهلاک قوم نوح عليه السلام.

خلاصہ: مخاطبین اگر داعی الی اللہ کے اخلاص کی قدر نہ کریں تو پھر اس مظلوم کے دل کی آہ خرمن قوم کو جلا دیتی ہے۔ ماَ خذ آیت ۲۵، ۲۶ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر اسماء خمسة أصنام.

خلاصة السورة:

وتجزيته (١) بيان نوح من ٢ (٢) ووقت دعوته من ٥، (٣) ومخالفة القوم ٦، (٤) وكيفيته دعوته من ٨، والترغيب بالاِنعامات والدلائل ١٠، (٦) وخلاف القوم من ١٢، (٧) ودعاء الشر على القوم من ٢٦ "الدرر".

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الجن مكية نزلت بعد سورة الاعراف

رقم السورة: ٧٢ رقم ترتيب نزولها: ٤٠

الربط: كان فى نوح الدليل النقلى من نوح على ردالشرک وههنا من الجن اوكان فى نوح يرسل السمآء عليهم مدرار وههنا مآء غدقاً "الدرر".

دعوى السورة: رد الشرک الاعتقادى بيان الجنات والنبى ﷺ "الدرر".

مضامين الركوع الأول:

فيه الترغيب الى القران بواقعة الجن ١، نفى الشرک بالدليل النقلى من الجن ٢، وفيه الرد على المشركين بالجن ٦، اثبات الرسالة بالعلامات ١١، ١٢ وفيه بيان الفريقين للجن ٤ والادخال الالٰهى للتخويف ١٧ وفيه نفى

Maktaba Tul Ishaat.com

الشرک فی الدعآء ۱۸ .

خلاصہ: جنوں کا قران سن کر فوراً متاثر ہونا (۲) اور اپنی قوم کو جا کر تبلیغ کرنا۔ ماَخذ آیت (۱)۱، (۲) آیت ۲ تا ۱۴ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع واقعة الجن تفصیلاً.

مضامین الرکوع الثانی:

فیه رد الاشراک الثلٰثه.

خلاصہ: مقصد تبلیغ دعوت الی اللہ ہے۔ انبیاء علیہم السلام کسی کی نفع ونقصان کے مالک نہیں ہوتے۔ (۳) ان کا کام تبلیغ احکام الٰہی ہے۔ ماَخذ آیت (۱) ۲۰، (۲) آیت ۲۴، (۳) آیت ۲۳ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر لفظ "رصداً"

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورة المزمل مکیة نزلت بعد سورة القلم.

رقم السورة: ۷۳ رقم ترتیب نزولها: ۳

الربط: فی سورة الجن ردانواع الشرک وههنا الترغیب الی القران فان القران منزل لهذا الدعوی فاقرؤا.

دعوی السورة: الترغیب الی القران.

مضامین الرکوع الأول:

فیه الترغیب الی القران والتخویفان.

خلاصہ: (۱) قبل اس تبلیغ مبلغ کی تیاری (۲) تقسیم اوقات مبلغ (۳) مبلغ کا تعلق باللہ۔ تبلیغ کے بعد مخالفین کی بربادی۔ ماَخذ آیت (۱) ۲ تا ۴۔ (۲) آیت ۶، ۷ (۳) آیت ۸ (۴) آیت ۱۱ تا ۱۳ ''لاہوریؒ''

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ "المزمل"

مضامین الرکوع الثانی:

فیه الترغیب الی الجهاد و الاِنفاق.

خلاصہ: چونکہ آپ کی امت کا دائرہ زیادہ وسیع ہونے والا تھا۔ اس لئے عبادت میں تخفیض کردی گئی۔ ماَ خذ آیت ۲۰ "لاہوری"

ومن اِمتیازات الرکوع تکرار لفظ فاقرؤا ماتیسر من القران.

خلاصة السورة:

ففی السورة الترغیب الی القران وذکر لتوحید ثم الزجر للمعرضین والعاصین عن الرسول والتخویف لهم واقعة فرعون ثم الترغیب فی الجهاد والاِنفاق فی سبیل الله لهذا الدعوی وقیام الجماعة "سمط".

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة المدثر مکیة نزلت بعد المزمل

رقم السورة: ۷۴ رقم ترتیب نزولها: ۴

الربط: الحث علی التبلیغ بعد الترغیب الی القران وذکر فی المزمل احوال المعرضین من الکفار السابقین، وفیها احوال المعرضین من رسالة سیدنا محمدؐ وشدة عنادهم، وفی هذه السورة تفصیل للخیر التی ارشد الیه سابقاً بقوله، وماتقدموا لاِنفسکم من خیرٍ. انه التبلیغ وقراة القران وزیادة فی التخویف وشناعة علی المکذبین بذکر قباحتهم عند سماع القران.

دعوی السورة: الحث علی التبلیغ مرتباً علی ما ذکِر من الترغیب الی القران سابقاً.

مضامین الرکوع الأول: فیه الحث علی التبلیغ ۶، والتسلیة للنبی ﷺ وفیه التخویف

Maktaba Tul Ishaat.com

الاخروی ۸، واوصاف المعاند الجاحد وحاله عند قرأة القران من ۱۱ الی ۳۱. "سمط"

خلاصہ: (۱) آپ تبلیغ حق فرمائیں (۲) اور مکذبین کو میرے سپرد کردیں۔ مأخذ آیت (۱) ۲، (۲) آیت ۱۱ "لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر لفظ "المدثر"

مضامین الرکوع الثانی: فیه صداقة الرسول ﷺ ۳۱، والتمثیل بالقمر لتسلیة له بالاستکمال وفیه البشارة ۴۴، والتخویف ۴۳، وعلته ۴۶، وفیه نفی الشفاعة القهریة ۴۹، والزجر ۴۹، مختتما ببشارة المؤحدین هم اهل الله "سمط"

خلاصہ: اگر انکار دائمی رہا اور عبادت بدنیہ اور مالیہ سے تنفر رہا تو داخلہ دوزخ یقینی اور نجات ناممکن ہوگی۔ مأخذ آیت ۴۲ تا ۴۸۔ "لاہوریؒ"۔

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ القسورة.

خلاصة السورة:

ففی السورة: الحث علی (۱) التبلیغ (۲) والتسلیة للنبی ﷺ (۳) واوصاف المعاند (۴) وصداقة الرسول ﷺ (۵) وفیها نفی الشفاعة القهریة والثلاثة.

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة القیامة مکیة

رقم السورة: ۷۵ رقم ترتیب نزولها: ۳۱

الربط: لما ذکر الاخروی سابقاً فأردف سورة القیامة فی احوالها وان التخویف الشدید یکون لهم فی ذالک الیوم.

دعوی السورة: اثبات القیامة والزجر للمنکرین.

مضامین الرکوع الأول:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه اثبات القيامة ٣، والزجر لمنكرى القيامة ٤، وفيه علامات القيامة ٧، والادخال الائلهى فى التسلية ١٦، وفيه الزجر ثانيا محب الدنيا ثانيا ٢٠ والبشارة ٢٢ والتخويف ٢٤. "سمط"

خلاصہ: (۱) اثبات قیامت آیات النفس (۲) نقصان انکار قیامت (۳) سبب انکار قیامت (۴) اقسام الناس یوم القیامت۔ مأخذ آیت ۱ تا ۴، (۲) آیت ۵، ۶، (۳) آیت ۲۰، ۲۱، ۴۰، (۴) آیت ۲۲ تا ۲۳ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع لفظ "التراقى".

مضامين الركوع الثانى:

وفيه الزجر للمشركين بالشرك "فلاصدق" ٣١، وللمكذبين بتكذيب الآخرة "ولكن كذب" ٣٢ ولمعرض القران بقوله. "وتَوَلّى" ثم بالتكبر ٣٣، ثم بالحسبان بان يترك سدى كغيره من الحيوان وفيه اثبات القيامة ٤٠.

خلاصہ: رفع استبعاد قیامت مأخذ آیت ۳۶ تا ۴۰۔ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لفظ سُدىً.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الدهر مكية نزلت بعد سورة الرّحمٰن

رقم السورة: ٧٩ رقم ترتيب نزولها: ٩٨

الربط: كان فى سورة القيامة الشواهد لاثبات القيامة وههنا اثبات القيامة. بالتمثيل او كان فى سورة القيمة صداقة القران وههنا ايضا او كان فيما قبل البشارة مجملاً وههنا تفصيلاً. "الدرر"

Maktaba Tul Ishaat.com

دعوی السورة: اثبات القیامت بالتمثیل ۱، ودعوی التوحید ۲۵. "الدرر"

مضامین الرکوع الأول: فیه التمثیل لاثبات البعث اولاً ۳، والتخویف ۴، وفیه البشارة بالنعم العشرة ۲۲، والترغیب الی القران ۲۳، وفیه التسلیة الرسول ﷺ ۲۴.

خلاصہ: (۱) اثبات صانع (۲) اقسام الانس (۳) قائلین صانع کے اوصاف (۴) اور ان کے جزائے اعمال۔ ماٰخذ آیت (۱) ۱ (۲) آیت ۳ (۳) آیت ۷، ۱۰، (۴) آیت ۱۱، ۲۱۔ "لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ "امشاج ۲" قواریرا ۱۵.

مضامین الرکوع الثانی:

فیه الترغیب الی القران والتسلیة والتوحید والزجر بحب الدنیا.

خلاصہ: (۱) مسلک مطعمینِ صانع (۲) بیان عجز المخلوقات۔ ماٰخذ آیت (۱) ۲۴ تا ۳۶ (۲) آیت ۲۸ "لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع لیلاً طویلاً.

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة المرسلات مکیة نزلت بعد سورة الهمزة

رقم السورة: ۷۷ رقم ترتیب نزولها: ۳۳

الربط: (۱) لما ذکر الله سبحانه تمثیل القیمة فی سورة الدهر وزاد فی هذه السورة بامثلة العذاب والشواهد. (۲) وفی السورة الدهر ذکر النعم العشر للمتقین وههنا الاحوال العشر الفظیعة للمنکرین والوللٍ لهم عشر مرات. (۳) وختم سورة الدهر بقوله "والظٰلمین أعدَّ لهم عذاباً أليماً" وفی هذه السورة بیان ما أعدّ لهم من العذاب الالیم "سمط"

دعوی السورة: ذکر القیامة بأحوال المجرمین "انما توعدون لواقع" ۷.

Maktaba Tul Ishaat.com

مضامين الركوع الأول:

فيه اثبات القيامة والوعيدين.

خلاصہ: (۱) اثبات مجازاۃ (۲) تشریح یوم المجازاۃ (۳) نتائج قبیحہ منکرین یوم المجازاۃ۔ماٴخذ آیت (۱) ۱تا۷ (۲) ۸تا۵۱ (۳) آیت ۲۹تا۴۰۔''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ''الشواهد''

مضامين الركوع الثاني: فيه الوعيدين.

خلاصہ: یوم المجازاۃ کے ماننے والوں کو جزائے خیر (۲) اعادہ انذار۔ماٴخذ آیت (۱) ۳۱تا۴۴ (۲) آیت ۴۶تا۵۰۔''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ''فبأيّ حديثٍ بعده يؤمنون''.

خلاصة السورة: ففی السورة الشواهد الخمسة للعذاب والرحمة وفناء الدنيا قبل القيامة، والدلائل العقلية بقدرته تعالٰی وتمثيل للآخرة والتخويف للمنكرين والزجر لهم بلفظ ''ويل'' عشر مرّات والزجر بالشرک وبالاعراض عن القران ''سمط''.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة النباء مكية نزلت بعد سورة المعارج

رقم السورة: ۷۸ رقم ترتيب نزولها: ۸۰

الربط: تفصيل لما ذكر من اسماء القيامة ''يوم الفصل'' بأنه يفصل بين المؤمن والكافر ''سمط''.

دعوى السورة: اثبات القيامة ونفی الشرک.

مضامين الركوع الأول: فيه الزجر ۵، والدلائل العشرة العقلية مع النعم التی تعم الامير والفقير. وفيه التخويف من ۲۰ الی ۳۰، بعشر وجوه.

Maktaba Tul Ishaat.com

خلاصہ: (۱) جس طرح کھیتی مقصود بالذات ہوتی ہیں۔اور کاشتکاری کے آلات بالتبع مہیا کئے جاتے ہیں۔اسی طرح اس نظام عالم میں فقط انسان مقصود ہے۔اور بقیہ نظام اس کے تابع۔(۲) جس طرح کھیتی کے لئے ایک یوم الفصل ہوتا ہے۔جس میں اناج اور بھوسہ الگ کیا جاتا ہے اسی طرح یہاں بھی ایک یوم الفصل ہونا چاہیئے جس میں دونوں قسم کے انسانوں کو جدا جدا کیا جائے۔ماَ خذ آیت (۱) ۶ تا ۱۶ (۲) آیت ۱۷۔''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع النعم العشرة.

مضامین الرکوع الثانی:

وفیه البشارة للمتقین ۳۱، لعشرة وجوه ونفی الشفاعة القهریة ۳۷، وفیه التخویف ۴۰.

خلاصہ: (۱) متقین جو بمنزلہ اناج کے ہیں، کی جزائے خیر (۲) اور جزا کے علاوہ عطا بھی ان پر ہوگی۔ماَ خذ آیت (۱) ۳۱ (۲) آیت ۳۶۔''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ''کأساً دهاقاً''

خلاصة السورة:

ففی السورة اِثبات القیمة والدلائل العقلیة ونفی الشفاعة القهریة والثلاثة.

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة النازعات مکیة نزلت بعد سورة النبأ

رقم السورة: ۷۹

رقم ترتیب نزولها: ۱۸

الربط: فی سورة النبأ الزجر لمنکری البعثة وههنا التخویف الدنیوی لهم بواقعة فرعون اوکان فیما قبل التخویف والبشارة وههنا مستحقیها اوهناک الزجر للسائلین اولاً وههنا اٰخراً.

دعوی السورة: اثبات القیامة مع التخویف الدنیوی.

Maktaba Tul Ishaat.com

مضامين الركوع الأول:

فيه اثبات القيامة واحوال الحشر ۱۴ ، والتخويف الدنيوى ۲۶ .

خلاصہ: رفع استبعاد قیامت۔ ماَخذ آیت ۱ تا ۶ ، ۱۵، ان دو مثالوں سے انقلاب فوری شخصی دکھایا گیا ہے۔ پہلی میں انسان کے دم نکلتے ہی ایک آن واحد میں سب چیز اس کے قبضہ سے نکل جاتی ہے۔ یہ جسمانی انقلاب ہے۔ اور دوسری مثال میں ایک روحانی انقلاب دکھایا گیا ہے۔ تو جس طرح شخصی انقلاب شب و روز دیکھتے ہو انقلاب فوری یا انقلابِ عالم کو اسی پر قیاس کرلو ''لاہوریؒ''۔

ومن اِمتيازات الركوع الشواهد فى اول السورة.

مضامين الركوع الثانى:

فيه الدلائل ۲۷ ، والتخويف ۳۶ ، وفيه البشارة ۴۰ ، والتسلية ۴۵ .

خلاصہ: (۱) رفع استبعاد قیامت۔ (۲) اور قیامت میں انسانوں کی دو قسمیں ہوں گی۔ ماَخذ آیت (۱) ۲۷ تا ۳۳ (۲) آیت ۳۷ تا ۴۱۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع لفظ ''الطآمة الكبرىٰ''

خلاصة السورة:

ففى السورة اثبات القيمة والجزاءٰ ن والدلائل والتسلية.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة عبس مكية نزلت بعد سورة النجم

رقم السورة: ۸۰ رقم ترتيب نزولها: ۲۴

الربط: صدر السورة تتعلق بخاتمة سورة النازعات التسلية لرسول ﷺ انک منذر فلا تصدّىٰ لمن استغنىٰ ''واصبر نفسک مع الذين يدعون ربهم بالغداة والعشى يويدون وجهه'' (سورة الكهف ۲۷) وفيه تنويه شانه ﷺ

Maktaba Tul Ishaat.com

وحثه فی التبلیغ. ''سمط''

دعوی السورة: اثبات الآخرة وتهویل شأنها.

مضامین الرکوع الأول:

فیه خمسة امور توصیف النبی ﷺ وحثه فی التبلیغ لمن کان یُنِیبُ اِلَیه او یَصُدُّ عنه فلذا وصف القرآن بانه تذکرة لمن یذکره ویخشی الله تعالی والثالث الزجر لمعرض الکتاب والرابع الدلیل العقلی بوحدانیته تعالی والخامس دعوی السورة ''سمط''

خلاصہ: (۱) تعلیم دین میں دنیادار کی رعایت نہیں ہونی چاہئے (۲) صحف قران کا رتبہ (۳) ابتدائی خلقت (۴) اور انتہائے زندگی اور معاشرت کی ضروریات جب ایک طریقہ سے پوری ہوتی ہیں۔ جن سے امیر وغریب یکساں نفع اٹھاتے ہیں۔ تو تعلیم میں کیوں مساوات نہ ہو۔ مأخذ آیت (۱) ۵، (۲) آیت ۱۱ تا ۱۴، (۳) آیت ۱۸، (۴) آیت ۲۱، (۵) آیت ۲۴ تا ۴۲۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ ''الاعمیٰ''

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة التکویر مکیة نزلت بعد سورة المسد (اللهب)

رقم السورة: ۸۱ رقم ترتیب نزولها: ۷

الربط: کان فیما قبل الزجر لمنکری البعث وههنا الزجر لمنکری الکتاب والرسول ''الدرر''

دعوی السورة: ملاقات الانسان باعماله. ''سمط''

مضامین الرکوع الأول:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه خمسة أُمور (١) الاحوال الاثنا عشر أوّلاً ستة عند خراب الدنيا وستة عند قيام القيمة (٢) ثم دعوى السورة (٣) ثم الشواهد (٤) وفيها صداقة الكتاب (٥) ثم صداقة الرسول ﷺ كذا فى السمط منها.

خلاصہ: نبی ﷺ کے پاس علم کس طرح آتا ہے اور کہاں سے آتا ہے۔ مأخذ آیت ۱۹ ۲۰۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتيازات الركوع ذكر الاحوال اثنى عشر واوصاف جبريل.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الانفطار مكية نزلت بعد سورة النازعات

رقم السورة: ٢٨ رقم ترتيب نزولها: ٧٢

الربط: هناك احوال القيامة وههنا ايضاً او كان فى التكوير اذالمؤدة سئلت وههنا ''اذاالقبور بعثرت''، اوكان فى التكوير فاين تذهبون وفى الاِنفطار ماغرّك.

دعوى السورة: توضيح لدعوى السورة السابقة ونفى الشفاعة القهرية زيادة عليها.

مضامين الركوع الأول:

فيه عشرة اصول. اثبات القيامت بفناء الدنيا بعد ما كانت معمورة، واثانى: التزهيد من الدنيا انها دار فانية لابقاء لها فزهدوا عنها، والثالث: الترغيب الى الاعمال الصالحة، والرابع: الردّ على الفلاسقة القائلين بعدم الخرق والانتيام، والخامس: على وجود الرب العليم المدبر المتصرف كيف يشآء، والسادس: الزجر للمعرضين بقوله: ''ما غرّك''، والسابع: الدلائل

Maktaba Tul Ishaat.com

العقلية بخلق الانسان ثم جعله عبداً سوياً، والثامن: التنبيه له انه يلاقى اعماله، والتاسع: التخويف والبشارة، والعاشر: نفى الشفاعة القهرية واثبات التوحيد وكان بناء هذا العالم من الأرض وخرابها من السمآء لأنَّ البناء يكون من القواعد والخراب من السقف.

خلاصہ: (۱) اپنے بنانے والے سے تمہیں تعلق بگاڑنا نہ چاہئے۔ ورنہ یوم المجازات میں بھلائی کی کوئی امید نہیں۔ (۲) تعلق باللہ خراب ہونے کی حالت میں کوئی معین وناصر نہیں ہوگا۔ ماخذ آیت (۱) ۶، (۲) آیت ۱۵ ''لاہوری''

ومن امتيازات الركوع لفظ ''انفطرت''

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة التطفيف مكية نزلت بعد سورة العنكبوت

رقم السورة: ۸۳ رقم ترتيب نزولها: ۸۶

الربط: لما نفى الشفاعة القهرية من غيره تعالى فرغب الى الايمان به والثانى الايضاح والزيادة لما ذكر سابقاً، فانه ذكر هنا ''وما هم منها بغآئبين'' وأبان ههنا من اوصافهم انهم يرغبون فى الاشياء الحقيرة ويتركون الآخرة. ''سمط''

دعوى السورة: الترغيب الى الايمان بالله. ''سمط''

مضامين الركوع الأول:

فيه ستة امور بالزجر ۲، والترغيب ۳، واثبات القيامة ۴، وذلة الكفار هنا ۵، والبشارة للمؤمنين ۶، واوصاف الكفار ثانيا.

خلاصہ: وعید تطفیف (تطفیف سے مراد اپنا حق پورا لینا اور دوسرے کا حق دیتے وقت

Maktaba Tul Ishaat.com

نقصان پہنچانا ہے۔ماٰ خذ آیت ۱ تا ۳۔''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع لفظ المطففین.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورۃ الانشقاق مکیۃ نزلت بعد سورۃ الانفطار

رقم السورۃ: ۸۴ رقم ترتیب نزولها: ۸۳

الربط: کان فیما قبل الترغیب الی الایمان وهنا الترغیب الی الاعمال ''الدرر''

دعوی السورۃ: اثبات القیامۃ وفناء العالم والترغیب الی الاعمال الصالحۃ ۲.

مضامین الرکوع الأول:

ذکر الاحوال التی تکون قبل القیامۃ وانقیاد العظائم لامرہ ثم دعوی السورۃ بالترغیب الی الاعمال الصالحۃ ثم احوال المؤمنین هنا بشارۃ لهم واحوال المنکرین تخویفاً لهم والزجر لهم بانکار الاخرۃ واعراض القران وترک الانقیاد للہ تعالٰی خالصا مختتما بالبشارۃ.

خلاصہ: یوم المجازات میں اعطائے صحف کی تشریح۔ماٰ خذ آیت ۷ تا ۱۳۔''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع جملۃ اِنّک کادح الی ربک کَدْحاً.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة البروج مكية نزلت بعد سورة الشمس

رقم السورة: ٨٥ رقم ترتيب نزولها: ٢٧

الربط: كان فيما قبل التخويف الاخروى وههنا معه التخويف الدنيوى اوكان فى الانشقاق التقابل الاخروى وههنا التقابل الدنيوى. "الدرر"

مضامين الركوع الأول:

فيه تسعة امور الشواهد اَوّلاً والتذكير بأيّام الله ثانيا دعوى التوحيد ثالثا والتخويف للمنكرين رابعاً والنصرة للموحدين فى الدنيا والفوز فى الأخرة لهم خامسا والأدلة العقلية على اُلوهيته تعالٰى سادسا وهلاك الالم المكذبة سابعا والزجر للمنكرين ثامنا ومختتما بتوصيف القران وعظمته تاسعاً كذا فى منها.

خلاصہ: خدا پرستوں کی دل آزاری کرنے والے گرفت الٰہی سے بچ نہیں سکتے۔ ماَ خذ آیت ۱۰۔ "لاہوری"

ومن اِمتيازات الركوع ذكر اصحاب الاخدود.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الطارق مكية نزلت بعد سورة البلد

رقم السورة: ٨٦ رقم ترتيب نزولها:

الربط:

كان فى البروج ذكر عذاب السابقين وفى الطارق ذكر عذاب الموجودين اوكان هناك احوال المكذبين وههنا حقارة المكذبين. "الدرر"

Maktaba Tul Ishaat.com

دعوى السورة: فمهل الكٰفرين ١٧، تخويف العذاب للموجودين. "الدرر"

مضامين الركوع الأول:

فيه التذكير والأدلة على البعث وحاصلها أن الله هو الحافظ وهو الخالق وإنه على رجع الانسان لقادر وفيه عظمة القران ودعوى السورة ١٧.

خلاصہ: رفع استبعاد قیامت۔ ماَخذ آیت ٦ تا ٨۔ "لاہوریؒ"

ومن إمتيازات الركوع ذكر لفظ الشاهد.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الاعلٰى مكية نزلت بعد سورة التكوير

رقم السورة: ٨٧ رقم ترتيب نزولها: ٨

الربط: ذكر فى سورة الطارق أنه تعالٰى حافظ على الانسان وذكر ههنا أنه هو الخالق له. "سمط"

دعوى السورة: التوحيد والترغيب الى القران والتزهيد من الدنيا، فان التوحيد لايتمّ ولايكمل إلا بقرأة القران وحب الدنيا يصدّ الانسان من كتابه فلذا زهد فيها "سمط"

مضامين الركوع الأول:

فيه دعوى التوحيد ١، ٢، وعليه دليلان (١) أنه هو الخالق (٢) وأنه العالم (٣) وعليه تفريع النعمتين نسقرئک فلا تنسىٰ ونيسرک لليسرىٰ (٤) ثم التسلية للرسول ٩، (٥) ثم التخويف ١١، (٦) ثم البشارة ١٤، (٦) ثم التزهيد فى الدنيا ١٦، (٨) وفى الاختتام الدليل النقلى ١٨، ١٩. "الدرر"

خلاصہ: (١) ضرورت نبوت (٢) اور طریقہ تعلیم نبوت۔ ماَخذ آیت (١) ٢ تا ٦، (٢) آیت ٩۔ "لاہوریؒ"

ومن إمتيازات الركوع ذكر لفظ "احوىٰ"

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الغاشية مكية نزلت بعد سورة الذاريات

رقم السورة: ٨٨ رقم ترتيب نزولها: ٦٧

الربط: لمّا ذكر التزهيد من الدنيا والترغيب الى الآخرة سابقاً فأورد التخويف للمنكرين والبشارة للزاهدين عن الدين "سمط".

دعوى السورة: التخويف والبشارة.

مضامين الركوع الأول:

(١) فيه التخويف الاخروى من ١ ، الى ٧، (٢) ثم البشارة ٨ الى ١٦ (٣) ثم المثال للدرجات العالية بالامثلة الاربعة من ١٧ الى ٢٠، (٤) الدلائل العقلية لاثبات القيامة ثم التسلية ٢١ وفى الآخر التخويف ٢٣.

خلاصہ: عاملین کے اقسام مع نتائج اعمال ماٰخذ آیت ۲ تا ۱۶۔ "لاہوریؒ"

ومن امتيازات الركوع جملة افلا ينظرون الى الابل كيف خُلِقَت ١٧.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الفجر مكية نزلت بعد سورة الليل

رقم السورة: ٨٩ رقم ترتيب نزولها: ١٠

الربط: لما ذكر التخويف والبشارة فرغبهم بالتضرع والخشوع فى الاوقات الحسنة لينالوا من البشارة ويأمنوا من التخويف اولما مثل لهم بالأمثلة الاربعة سابقا من البشارة فحضَّهُمْ بالعبادة فى الأوقات الاربعة الحسنة.

دعوى السورة: اهانة حب المال.

مضامين الركوع الأول:

فيه اربعة امور الاول التذكير بالأوقات الحسنة يستيقظوا فيها ولاينام وا والثانى

Maktaba Tul Ishaat.com

التخويف الدنيوى والثالث اهانة حب المال والرابع التخويف الاخروى والخامس الترغيب فى الاطاعة والانابة الى الله تعالٰى كذا فى السمط .

خلاصہ: اعمال کی جزا وسزا دنیا میں شروع جاتی ہے اور مصائب دنیا میں عام طور پر بداعمال سے پیش آتے ہیں۔ماَ خذ آیت (۱)۱۱ تا ۱۳ (۲) آیت ۱۱ تا ۲۰۔

ومن اِمتيازات الركوع الشواهد.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة البلد مكية نزلت بعد سورة قٓ

رقم السورة: ۹۰ رقم ترتيب نزولها: ۳۵

الربط: لما ذكر اهانة حب المال والزجر لمن يحبها فزاد فى هذه السورة الزجر على من يصرف الاموال غير المصارف اولما أمر باكرام اليتيم المسكين سابقا فشنع فى هذه السورة على الذين لايكرمونهما، اوذكر فى السورة السابقة احوال المكذبين السابقين وفى هذه السورة معاندى هذه الامة الذين يعصون الله فيما أمرهم.

دعوى السورة: الزجر للمسرفين الذين يصرفون الأموال غير المصارف. "سمط"

مضامين الركوع الأول:

فيه اولا الشواهد على مشقة الانسان ثم الزجر لمن يصرف الاموال فى غير المصرف من ۵، ثم الترغيب الى الاتفاق فى المصرف الصحيح وفى الاخر البشارة ۱۷، والتخويف ۱۹. "الدرر"

خلاصہ: انسان دنیا میں ارام پانے نہیں بلکہ کام کرنے آیا ہے۔ماَ خذ آیت ۴۔

ومن اِمتيازات الركوع ذكر عينين وشفتين.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الشمس مكية نزلت بعد سورة القدر

رقم السورة: ۹۱ رقم ترتيب نزولها: ۲۶

الربط: لما ختم سورة البلد بذكر اصحاب الميمنة واصحاب المشئمة فبين ههنا أنّ اصحاب الميمنة الذين زكو النفوس من الخبث والشرک واصحاب المشئمة خابوا النفوس وخسروها بالعصيان وزاد التذكير بايام الله التى نزلت باعدائه.

دعوى السورة: بيان التفرقة الاعتقاد: قوله تعالىٰ قد أفلح من زكّٰها" الاية "سمط".

مضامين الركوع الأول:

فيه الشواهد الاربعة على الدعوى ۹، ۱۰، ثم المثال للتخويف الدنيوى بقوم ثمود. "الدرر"

خلاصہ: مظاہر قدرت نے ابتدائے عالم سے مشاہدہ کرادیا ہے کہ اَخلاق حمیدہ والی قوموں نے نجات پائی اور بداخلاق قومیں ہمیشہ قعر مذلت میں گرتی رہیں جن کی ایک مثال قوم ثمود ہے۔ماَخذ آیت ۱ تا ۱۱۔"لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع كثرة الشواهد مع اِختصار السورة وكثرة ذكر لفظ الهاء.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الليل

رقم السورة: ۹۲ رقم ترتيب نزولها: ۹

الربط: كان فيما قبل بيان التفرقة فى الاعتقاد وههنا التفرقة فى تاثير الأعمال.

او كان فى الشمس "فألهمها فجورها وتقواها" وههنا اِن علينا للهدىٰ.

او كان هنا الزجر لمن يصرف فى غير المصرف وههنا البشارة لمن يصرف فى المصرف الصحيح.

دعوى السورة: التفرقة فى الاثار. "الدرر"

مضامين الركوع الأول:

ففيه الشواهد أوّلاً ثم التفرقة ثم الجزاءٰ ن.

خلاصہ: قوائے طبعیہ کے اختلاف اور بعض اثرات خارجہ سے اعمال انسانی میں اختلاف لازمی ہے۔ اعمال حمیدہ والوں کے لئے دنیوی اوراخروی نجات لازمی ہے اور بداخلاقوں کے لئے دنیوی اوراخروی ذلت لازمی ہے۔ ماٰخذ آیت ۱،۲،۳،۴، (۲) ۵،۶،۷،۸،۹،۱۰۔

ومن اِمتيازات الركوع جملة وما خلق الذكر والانثى.

بسم اللهِ الرحمن الرحيم

سورة الضحى مكية نزلت بعد سورة الفجر

رقم السورة: ۹۳ رقم ترتيب نزولها: ۱۲

الربط: كان فيما قبل التسلية للأمة وههنا التسلية للنبى ﷺ.

دعوى السورة: فيه الشواهد على دعوى السورة ۱، ۲، ۳، ثم البشارة للنبى ﷺ من ۴، وفيه الحالات الثلثة السابقة المتفرعة عليها الحالات

Maktaba Tul Ishaat.com

المتأخرة ٦، ٧، ٨، ٩، ١٠، ١١. "الدرر"

خلاصہ: زمانہ فترۃ الوحی قوائے ایمانیہ کے لئے موجب تکمیل ہے۔ ماٰخذ آیت ۱۴۱۔ "لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع جملة مَا وَدَّعَکَ.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الانشراح مكية نزلت بعد سورة الضحى

رقم السورة: ٩٤ رقم ترتيب نزولها: ١٣

الربط: كان فيما قبل التسلية للنبی ﷺ وههنا التسلية للنبی ﷺ والمؤمنين اوكان فيما قبل دفع الاعتراض بصد الوحی وههنا دفع الاعتراض بالفقر والعسر. اوكان فيما قبل ثلث حالات للنبی ﷺ وههنا ثلث اِنعامات عليه ﷺ.

دعوى السورة: التسلية للنبی ﷺ والمؤمنين. "سمط"

مضامين الركوع الأول:

فيه التسلية للاُمّةِ بخطاب النبی ﷺ اوأنّ الله أنعم بالنعم الثلث على المؤمنين وعلى نبيهم ﷺ.

الاول انشراح الصدر لكتابه وللايمان قال تعالٰی "افمن شرح الله صدره للاسلام فهو على نورمن ربه ردالزمر ٢٢، والثانی: وضع الوزر.

والثالث رفعنا ذكرک قال الله تعالٰی ويرفع الله الذين اٰمنوا "المجادلة ١١" وفيه التسلية ٥، ٦، وفيه التشجيع والترغيب ٧، "السمط والدرر"

خلاصہ: اللہ تعالیٰ آپ سے خدانخواستہ بیزار کیسے ہو بلکہ اس نے تو آپ کی شرح صدر فرمائی ہے یہ تتمہ سورت ضحیٰ ماٰخذ آیت ۱۔ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع جملة وضعنا عنک وزرک وذكر انشراح الصدر ورفع الذكر.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة التين مكية نزلت بعد سورة البروج

رقم السورة: ٩٥ رقم ترتيب نزولها: ٢٨

الربط: اثبات التوحيد بعد اثبات الرسالة سابقا دعوى السورة اثبات التوحيد بالادلة الثلثة او التشجيع على التبليغ او تكميل الانسانية.

مضامين الركوع الأول:

فيه الادلة النقلية ١، ٢، والوحى ٣، والعقلى ٤، ثم التخويف ٥، والبشارة ٦، وفى الاخر دعوى السورة ٨.

اوفيه اولاً ذكر أشخاص بينوا تكميل الانسانية ثم بيان الاصول لتكميلة وذكر غير الكامل فى ٥. "الدرر"

خلاصہ: انسان اگر فرض منصبی ادا کرے تو بہترین مخلوقات اور اگر ادا نہ کرے تو بدترین مخلوقات مأخذ آیت ٥، ٦۔

ومن اِمتيازات الركوع ذكر التين.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة اِقرأ (العلق) مكية اول مانزلت

رقم السورة: ٩٦ رقم ترتيب نزولها: ١

الربط: لما ثبت التوحيد بالأدلة النقلية والوحيية والعقل فرغب الى تعليم القران لان فيه اثبات التوحيد له تعالىٰ "سمط"

دعوى السورة: التوحيد ١٩، والترغيب الىٰ قرأة القران. "الدرر"

مضامين الركوع الأول:

Maktaba Tul Ishaat.com

فيه الترغيب الى القران ٥، ثم الزجر لمن يمنع التوحيد ٦، ثم التخويف الاخروى ١٥، وفيه التسلية والترغيب ١٦. "الدرر"

خلاصہ: (۱) آپ تبلیغ اسلام کے لئے کمر بستہ رہیں (۲) اور اعدائے اسلام کی سرکوبی ہمارے سپرد کیجئے۔ ماٴخذ آیت (۱) تا ۵، (۲) آیت ۱۵۔ "لاہوری"

ومن اِمتيازات الركوع جملة سندع الزبانية

خلاصة السورة:

اثبات النبوة وصداقة القران واثبات القيمة والتوحيد والزجر والتخويف للمنكرين. "سمط"

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة القدر مكية نزلت بعد سورة عبس

رقم السورة: ٩٧ رقم ترتيب نزولها: ٢٥

الربط: كان فيما قبل الترغيب الى القران وههنا عظمة القران.

دعوى السورة: عظمة القران "الدرر"

مضامين الركوع الأول:

فيه عظمة القران وعظمة ليلة القدر بنزوله.

خلاصہ: لیلۃ القدر میں قران مجید کا نزول لوح محفوظ سے آسمان دنیا پر ہوا اور پھر تھوڑا تھوڑا حسب ضرورت نازل ہوتا رہا۔ ماٴخذ آیت ۱ تا ۵۔

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لفظ ليلة القدر.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة البينة مدنية نزلت بعد سورة الطلاق

رقم السورة: ٩٨ رقم ترتيب نزولها: ١٠٠

الربط: كان فيما قبل عظمة القران وههنا بيان نعمة الرسالة.

دعوى السورة: الزجر والتخويف للمنكرين او بيان نعمة الرسالة.

مضامين الركوع الأول:

فيه الزجر بانكار الرسول والقران ١، ثم ذكر اوامر الله وفيه التخويف الاخروى ٦، والبشارة "الدرر"

خلاصہ: (۱) ضرورت بعثت محمدیہ علی صاحبہا الصلوۃ والسلام (۲) آپ کا دین ادیان سابقہ سے اصولاً متفق ہے (۳) تعلیم اسلام کے مؤید خیر البریہ اور مخالف شر البریہ ہیں۔ مأخذ آیت (۱) ۱، (۲) آیت ۲، (۳) آیت ۶ تا ۷۔

خلاصة السورة:

اثبات الرسالة وانزال الكتاب وشدة احتياج الناس لذالك ثم الزجر للبغاة من اهل الكتاب ثم بين الدين الالهى أن يكون فيه الاعتقاد الصحيح والعبادات البدنية و المالية وفيه التخويف والبشارة. "سمط"

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لفظ منفكين

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الزلزال مدنية نزلت بعد سورة النساء

رقم السورة: ٩٩ رقم ترتيب نزولها: ٩٣

الربط: كان فيما قبل ذكر نعمة الرسالة وههنا التخويف للمنكرين.

دعوى السورة: التخويف الاخروى.

مضامين الركوع الأول:

(١) بيان احوال الحشر ووقوع الزلزال (٢) واخراج الاثقال وتعجب الانسان (٣) وتحديث الاخبار بسبب الوحى (٤) وتشتيت الناس لملاقات الاعمال "الدرر"

خلاصہ: ابتداء وقائع قیامت ماً خذ آیت ۱ تا ۴۔ "لاہوریؒ"

ومن امتيازات الركوع ذكر جملة زلزلت الارض زلزالها.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة العاديات مكية نزلت بعد سورة العصر

رقم السورة: ١٠٠ رقم ترتيب نزولها: ١٤

الربط: لما خوفهم سابقاً فزجرهم ههنا.

دعوى السورة: الزجر بعد التخويف "سمط"

مضامين الركوع الأول:

فيه الشواهد وفى ذكرها تعريض بانها تطيع أهلها وانتم لاتنقادون ثم ثلث زواجر وفيه ثلث تخويفات ثم فيه ذكر المرض ٥، وسببه ٧، وعلاجه٨. "الدرر"

او سيقت السورة للزجر يحبهم للدنيا اوللترغيب الى القتال بذكر الخزلة والمجاهدين ثم التزهيد من الدنيا والترغيب الى الاخرة كذا فى

Maktaba Tul Ishaat.com

السمط مختصراً.

خلاصہ: (۱) بیان مرض، (۲) سبب مرض، (۳) علاج مرض۔ ماٰ خذ آیت (۱) ۲ (۲) آیت ۷ (۳) آیت ۹۔ ''لاہوریؒ''

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر الشواهد.

بسم الله الرحمن الرحیم

سورة القارعة مکیة نزلت بعد سورة قریش

رقم السورة: ۱۰۱ رقم ترتیب نزولها: ۳۰

الربط: کان فی الزلزال ''یصدرالناس أشتاتا'' وههنا قوله ''یکون الناس کالفراش المبثوث''.

اوکان فی الزلزال ''اذا زلزلت الارض'' وههنا: وتکون الجبال کالعهن المنفوش''.

اوکان هنا: ''فمن یعمل مثقال ذرة'' وههنا فأما من ثقلت. ''سمط''

دعوی السورة: التخویف. ''الدرر''

مضامین الرکوع الأول:

فیه اهوال القیمة ثم تقسیم الناس الی قسمین ثم البشارة ۷، والتخویف ۹.

خلاصہ: انتہائی واقعہ قیامت ماٰ خذ آیت ۶ تا ۹۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر الفراش المبثوث والعهن المنفوش.

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة التكاثر مكية نزلت بعد سورة الكوثر

رقم السورة: ١٠٢ رقم ترتيب نزولها: ١٦

الربط: لما ذكر التخويف و فناء هذا العالم و زهد عن الدنيا و زجر ممن مال اليها و استحبها.

دعوى السورة . التزهيد من الدنيا (سمط) او الزجر بحب الدنيا

مضامين الركوع: الزجر بالتكاثر ثم التخويف الاخروى آيت ٦ (الدر)

خلاصہ: فرض منصبی سے غافل کرنے والا مرض تکاثر اموال ہے ماخذ آیت (١)

لاھوری

ومن امتيازات الركوع: جمله زرتم المقابر

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة العصر مكية نزلت بعد سورة الانشراح

رقم السورة: ١٠٣ رقم نزولها: ١٣

الربط: لما ذكر التزهيد والتخويف سابقاً فرغب فيها الى الاعمال الصالح التى بها الفلاح و الفوز فى الدارين

دعوى السورة: الترغيب الى الاعمال الصالحه

مضامين الركوع: ذكر الشاهد اولاً للنجاة من الخسران (الدر)

خلاصہ: اقوام عالم کی کامیابی کا اصول اربعۃ ماخذ آیت (٣) لاھوری

ومن امتيازات الركوع: ذكر العصر شاهداً

Maktaba Tul Ishaat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الهمزة مكية نزلت بعد سورة القيمة

رقم السورة: ۱۰۴ رقم ترتيب نزولها: ۳۲

الربط: لما رغبهم سابقا الى الاوصاف المادحة الحسنة فحذرهم فى هذه السورة عن الاوصاف المذمومة وشنع عليهم وخوفهم بالعذاب الشديد.

دعوى السورة:

التزهيد من الدنيا والزجر. "سمط"

مضامين الركوع الأول:

فيه الزجر أوّلاً ثم أربعة اَوصاف مذعومة ثم التخويف الاُخروى ۴، "الدرر" ففى السورة اوصاف الطاغين المتمردين. "سمط"

خلاصہ: زر پرستوں سے سلوک الٰہی مأخذ آیت ۱،۲۔ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع ذكر همزة لمزة.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الفيل مكية نزلت بعد سورة الكافرين

رقم السورة: ۱۰۵ رقم ترتيب نزولها: ۱۹

الربط: لما ذكر فى السورة السابقة اوصاف الطاغين المتمردين فمثل لهم فى هذه السورة بأيام الله التى دارت عليهم.

دعوى السورة: التخويف الدنيوى بعد الزجر. "سمط"

مضامين الركوع الأول:

فيه المثال للتخويف الدنيوى لذكر اصحاب الفيل والزجر لمن اراد

Maktaba Tul Ishaat.com

مقابلة مركز التوحيد. "الدرر"

خلاصہ: توہین شعائر اللہ سے دائمی ذلت کا لزوم ماٰخذ آیت ۱۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر لفظ الفیل.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورة قریش مکیة نزلت بعد سورة التین

رقم السورة: ۱۰۶ رقم ترتیب نزولها: ۲۹

الربط: کان فی السورة الفیل الزجر لمن یقابل مرکز التوحید وههنا الزجر لمن یترکه لجمع الدنیا الدنیة.

دعوی السورة: الزجر بترک المرکز للتوحید. "الدرر"

مضامین السورة:

ففیه خاطب قریشا سدنة البیت کیف ترتحلون للدنیا وتحوزون الاموال وتترکون جوار بیته وعبادة رب البیت الذی أسبغ علیکم نعمه وامنکم من الاعداء. "سمط"

خلاصہ: فرائض علماء کرام وصوفیائے عظام ماٰخذ آیت ۴۳ "لاہوریؒ"

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر لفظ قریش.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سورة الماعون مکیة نزلت بعد سورة التکاثر

رقم السورة: ۱۰۷ رقم ترتیب نزولها: ۱۷

الربط: کان فی قریش الزجر بترک المرکز وههنا الزجر بذکر

Maktaba Tul Ishaat.com

الاوصاف القبيحة.

دعوى السورة: الزجر لمن فيهم الاوصاف القبيحة. "الدرر"

مضامين السورة: فيه الزجر بالاوصاف المذمومة الآتية:

الاول: التكذيب.

الثانى: دع اليتيم.

الثالث: عدم الحض والحث على طعام المسكين.

والرابع: السهو فى الصلوة.

الخامس: المراءٰة.

السادس: منع الماعون. "الدرر"

خلاصہ: اوصاف مکذبین قیامت "لاہوریؒ" وہی خمسۃ "سمط"

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لفظ الماعون.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الكوثر

رقم السورة: ١٠٨ رقم ترتيب نزولها: ١٥

الربط: لما ذكر الاوصاف الذيمة للمكذب بالدين فعقب بالاوصاف الحسنة للمؤمنين.

دعوى السورة: الترغيب الى الاوصاف الحسنة.

مضامين السورة: فيه أن الله اخذ من المؤمنين شيئين النفس بالعبادة لربهم والمال بالانفاق فى سبيله ويعطيهم الخير الكثير وهلاك اعدائهم "سمط"

خلاصہ: اصول ہزیمت اعداء اسلام ۳۲۔ "لاہوریؒ"

Maktaba Tul Ishaat.com

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لفظ الكوثر.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الكافرون مكية نزلت بعد سورة الماعون

رقم السورة: ١٠٩ رقم ترتيب نزولها: ١٨

الربط: فى الكوثر اصول الفلاح وفى الكافرون التبرى عن اعداء الله.

دعوى السورة: المقاطعة عن اعداء الله "الدرر"

مضامين السورة: فيه المقاطعة مع اعداء الله والاِنابة اِليه وهكذا امر عباده بعد البيان "قل يقوم اعملوا على مكانتكم انى عامل" سورة الانعام ١٣٥، فاصفح عنهم وقل سلام (الزخرف ٨٩) "سمط"

خلاصہ: مقاطعہ عن الکفار ماَ خذ آیت ٦۔ "لاہوری"

ومن اِمتيازات الركوع جملة لكم دينكم.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة النصر

رقم السورة: ١١٠ رقم ترتيب نزولها: ١١٤

الربط: فى الكافرون ذكر المقاطعة مع اعداء الله وههنا البشارة بالنصرة والفتح.

دعوى السورة: البشارة للمؤمنين بالفتح والنصرة.

مضامين الركوع:

فيه ثلث بشارات بالفتح والنصرة ودخول الناس فى الدين أفواجاً

Maktaba Tul Ishaat.com

وثلثة احكام بالتسبيح والحمد والاستغفار. "الدرر"

خلاصہ: رسول اللہ ﷺ کی کامیاب زندگی کی حد اور انتقال پر ملال کی پیشگوئی ماَ خذ آیت ۳۱۔ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع اذا جاء نصر الله وفيه اجل رسول الله ﷺ.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة المسد (اللهب) مكية نزلت بعد سورة الفاتحة

رقم السورة: ١١١ رقم ترتيب نزولها: ٦

الربط: كان فى سورة النصر البشارة بالفتح وههنا البشارة بهلاك العدو.

دعوى السورة: البشارة بهلاك العدو.

مضامين الركوع: التخويفان لمن حذا حذو ابى لهب.

خلاصہ: تبلیغ میں حارج نوع ابی لہب میں داخل ہے۔ ماَ خذ آیت ۱۔ "الاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع ذكر لفظ ابى لهب.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الاخلاص مكية نزلت بعد سورة الناس

رقم السورة: ١١٢ رقم ترتيب نزولها: ٢٢

الربط: لما بشر بهلاك العدو فى سورة المسد رغب فى التوحيد فى الاخلاص.

دعوى السورة: اثبات التوحيد.

مضامين الركوع: اثبات التوحيد بخمسة جمل:

الاولٰى: "الله احد".

والثانية: "الله الصمد".

Maktaba Tul Ishaat.com

الثالثة: لم يلد.

والرابعة: "لم يولد".

والخامسة: "ولم يكن له كفواحد"

اوفيه رد على ثلثة اقسام من المشركين منهم من يجعل المعبود الباطل ادنى مرتبة من الله ومنهم من يجعله اعلى ۳، ومنهم من يجعله مساويا ۴ ونعوذ بالله من كل ذالک.

اوفيه رد على جميع الفرق الباطلة الضالة المضلة خصوصاً فى باب التوحيد.

او فيه تعريف الرب بالصفات لِمَا سَئَلُوْا "صف لنا ربک" فنزلت هذه السورة وبين فيها تعريف الرب بصفاته المختصة بأنه احد صمد لم يلد ولم يولد ولم يكن له كفواً احد.

خلاصہ: ممتاز توحید اسلام کا ذکر ماً خذ آیت ۱، ۴۔ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع جملة لم يلد ولم يولد.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الفلق

رقم السورة: ۱۱۳ رقم ترتيب نزولها: ۲۰

الربط: كان فى الاخلاص بيان التوحيد فبين فى هذه السورة طريق حفاظة التوحيد وهو التفريض الى الله والتعوذ به وهو موضوع السورتين الفلق والناس.

دعوى السورة: التعوذ بالرب لحفاظة خزانة التوحيد.

مضامين الركوع:

فيه ذكر صفة واحدةٍ لله تعالٰى وذكر التعوذ من شرور ثلثة وفيه جمل

Maktaba Tul Ishaat.com

الدعاء وجوا معه الا وهو "اعوذ برب الفلق، من شر ماخلق"

خلاصہ: مُضرّات جسمانی سے بچ کر اللہ تعالیٰ کے پناہ میں آنے کی تلقین ماٴخذ آیت ۵۱۔ "لاہوریؒ"

ومن اِمتيازات الركوع جملة اعوذ برب الفلق من شرما خلق.

بسم الله الرحمن الرحيم

سورة الناس مكية نزلت بعد سورة الفلق

رقم السورة: ۱۱۴ رقم ترتيب نزولها: ۲۱

الربط: كان فى الفلق التعوذ من شر الدنيا وههنا التعوذ من شرّ الاخرة ففى كليهما التعوذ.

دعوى السورة: التعوذ من شر الشيطان.

مضامين الركوع:

فيه الحكم بالتعوذ وذكر الصفات الثلثة للرب وفيه ذكر شرّ واحدٍ وهو شرالشيطان اعاذنا الله منه وفيه ذكر اقسام الشيطان أنه من الجِنّة والناس وفيه لفظ الناس خمس مرات لخمس معان:

الأول: مراده الاطفال.

والثانى: مراده الشبان.

والثالث: مراده الشيوخ.

والربع: مراده الصالحون.

والخامس: مراده الاشرار كذا فى المدارك.

وفيه الاِنابة الى الله فى الاحوال الثلثة فى الربوبية حين كان شاباً ذاقوة والتضرع اِليه حين يصير كهلاً ذا مال وبنين. "سمط"

وفيه من المناسبة مع الفاتحة بانهما مشتملتان على الدعاء وبأن

Maktaba Tul Ishaat.com

هناک ذکر الرب والله والمالک وههنا ایضا ذکر الرب والاله والملک.

خلاصہ: مضرات روحانی سے بچ کر اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آنے کی تلقین ماٰخذ آیت ۶۱ ''لاہوری''۔

ومن اِمتیازات الرکوع ذکر لفظ الناس خمس مرات وذکر الخناس.

تمت بمنه وکرمه وقد وقع الفراغ من تسویده أوّلاً بأرض الحجاز بجدة فی الطیارة وقت عشرین دقیقة وأربع ساعات یوم الأحد ۲۴، رجب ۱۴۳۴ هج، ومن النظر ثانیاً فرغت منه ست ساعات بعد صلوٰة الفجر یوم الثلثاء ۱۳، رمضان المبارک ۱۴۳۴ هج، وصلی الله تعالیٰ علیٰ خیر خلقه محمد وآله وأصحابه أجمعین.

وأنا الأحقر محمد مسلم نستوی عفی الله عنه

خادم طلبة القرآن والحدیث بمدرسة روضة الاسلام

نسته جارسده، باکستان.

۱۵، رمضان المبارک ۱۴۳۴ هج.

Maktaba Tul Ishaat.com

فہرست

نمبر شمار	نام سورۃ	صفحہ	نمبر شمار	نام سورۃ	صفحہ
1	سورۃ الفاتحۃ	۱	20	سورۃ طٰہٰ	۹۱
2	سورۃ البقرۃ	۲	21	سورۃ الانبیآء	۹۵
3	سورۃ العمران	۱۲	22	سورۃ الحج	۹۸
4	سورۃ النساء	۱۷	23	سورۃ المؤمنین	۱۰۲
5	سورۃ المائدۃ	۲۴	24	سورۃ النور	۱۰۵
6	سورۃ الانعام	۲۹	25	سورۃ الفرقان	۱۰۸
7	سورۃ الأعراف	۳۵	26	سورۃ الشعراء	۱۱۰
8	سورۃ الأنفال	۴۲	27	سورۃ النمل	۱۱۴
9	سورۃ التوبۃ	۴۶	28	سورۃ القصص	۱۱۷
10	سورۃ یونس	۵۲	29	سورۃ العنکبوت	۱۲۰
11	سورۃ ھود	۵۶	30	سورۃ الروم	۱۲۳
12	سورۃ یوسف	۶۱	31	سورۃ لقمان	۱۲۶
13	سورۃ الرعد	۶۵	32	سورۃ الٓمٓ سجدہ	۱۲۸
14	سورۃ ابراھیم	۶۹	33	سورۃ الاحزاب	۱۲۹
15	سورۃ الحجر	۷۲	34	سورۃ السبأ	۱۳۳
16	سورۃ النحل	۷۴	35	سورۃ الفاطر	۱۳۵
17	سورۃ بنی اسرائیل	۸۰	36	سورۃ یٰسٓ	۱۳۸
18	سورۃ الکھف	۸۴	37	سورۃ الصآفآت	۱۴۰
19	سورۃ مریم	۸۹	38	سورۃ صٓ	۱۴۲

Maktaba Tul Ishaat.com

فہرست

نمبر شمار	نام سورۃ	صفحہ	نمبر شمار	نام سورۃ	صفحہ
39	سورۃ الزمر	۱۴۴	58	سورۃ المجادلہ	۱۸۱
40	سورۃ المؤمن	۱۴۷	59	سورۃ الحشر	۱۸۲
41	سورۃ حٰمٓ السجدہ	۱۵۰	60	سورۃ الممتحنۃ	۱۸۴
42	سورۃ الشوریٰ	۱۵۳	61	سورۃ الصف	۱۸۵
43	سورۃ الزخرف	۱۵۵	62	سورۃ الجمعۃ	۱۸۶
44	سورۃ الدخان	۱۵۸	63	سورۃ المنافقین	۱۸۷
45	سورۃ الجاثیۃ	۱۵۹	64	سورۃ التغابن	۱۸۸
46	سورۃ الاحقاف	۱۶۱	65	سورۃ الطلاق	۱۸۹
47	سورۃ محمد	۱۶۳	66	سورۃ التحریم	۱۹۰
48	سورۃ الفتح	۱۶۵	67	سورۃ الملک	۱۹۱
49	سورۃ الحجرات	۱۶۶	68	سورۃ نٓ	۱۹۲
50	سورۃ قٓ	۱۶۸	69	سورۃ الحآقۃ	۱۹۳
51	سورۃ الذاریات	۱۷۰	70	سورۃ معارج	۱۹۴
52	سورۃ الطور	۱۷۱	71	سورۃ نوح	۱۹۵
53	سورۃ النجم	۱۷۳	72	سورۃ الجن	۱۹۶
54	سورۃ القمر	۱۷۴	73	سورۃ المزمل	۱۹۷
55	سورۃ الرحمٰن	۱۷۶	74	سورۃ المدثر	۱۹۸
56	سورۃ الواقعۃ	۱۷۷	75	سورۃ القیامۃ	۱۹۹
57	سورۃ الحدید	۱۷۹	76	سورۃ الدھر	۲۰۰

Maktaba Tul Ishaat.com

فہرست

نمبر شمار	نام سورۃ	صفحہ	نمبر شمار	نام سورۃ	صفحہ
77	سورۃ المرسلات	۲۰۱	96	سورۃ اِقرأ (العلق)	۲۱۶
78	سورۃ النباء	۲۰۲	97	سورۃ القدر	۲۱۷
79	سورۃ النازعات	۲۰۳	98	سورۃ البینۃ	۲۱۸
80	سورۃ عبس	۲۰۴	99	سورۃ الزلزال	۲۱۹
81	سورۃ التکویر	۲۰۵	100	سورۃ العادیات	۲۱۹
82	سورۃ الانفطار	۲۰۶	101	سورۃ القارعہ	۲۲۰
83	سورۃ التطفیف	۲۰۷	102	سورۃ التکاثر	۲۲۱
84	سورۃ الانشقاق	۲۰۸	103	سورۃ العصر	۲۲۱
85	سورۃ البروج	۲۰۹	104	سورۃ الھمزۃ	۲۲۱
86	سورۃ الطارق	۲۰۹	105	سورۃ الفیل	۲۲۱
87	سورۃ الاعلیٰ	۲۱۰	106	سورۃ قریش	۲۲۲
88	سورۃ الغاشیۃ	۲۱۱	107	سورۃ الماعون	۲۲۲
89	سورۃ الفجر	۲۱۱	108	سورۃ الکوثر	۲۲۳
90	سورۃ البلد	۲۱۲	109	سورۃ الکافرون	۲۲۴
91	سورۃ الشمس	۲۱۳	110	سورۃ النصر	۲۲۴
92	سورۃ اللیل	۲۱۴	111	سورۃ المسد	۲۲۶
93	سورۃ الضحیٰ	۲۱۴	112	سورۃ الاخلاص	۲۲۵
94	سورۃ الانشراح	۲۱۵	113	سورۃ الفلق	۲۲۶
95	سورۃ التین	۲۱۶	114	سورۃ الناس	۲۲۷

Maktaba Tul Ishaat.com

المراجع والرموز

١. ترجمه قرآن	عزيز احمد لاهورى.
٢. جواهر القرآن	لشيخ القرآن مولانا غلام الله رحمه الله.
٣. سمط الدرر	لشيخنا شيخ القرآن مولانا محمد طاهر رحمه الله.
٤. الدرر المنظومات	للشيخ أبو زكريا محمد عبد السلام عافاه الله.
٥. أحسن الكلام	للشيخ أبو زكريا محمد عبد السلام عافاه الله.
٦. الثلاثة	التخويف والزجر والبشارة.
٧. الجزاء ان	التخويف والبشارة.
٨. الوعيدان	الزجر والتخويف.
٩. سمط	سمط الدرر للشيخ محمد طاهر رحمه الله.
١٠. الدرر	الدرر المنظومات للشيخ عبد السلام رحمه الله.
١١. لاهورى	حضرت مولانا احمد على لاهورى.
١٢. ن	العبد محمد مسلم نستوى عفى الله.
١٣. خ	خلاصه

Maktaba Tul Ishaat.com

المراجع والرموز

١. ترجمه قرآن	عزيز احمد لاهورى.
٢. جواهر القرآن	لشيخ القرآن مولانا غلام الله رحمه الله.
٣. سمط الدرر	لشيخنا شيخ القرآن مولانا محمد طاهر رحمه الله.
٤. الدرر المنظومات	للشيخ أبو زكريا محمد عبد السلام عافاه الله.
٥. أحسن الكلام	للشيخ أبو زكريا محمد عبد السلام عافاه الله.
٦. الثلاثة	التخويف والزجر والبشارة.
٧. الجزاء ان	التخويف والبشارة.
٨. الوعيدان	الزجر والتخويف.
٩. سمط	سمط الدرر للشيخ محمد طاهر رحمه الله.
١٠. الدرر	الدرر المنظومات للشيخ عبد السلام رحمه الله.
١١. لاهورى	حضرت مولانا احمد على لاهورى.
١٢. ن	العبد محمد مسلم نستوى عفى الله.
١٣. خ	خلاصه

Maktaba Tul Ishaat.com